اُردو ترجمہ

کارروائی جنگی کانفرنس



منعقدہ

بمقام دہلی بتاریخ ۲۷ و ۲۹ - اپریل ۱۹۱۸ء

(مترجمہ)

قاضی عزیز الدین احمد - خان بہادر - آئی - ایس - او - ایف - اے - یو

حسب ایمائے گورنمنٹ آف انڈیا

باہتمام کیسری داس سیٹھ سپرنٹنڈنٹ

مطبع منشی نولکشور لکھنؤ میں چھاپا گیا

اور گورنمنٹ آف انڈیا ہوم ڈپارٹمنٹ نے شائع کیا

فہرست مضامین

ضمیمہ جات



کارروائی

وار کانفرنس دہلی

پیغام حضور ملک معظم شہنشاہ ہند

مین عمیق اطمینان کے ساتھ یہ معلوم کرتا ہون کہ میرے وائسرائے کی دعوت کے جواب مین راجگان و والیان ملک صوبجاتی حکومتون کے نمایندون اور اہل ہند کے ہر طبقہ اور درجہ کے رہنما ہندوستانی و اہل یورپ بمقام دہلی ایک کانفرنس مین اِس لیے یکجا ہورہے ہین کہ اہل ہند کی دوامی وفاداری اور اُسکے اِس قصد مصمم کا کہ وہ موجودہ جنگ کو انتہائی قابلیت اور اپنے پورے پورے وسائل کے ساتھ دیگر افراد سلطنت کا ساتھ دیکر جاری رکھین گے۔ پھر سے اقرار کیا جائے۔ یہ وہ جنگ ہے جس کی اشتعال ک ہمارے دشمنون نے دیدہ و دانستہ طور سے

دی ہے اور جسکو بلا کسی لحاظ کے بُرے طور سے دُنیا کی آزادی کے خلاف لڑ رہے ہین
ہندوستان کا حصّہ اِس جنگ مین اِتّحادیون کے عام مقصد مین اگرچہ بہت بڑا رہا
ہے لیکن وہ کسی طور سے اُس کے وسائل اور اُسکی قوّت کے لحاظ سے پورا نہین
ہے۔ مجھے یہ معلوم کرکے نہایت خوشی ہوتی ہے کہ اِن وسائل کی ترقّی اور اُس کی
قوّت فراہمی سپاہ کا پورے طور پر کام مین لایا جانا کانفرنس کی فکر اوّلین ہوگی سلطنت
کی حاجت ہندوستان کے لیے ایک موقعہ ہے اور مجھے بھروسہ ہے کہ میرے
وائسرائے کے زیرِ ہدایت اہل ہند اپنی کوششون مین ناکام نہین رہین گے۔ تازہ
واقعات نے مغربی محاذ پر کشمکش کو بہت سخت اور تلخ بنا دیا ہے۔ اُس کے ساتھ ہی
مشرق کی حالت ایشیا مین ہمارے دشمن فسادات کی وجہ سے معرضِ خطر مین ہے
یہ امر روز افزون ضروریات سے ہے کہ مصر فلسطین عراق عرب مین ہماری افواج
مین ہندوستان سے زیادہ کمک پہونچتی رہے۔ مین نہایت وثوق کے ساتھ اُس کا
منتظر ہون کہ کانفرنس کے مباحثے جوش اتحاد ہم خیالی حصول مقصد اور سرگرمی کو ترقّی
دین گے اور قربانی خندہ پیشانی کے ساتھ اختیار کی جائے گی جس کے بغیر نہ کوئی
اعلیٰ مقصد بر آسکتا ہے اور نہ کوئی دوامی فتح حاصل ہوسکتی ہے۔

حضور وائسرائے ہند کی تقریر

یور ہائی نسز- و جنٹلمین =

دہلی نے اپنی تاریخ کے دور مین بہت سے مجامع دیکھے ہین اور تین شاندار مجامع کی یاد ابھی تک لوگ بھولے نہین ہین - لارڈ لٹن نے دہلی مین کوئن وکٹوریہ کے شہنشاہ ہند ہونے کا اعلان کیا - لارڈ کرزن نے بادشاہ اڈورڈ ہفتم کی تخت نشینی کے موقع پر یہان جشن منایا - اور حال ہی مین ہمارے ملک معظم نے اس تاریخی شہر مین اپنے درشن سے رعایا کے دلون کو شاد کیا - یہ تینون دربار نہایت شان وشوکت کے ساتھ منعقد ہوئے - ان دربارون کے اندر فرش زرین بچھے ہوئے تھے نقارے بج رہے تھے - فوجون کا جلوس تھا - اور یہ دربار ہندوستان کے تاریخی دربار تھے - برطانیۂ عظمی اور آئرلینڈ کی ملکہ نے ہندوستان کی شہنشاہی اپنے ہاتھ مین لی اور دُنیا کو ڈنکے کی چوٹ تبلادیا کہ مین اس مُلک اور اُسکی رعایا کی ملکہ ہون اور شہنشاہ اڈورڈ ہفتم نے بھی ملکۂ معظمہ کے فرمان کی دوبارہ تصدیق کی اور بحیثیت اُنکے جانشین کے آپ کی اطاعت اور وفاداری کا مطالبہ کیا اور اُس کے بعد ہمارے شہنشاہ معظم خود ہندوستان مین بہ نفس نفیس تشریف لائے اور اُنھون نے آپ کی وفاداری اور عقیدت کو دہلی مین شرف قبولیت بخشا -

لیکن یہ تمام مجامع ماقبل بیکار ثابت ہون گے اگر وہ مقصد پورا نہو جس کے لیے

ہم آج جمع ہوئے ہین اِسوقت ہندوستان کے والیان ملک اور رعایا دونون یہان ملک کے ہر گوشہ سے جمع ہوے ہین کاش مین زیادہ صاحبان کو مدعو کرسکتا۔ آج نہ کوئی شان وشوکت ہے نہ دھوم دھام ہے نہ ہتیارون کی جھنکار ہے۔ نہ باجون کی راگنیان گونج رہی ہین۔ اِسوقت ہندوستان کو یہ ثابت کرنا ہے کہ ہندوستان نے امن کے اّیام عافیت مین جو وعدہ کیا تھا۔ اُسکو جنگ کے اّیام جدید مین وہ پورا کرے گا۔ ہندوستان کو اِسوقت یہ ثابت کرنا ہے کہ وہ ہمیشہ نمک حلال بھی رہے گا۔

ہم اِسوقت دہلی مین نہایت سادہ مقصد اور مستحکم ارادہ کے لیے جمع ہوئے ہین کہ حضور ملک معظم نے جو فرمان بھیجا ہے اُسکا جواب دین۔ وہ فرمان کیا ہے۔ آج تقریبًا جنگ کے چار برس کے بعد توپین گرج رہی ہین اور فلانڈرس اور فرانس کے میدان مین لوگ اِس تنقیح کے فیصلہ کے لیے شہید ہو رہے ہین کہ آیا حق طاقت ہے یا طاقت حق ہے اور آپ کا شہنشاہ اِس عظیم موقعہ پر ہندوستان سے ارشاد فرما رہا ہے کہ اِسوقت متحد ہو جاؤ اور ہمیشہ کے لیے ثابت کر دو کہ حق طاقت ہے کیا مین غلطی کرتا ہون جبکہ مین امر تنقیح کو ان الفاظ مین بیان کرتا ہون۔ ہم فیصلہ کرتے ہین کہ اخلاقی مقصد کی سب دُنیا پر فضیلت ہونی چاہیے اور وہ مقصد حصول حق ہے۔ لیکن کیا یہ کہا جا سکتا ہے کہ ہمارے دشمن بھی اس اصول حق پہ عمل کرتے ہین۔ جرمن چانسلر کے اُن الفاظ کو کوئی نہین بھول سکتا جو اُسنے آغاز جنگ مین کہے تھے کہ ”ضرورت کسی قانون کی پابند نہین ہے“ ہم کو دُین کی آتشزدگی یاد ہے ہم بچّون کی گریہ وزاری کو سُن رہے ہین

ضعیف لوگ مارے جارہے ہین - عورتون کی عصمت دری کی جارہی ہے اور اُن کو
قتل کیا جارہا ہے - جنوبی و مغربی افریقہ مین ہمکو جرمن حکومت کے قصّے معلوم ہین
اور ہم پچھلے چار برس کی ظالمانہ اور سفّاکانہ حرکات کی تواریخ پر بہت کچھ کہہ سکتے ہین
اور ہم کو یہ دیکھنا چاہیے کہ ہم لوگ اسوقت کہان ہین - مغرب مین اسوقت مسلّح فوجین ایک
دوسرے سے نہایت سخت خوفناک جنگ مین گتھی ہوئی ہین - جنگ کا پلّہ کبھی اِس طرف
بھاری ہوتا ہے اور کبھی اُسطرف - ہماری فوجون کو دشمن کی کثرت افواج کی وجہ سے
پیچھے ہونا پڑا ہے - جو میدان روس سے میدان فرانس مین لائی گئی ہین - لیکن ہمکو شکست
نہین ہوئی - یہ جنگ استقلال کی جنگ ہے - ہر ایک دن نہایت خوفناک قربانی کرنی
پڑتی ہے - اور فتح اُسکی ہوگی جو آخری ساعت تک استقلال کے ساتھ مستقل رہے گا
ہم کو اندیشہ کی کوئی وجہ نہین ہے اسلیے کہ وقت اور انسان ہمارے ساتھ ہین اور ہم
استقلال کے ساتھ برداشت کرسکتے ہین - اور برطانیہ کی دختر عظمٰی ریاست متحدہ امریکہ
اپنی فوجین میدان جنگ مین اپنا حصہ لینے کو بھیج رہی ہے - لیکن اِس درمیان مین جرمنی
اُس کمال فراست سے جو کہ کسی اعلیٰ مقصد مین کام مین لائی جاسکتی تھی مغرب سے غافل
نہین ہے - مین آپ کے سامنے گذشتہ چند برس کے واقعات پیش کرنا چاہتا ہون -
جرمنی نے ہمیشہ سے مشرق پر اپنی نگاہ جما رکھی ہے اور اُسنے تسخیر عالم کا خواب دیکھا ہے اور
اُس مین فتح مشرق کو اُس کی نظر مین ایک نمایان حیثیت حاصل ہے - بہت دن ہوئے
کہ جرمنی نے اِسکی کوشش کی تھی کہ وہ ٹرکی کو اخلاقی و سیاسی حیثیت سے اپنا غلام بنائے

جرمنی کے ساتھ ٹرکی کی موجودگی سے مشرق کا راستہ کُھلا ہوا تھا۔ اور وہ ٹرکی کے اثر اور وقار سے دُنیائے اسلام مین اپنے مقصد حاصل کر سکتی تھی۔ بغداد ریلوے اور ایشیا، کوچک اور عراق عرب کے متعلق قبل جنگ اُس کے تدابیر کا یہان تذکرہ کرنے کی ضرورت نہین ہے جنگ کے چھڑنے کے چند دنون بعد جرمنی نے ایک خفیہ جماعت کی سازش سے ٹرکی کو جنگ کے جال مین پھنسا لیا بلا خیال اس کے کہ اُس بدنصیب ملک پر کیا تباہی آئے گی۔ اِس پالیسی سے جرمنی کا مقصد یہی نہین تھا کہ مشرقی ممالک کو فتح کیا جائے۔ بلکہ اُسکا مقصد یہ بھی تھا کہ جرمنی اپنے مشرق کے خاص دشمن یعنی برطانیہ عظمیٰ کے لیے سخت مشکلات پیدا کر دے۔ پہلے اُسنے اِسکی توقع کی تھی کہ مسلمانان ہندوستان کو یہ سمجھا دیا جائے گا کہ یہ دُنیاوی جنگ جو برطانیہ کو اُسکی مرضی کے خلاف ٹرکی سے کرنی پڑی ہے ایک مذہبی جنگ ہے اور اُسکو یہ بھی خیال تھا کہ مسلمانان ہند کی وفاداری مین برطانیہ عظمیٰ کے ساتھ خلل آجائے گا۔ لیکن اِس خیال مین اُسکو مایوسی ہوئی ہندوستان کے مسلمانون نے فوراً ہی یہ سمجھ لیا کہ یہ مذہبی جنگ نہین ہے۔ بلکہ ایک دنیاوی جال ہے جسمین پھنس جانا ایک عقلمند اور وفادار کا کام نہین ہے مسلمانان ہند جن کے مذہب کی حفاظت اور مضبوطی جیسی کہ برٹش گورنمنٹ نے ہمیشہ کی ہے اور ہمیشہ کرے گی اور جو کہ اِس عظیم سلطنت کے ایک جزو اعظم ہین سلطنت کے پورے وفادار رہین۔ دوسرا خیال جرمنی کا یہ تھا کہ خلیج فارس تک اُسکو ایک صاف راستہ مِل جائے گا۔ اور یہان سے وہ ہندوستانی راستون اور تجارت کو اپنی آبدوز کشتیون کے ذریعہ

سے نقصان پہونچا سکیگا۔ اور آخر کار ایران مین استبداد اور ریشہ دوانیون کے ذریعہ سے وہ جنگ کو ہندوستان کے حدود تک منتقل کردے گا۔ لیکن اُسکا یہ منصوبہ بھی ناکام رہا۔ ہماری شجاع فوجون نے۔ عراق کے میدان مین فتح پر فتح حاصل کین اور اِسمین ہندوستان کی بہت بڑی فوجی مدد بھی شامل تھی اور اسوقت میدان عراق ہمارے ہاتھون مین ہے اور اِسی لیے مین یقین کرتا ہون کہ اب ہمکو اِس جانب سے کوئی خطرہ لاحق نہین ہے اور عراق عرب کی کامیابیون سے ہمنے مشرق وسطی ہی کی حالت کو محفوظ نہین کردیا ہے بلکہ اِس سے ہم ہندوستان کو بھی جرمن حملہ کے خطرہ سے محفوظ رکھ رہے ہین۔ اب آپ سوال کرین گے کہ وہ خطرہ کہان ہے جسکا تذکرہ وزیر اعظم نے اپنے پیام مین کیا ہے تو اُسکا جواب یہ ہے کہ روس کے خوفناک انقلاب نے وہان نہایت سخت بدنظمی پھیلا رکھی ہے اور اب جرمنی کے لیے جنوبی روس سے مشرقی ایران اور افغانستان کی سرحدون تک ایک نیا راستہ کھل گیا ہے جس راستے سے جرمن افواج کو ہمارے مقابلہ کے لیے پہونچنا ہوگا وہان آجکل قحط بدنظمی اور تاریکی پھیل رہی ہے اور جرمنی نے اپنی اہم مغربی مشغولیتون کی وجہ سے کوئی فوجی نقل و حرکت نہین کی ہے لیکن دروازہ کھلا ہوا ہے اور ہمکو اپنی حفاظت کے لیے طیار رہنا چاہیے۔ برخلاف جنگ ہائے ماسبق کے ہمکو پہلے ہی سے آگے دیکھنا پڑتا ہے اور ہر ممکن الوقوع ضرورت کے لیے طیار رہنا پڑتا ہے۔ جرمنی نے ابتک اِسطرف کوئی نقل و حرکت نہین کی ہے اور موجودہ وقت مین وہ کوئی نقل و حرکت کر بھی نہین سکتا ہے لیکن اُس نے اپنی

عادت کے موافق مرکزی ایشیا مین ریشہ دوانیون کے کارندون اور فتنہ انگیزون کو چھوڑ رکھا ہے۔ روس کے انقلاب سے جو سبق اُسنے حاصل کیا ہے وہ یہ ہے کہ بہترین حربۂ جنگ جو نہ روپئے سے خرید ہو سکتا ہے نہ علم سائنیس سے ایجاد ہو سکتا ہے یہ ہے کہ خود دشمن کے ملک کے اندر جھگڑے کھڑے کر دیے جاوین اور اِس حربہ کے مقابلے مین کوئی جنگی طیاری یا کوئی نیا علمی حربہ کارگر نہین ہو سکتا۔ جرمنی نے یہی حرکت روس مین کی اور مشرق وسطی مین بھی وہ یہی حرکت کرے گا۔ اور وہ اِس طائف الملوکی کے شعلون کو اسقدر بھڑکانے کی کوشش کرے گا کہ اُس کے دشمن کے تمام ممالک اُسکی لپیٹ مین آجائین اور اُسکے لیے وہ کسی بربادی کے پیدا کرنے سے احتراز نہین کریگا جب میدان صاف ہو جائے گا تب منتظر موقع رہے گا۔ لیکن اس خطرہ کا دوسرا امید افزا رخ بھی ہے۔

شمال مین جرمنون کی ریشہ دوانیون اور شرارتون کو روکنے کے لیے ایک زبردست طاقت موجود ہے اور وہ طاقت ہمارے زبردست اتحادی اور دوست ہز مجسٹی امیر افغانستان ہین آپ لوگون کو معلوم ہے کہ آغاز جنگ مین امیر صاحب نے شاہی زبان دی تھی کہ جبتک کہ اُنکی سلطنت کے استقلال اور آزادی مین خلل واقع نہین ہو گا اسوقت تک وہ اپنی غیر جانبداری پر قائم رہین گے وہ اپنے شاہانہ قول پر باوجود دشمن کی اس کوشش کے کہ اُنکو راہ راست سے ہٹائے اور اُنکی حالت کو معرض خطر مین ڈالے نہایت مضبوطی سے ابتک اپنے شاہی عہد و پیمان پر

قائم ہین۔

اور مین یقین کرتا ہون کہ اِس مُلک کی تواریخ مین جیسے دوستانہ اور باہمی اعتماد کے تعلقات آج امیر افغانستان اور وائسرائے ہندوستان کے درمیان مین ہین کبھی نہ تھے۔

لیکن ہندوستان اور افغانستان دونون مُلکون مین بہت سے ایسے جاہل بھی اور مجنون لوگ موجود ہین جو ہر وقت ہر مُہمل بات سے متاثر ہوجاتے ہین اور ایسے لوگ عاقل اور خوش تدبیر مُدبّرین کے لیے کسی وقت نہایت سخت دقّتونکا باعث ہوسکتے ہین۔ اسلیے ہم کو سب سے پہلے اِس مسُلہ پر غور کرنا چاہیے کہ ہم اِس وقت امیر افغانستان کی بہترین مدد کس طرح کرسکتے ہین۔ ہز مجسٹی امیر افغانستان نے بخیال بہبودی اپنے ملک کے جوکہ اُنکو بہت عزیز ہے و باتّباع اُس عہد و پیمان کے جوکہ اُنھون نے کیے ہین۔ اپنے جہاز کو غیر جانبداری کی صراط مستقیم پر چلایا ہے۔ باوجودیکہ اکثر مشکلات سدِ راہ تھین۔ اُنکی مدد کرنے کی پہلی صورت یہ ہے کہ ہم دشمن کو دِکھلادین کہ ہندوستان اِسوقت چٹان کی طرح مستحکم ہے۔ اور بدعملی کے شعلے یہان کسی طرح بھی بھڑک نہین سکتے۔ بلکہ اگر کوئی فتنہ کی چنگاری اِس مُلک مین اتّفاق سے پہونچ بھی جائے تو ہم اُسکو متحد ہوکر مسل ڈالین گے اور بُجھا دین گے۔

اور اگر دشمن اتنی جرأت کرے کہ وہ اپنی فوج کو ہماری سرحدون کی طرف منتقل کرنا چاہے تو ہم اپنا عہد و پیمان ایفاء کرنے کے لیے گولہ بارود آدمیون سے

امیر صاحب کی امداد کے لیے مستعد ہین۔ تاکہ امیر صاحب اِس اجنبی مداخلت کا سدباب کر ڈالین اور ہم بھی اپنے ملک کی حفاظت کر سکین اور اُس کے لیے ضرورت ہے کہ ہندوستان کی پوری فوجی طاقت اور دیگر ذرایع کار ہماری مدد کے لیے موجود ہون۔

مین شیخی نہین کرتا اور یہ وقت شیخی کے لیے موزون بھی نہین ہے لیکن یہ ضرور کہونگا از فوجی حیثیت سے اِسوقت ہم ہندوستان مین بہت زبردست ہین اس جنگ کی وجہ سے جنگی اسباب مین بہت سی ترقیان ہوئی ہین اور ہم نئے جنگی اسباب کے رکھنے مین کسی سے پیچھے نہین ہین جیسا کہ ہم آج طیار ہین ویسا گذشتہ چند سالون کے اندر بہت ہی کم موقعون پر طیار تھے اور سرحد کی اُس گمراہ رعایا کو جو گذشتہ سال مین اِس خیال خام مین تھی کہ ہماری فوج طیار نہین ہے اور کمزور ہے اب نقصان اُٹھا کر اپنی غلطی معلوم ہو گئی۔ لیکن اِسکے معنی یہ نہین ہین کہ ہم ہاتھ پر ہاتھ دھرے بیٹھے رہین اور یہ فرض کر لین کہ ہم محفوظ ہین۔ اور ہمکو معرض خطر مین نہین رہنا چاہیے جب ضرورت ہو اور کوئی خطرہ سامنے آئے تو اُسکے مقابلہ کرنے کے لیے پہلے سے مستعد رہنا چاہیے۔ ہمنے فلسطین اور عراق عرب مین اپنی فوجین کثرت سے بھیجی ہین اور بھیج رہے ہین اور ضروری کمک بھی برابر اُن میدانون کو روانہ کی گئی ہے اور آیندہ ضروریات کے متعلق بھی ہم انگلستان کے فوجی حکام سے خط و کتابت کر رہے ہین۔

ہمارا اوّل فرض یہ ہے کہ اپنی فوجون کے لیے آدمی مہیا کرین۔ اِس امر مین مجھے

کوئی شک نہین ہے کہ اگر ہم موجودہ بھرتی کے طریقون پر قایم رہین تو ہم بہتیرے آدمی جمع کرینگے۔ لیکن مین نے محسوس کیا ہے کہ موجودہ طریقہ سے بھرتی پر عمل کرنا مناسب نہین ہے۔ مین یہ محسوس کرنا چاہتا ہون کہ ہندوستان بھی اسوقت سلطنت کے دوش بدوش کام کررہا ہے۔ مین چاہتا ہون کہ ہندوستان یہ محسوس کرے کہ یہ جنگ ہندوستان کی جنگ ہے اور اُسکے فرزند اپنی مادر وطن کی حفاظت کے لیے لڑرہے ہین اور جبکہ وزیر اعظم نے اپنی آواز آپ تک پہونچائی ہے اور مشرق کے خطرے کا تذکرہ کیا ہے تو مین نے بھی مناسب سمجھا کہ آپ پر پوری طرح سے ظاہر کرون اور آپ سے کہدون کہ موجودہ واقعات کیا ہین۔ انتشار کی کوئی وجہ نہین چونکہ ہمکو پہلے سے خطرہ کی اطلاع ہو گئی۔ لہذا ہم پہلے ہی سے مقابلہ کے واسطے طیار رہین۔

اگر ہم متفق طور سے اپنے دشمن عمومی کا مقابلہ کرنے کے لیے طیار رہین تو ہم کو دشمن سے ڈرنے کی کوئی وجہ نہین ہو سکتی۔ ہندوستان اپنی وفاداری پر قائم ہے ہندوستان حق کا حامی ہے۔ کوئی شخص جو ایسے مجمع کو مخاطب کرے اور ایسے مقصد کو بیان کرے ایک لمحہ کے لیے بھی شبہہ نہین کرسکتا کہ اُسکو کیا جواب ملے گا۔ مین نے آپ کے سامنے مقصد اور ضرورت کو پیش کردیا ہے۔ مین نے آپ کے سامنے اُس موت وزیست کی کشمکش کا بھی تذکرہ کردیا ہے جو اسوقت محاذ مغرب پر جاری ہے اور مشرق مین جرمن ریشہ دوانیون کے قصہ بھی آپ کو سنا دیے ہین۔

اگر جنگ کل ختم ہو جائے اور اُسکے بعد جو تاریخ جنگ تحریر ہو گی تو اُسکے صفحات پر ہندوستان کے ساعی کو کوئی غیر ممتاز مقام حاصل نہین ہوگا۔ اُس کے فرزندون نے ہر محاذ پر نہایت ہی شاندار طریقہ سے جنگ مین حصّہ لیا ہے۔ مشرقی افریقہ فلسطین اور عراق عرب مین اُنھون نے بڑے بڑے فاتحانہ کام کیے ہین اور اب تک وہ ہمارے جھنڈے کے نیچے جمع ہو رہے ہین۔ لیکن جب تک کہ فتح حاصل نہ ہو جائے اُسوقت تک ہم کو اپنی کوششون کو کم نہین کرنا چاہیے۔ مین نے آپ کو صرف اسلیے دہلی مین مدعو نہین کیا۔ کہ آپ محض میری تقریر سن لین اور رزولیوشن پاس کر لین اور اُسکے بعد اپنے مکانون کو تشریف لے جائین بلکہ مین نے آپ کو اس لیے بُلایا ہے کہ اِسوقت آپ ہمین صلاح مشورہ سے مدد دین اور جب اپنے گھرون کو تشریف لیجائین تو اپنی عملی کوشش سے ہماری امداد کرین ابھی آپسے عرض کیا جائے گا کہ آپ دو کمیٹیان بنائین ایک کمیٹی تو فوجی طاقت کے مسئلہ پر غور کرنے کے لیے بنائی جائیگی اور دوسری کمیٹی ذرایع و اسباب جنگ پر غور و فکر کرے گی۔ کمانڈر انچیف اور ہمارے انتظامی کونسل کے ممبر اور دیگر ماہران آپ کے سامنے ایسی اطلاعات پیش کرین گے کہ جنکے ذریعہ سے آپ اپنی رائے قائم کر سکین گے اور کانفرنس کے روبرو بروز دوشنبہ رپورٹ پیش کر سکین گے۔ مجھے عرض کرنے کی اجازت دیجیے کہ ہندوستان اسوقت مختلف ذرایع سے امداد کر سکتا ہے۔ جنکے پاس کثیر دولت ہے اُنھین چاہیے کہ اپنی دولت کا زائد حصّہ

ہمکو دے دین جنکے پاس کم ہے ہم کو اُتنا ہی رکھنا چاہیے جتنے کی ہمکو واقعی ضرورت ہے۔ ہم یہ سیکھ سکتے ہین کہ ہم بغیر اسباب کے زندگی بسر کر سکتے ہین۔ یہ مسائل وہ ہین جنپر کمیٹی ہی مین گفتگو کرنا بہتر ہے۔ لیکن ایک مسئلہ ایسا بھی ہے جسکا تعلق امپیریل کونسل سے ہے اِسکے متعلق مین یہان مختصر سا تذکرہ کرنا چاہتا ہون اور وہ مسئلہ مالی ہے۔

ہم کو نہایت بڑے بڑے فوجی مصارف برداشت کرنے پڑتے ہین۔ اور بہت سے کونسل کے بل قومی ضروریات کی اشیاء دوسرے ملکون سے حاصل کرنے کے لیے فروخت کئے گئے ہین اور اِس رقم کثیر کے مُہیّا کرنے سے جو بار ہمپر پڑا ہے اُسکی وجہ صرف یہی ہے کہ ہمکو اپنی ضروریات کے پیمانہ کے موافق سونا و چاندی بھیجنی پڑی۔ سونے کی شکل مین روپیہ کی آمد و رفت اِسوجہ سے محدود رہی تاکہ سلطنت اور اتحادیون کے مرکزی طلائی ذخیرے محفوظ رہین اور چاندی اِسوجہ سے ہمکو زیادہ نہ مل سکی کہ دوسرے ملکون مین اُسکے حصول کے لیے سخت مُقابلہ ہے۔ چاندی کے مسئلہ مین مجھے اِسبات کے بیان کرنے کی مسرّت ہے کہ ہمکو اُمید ہے کہ بہت سی دقتین کم ہو جائین گی۔ امریکہ سے اب ایسا انتظام کیا گیا ہے کہ وہ ہمکو کثیر المقدار چاندی مہیّا کرے گا جس کا اختیار امریکہ کی گورنمنٹ نے اپنی قانونی کونسل سے حاصل کرلیا ہے اور اُمید ہے کہ عنقریب بہت کافی چاندی آجائے گی اور مین خوش ہون کہ یہ موقع مجھے امریکن گورنمنٹ کی قیمتی امداد کے شکریہ کا ملگیا ہے اِس چاندی کے آنے مین ذرا دیر تو ہوگی لیکن یہ علم کہ چاندی آرہی ہے بہت سی افواہون کا جو کرنسی نوٹ وغیرہ کے

روپیہ نہ ملنے کے متعلق جہالت اور خبثِ باطن کے باعث پھیلی ہوئی ہین اور
بالکل بے بنیاد ہین سدِباب کردے گا۔ اور جو مدد ہمکو اسطرح سے مل رہی ہے
وہ بہت ہی قیمتی ثابت ہوگی۔ کیونکہ اِسکے ذریعہ سے ہم جنگ کے قائم رکھنے
کے واسطے پوری اور عملی مالی امداد دسکین گے جو ہم چاہتے ہین۔ مین آپ سب
صاحبان سے درخواست کرتا ہون کہ آپ لوگ آیندہ قرضۂ جنگ کو کامیاب
بنانے کی پوری کوشش کرین ہم ابھی نئے قرضہ کے لیے کوئی خاص دن مقرر نہین
کرسکے ہین۔ اِسلیے کہ ایسا دن اُسوقت مقرر ہوسکتا ہے جبکہ بازار کی حالت اچھی ہو
جو اِسوقت نہین ہے ؏ ہندوستان اسوقت جنگ مین بہترین مالی امداد کس طرح
دیسکتا ہے ایک ایسا امر ہے جسپر سخت توجہ درکار ہے۔ اور ہم اِس مسئلہ پر بعد کو غور
کرینگے جب حالت اور زیادہ واضح ہو جائے گی۔ اُسوقت ہم لشرکت لیجسلیٹو کونسل
اور اس مسئلہ سے خاص طور پر اُسکا تعلق بھی ہے غور کرین گے کہ ہندوستان جو رقم
ملک معظم کی گورنمنٹ کو امداد جنگ کے لیے دے رہا ہے اُس مین کہانتک اضافہ
ہوسکتا ہے اور کس شکل مین ہندوستان مالی امداد دیسکتا ہے۔ اگر مزید ٹیکس لگانیکی
ضرورت ہوگی تو ہم اِس تحریک کو پیش کرنے مین پس و پیش نہین کرین گے۔
اور مجھے یقین ہے کہ آپ اِس ٹیکس کو خوشی سے برداشت کرین گے لیکن بحالت
موجودہ ہمکو اپنی کوشش اِس امر کی طرف مبذول کرنی ہے کہ ہندوستان کس طریقہ
سے زیادہ مستعدی سے موجودہ پرخطر وقت مین مفید مدد دیسکتا ہے اور موجودہ شکلین

اُسکی امداد جنگی کی یہ ہین کہ ہندوستان کی جنگی طاقت کو بڑھایا جاوے اور اسباب جنگ اچھی طرح طیار کیے جائین۔

اب مین ذرا وسیع مسائل کیطرف توجہ کرتا ہون۔ جنگ کی کامیابی کا دارومدار میدان فرانس کی جنگ کے نتیجہ پر منحصر ہے اور وہین ہندوستان کی قسمت کا اخیر فیصلہ ہوگا۔ مین نے مشرق کی حالت کا اسلیے تذکرہ نہین کیا ہے۔ کہ میرا خیال یہ ہے کہ آپ کی نبض یہ سُنکر کہ آپ خطرہ مین ہین تیز ہوجائے گی۔ بلکہ اِسلیے کہ آپ کو اِس سے صاف طور پر معلوم ہوجائے کہ آپ کا فرض کہانتک ہے مین چاہتا ہون کہ مین اِس قابل ہوجاؤن کہ مین وزیراعظم سے یہ کہدون کہ آپ کو مشرق کے متعلق کوئی تردد نہین کرنا چاہیے ہندوستان اپنی حفاظت خود کرے گا اور اپنی پوری ذمہ داری اپنے اوپر لے لیگا۔

لیکن اگر ہمکو یہ کرنا ہے تو ہمکو تفرقون کو مٹا دینا چاہیے ایک خطرۂ عمومی کے سامنے چھوٹی باتونکا خیال نہین آنا چاہیے۔ قبل اِسکے کہ ہندوستان کے سیاسی انتظامات مین ہماری آزادی کی خواہشین کوئی اصلی معنی پیدا کرین ہمکو دُنیا کی آزادی حاصل کرنا چاہیے اور یقیناً کوئی شخص نہین کہہ سکتا۔ کہ ہندوستان کو اِس مسئلہ مین کوئی شکایت کا موقعہ ہے۔

گذشتہ اگست مین حضور ملک معظم کی گورنمنٹ نے اپنی ہندوستان کی سیاسی پالیسی کے متعلق عظیم الشان اعلان کردیا ہے اور اسی کے ساتھ ساتھ وزیر ہند بھی

ہندوستان تشریف لائے ہم اور وہ دونون ہندوستان کے سیاسی مسائل کو حل کرنے کے لیے چھ مہینے سے غور وفکر کر رہے ہین مسٹر مانٹیگو اسوقت انگلستان جارہے ہین اور اپنے ساتھ تمام تجویزین جو اصلاح کے متعلق پیش کی گئی ہین لیے جارہے ہین۔ وہ آج کے جلسے کی شرکت کو بنظر افتخار دیکھتے لیکن اُن کی شرکت غیر ممکن تھی وہ وقت مقررہ سے بہت زیادہ قیام ہندوستان مین فرما چکے تھے لیکن وہ ہندوستان سے پورے اور یقینی اعتماد کے ساتھ روانہ ہوئے ہین کہ ہندوستان سے جو اپیل کی گئی ہے وہ ہرگز غیر مؤثر نہین ثابت ہوگی۔ اور ہندوستان تعمیل ارشاد کے واسطے مناسب کارروائی عمل مین لائے گا مین نے بنگال لیجسلیٹو کونسل کے غیر سرکاری ممبرون کے اُس تار کو نہایت مسرت سے ملاحظہ کیا ہے جسمین اُنھون نے کہا ہے کہ ”اُمید ہے ہندوستان کے لوگ تمام اختلافات رائے و تنازعات کو مٹا ڈالین گے۔ اور صرف ایک ہی مقصد کیطرف اپنی توجہ مبذول کرین گے۔ اور جرمن سلطنت کو روکین گے کہ تمام دُنیا اُس کے مظالم کی لپیٹ مین نہ آجائے اور اِنگلستان بھی اِسکو مسرت سے سُنیگا“ یقینی یہی سب کا مقصد ہونا چاہیے مین طیار رہون اور ہان ضرورت سے زیادہ طیار ہون کہ اُن لوگون سے جو اِس عام مقصد کے ساتھ مجھسے ملین متحد ہو کر کام کرون لیکن اِن ایام جد و جہد مین ایسے آدمیون سے اتفاق کی خواہش کرنا ہی فضول ہے کہ جنکو اصول اولین یہ ہی اختلاف ہے گھر مین تو آگ لگ رہی ہے

اور یہ اصول پر جھگڑہ کر رہے ہین ایسے لوگ بھی ہین جو انگلستان کی مشکلات سے فائدہ اُٹھانا چاہتے ہین مین یقین کرتا ہون کہ یہ لوگ ہندوستان کے طرز عمل کی بہت غلط ترجمانی کرتے ہین مجھے یقین ہے کہ یہان کوئی بھی ایسا نہین ہے جو ایسی پالیسی کو پسند کرے ایسے لوگ بھی ہین جو سودا کرنا چاہتے ہین مین پھر باور کرنے سے منکر ہون کہ کوئی شخص دوکاندارانہ ارادہ سے اِس کانفرنس مین آیا ہے اسکے علاوہ ایسے لوگ بھی ہین جو یہ کہین گے کہ یہ ہو اور وہ ہو۔ ان لوگون سے مجھے یہی کہنا ہے کہ ہم انگلستان اور دوسرے ممالک مین اصلاحات بعد از جنگ کے مسائل عظیمہ سے غافل نہین ہین لیکن موجودہ وقت مین اِن مسائل اصلاحات پر غور کرنے کا کام ختم ہو چکا ہے ہمنے اُن سب کی رائین دریافت کرلین جنکو رائے دینے کا حق تھا اور ہمین اب یہ حق حاصل ہے کہ ہم لوگون سے صبر کی درخواست کرین کوئی قطعی کارروائی اُسوقت تک نہین کیجائے گی جبتک کہ بحث و مباحثہ کا پورا موقع ندیا جائے مین اِسوقت برک کے غیر فانی جملہ کو دُہرانا چاہتا ہون اور وہ یہ ہے کہ "آگے بڑھو اور خدا کے لیے آگے بڑھو"

حضور ملک معظم کی سلطنت مین ہر جگہ لوگ فوج مین داخل ہو رہے ہین برٹش جھنڈا جہان جہان اُڑ رہا ہے ہر جگہ اسکی کوشش کیجارہی ہے کہ اِس نازک وقت مین ہر ممکن الوقوع مدد مہیا کیجائے ہم نہ کہین گے نہ کہنے دین گے کہ ہندوستان مدد کے کام مین کسی ملک سے پیچھے رہا اور مجھے یقین ہے کہ کانفرنس ایسا ہی فیصلہ کرے گی

دُنیا کی اِس عام آتشزدگی مین تمام قومون کا امتحان آگ سے لیا جا رہا ہے اور قومونکی تمام بُرائیان آگ ہی کے ذریعہ سے دور کیجا رہی ہین ممکن ہے کہ ہم یہ نہین کہ ایسا کیسے ہوسکتا ہے لیکن ہمین اِسکا یقین رکھنا چاہیئے کہ اِسمین مشیت ایزدی ہے کہ قومون کا امتحان آگ کے ذریعہ سے لیا جا رہا ہے اور جو لوگ اِس آتشی امتحان مین پورے اُترین گے اُنکے لیے نہایت ہی خوشگوار دن آنے والے ہین اور خدا کرے ہندوستان کے لیے بھی ایسا ہی ہو اور اے حاضرین کانفرنس ہندوستان کی عزت اِسوقت تمھارے ہاتھون مین ہے۔ دُنیا کی نظرین اِسوقت تمھاری طرف لگی ہوئی ہین اور مین یقین کرتا ہون کہ تم اپنے کو انسان ثابت کروگے۔

حضور والا نے اپنی اسپیچ کے خاتمہ پر اعلےٰ حضرت ملک معظم کا شفقت آمیز پیغام پڑھکر سُنایا

کارروائی جلسہ کانفرنس منعقدہ روز دوشنبہ بتاریخ ۲۹- اپریل ۱۹۱۸ء

حضور وائسرائے

یور ہائینس و شرفا- قبل اسکے کہ مین اجنڈا کے مطابق جو آپکے ہاتھو مین ہے کارروائی شروع کرون مین کانفرنس کو اطلاع دینا چاہتا ہون کہ آنریبل مسٹر کھاپرڈے نے مجھے ایک رزولیوشن پیش کرنے کا نوٹس دیا ہے- وہ حسب ذیل ہے:

یہ کانفرنس سفارش کرتی ہے کہ دلی اور اصلی جوش رعایاء ہند مین پیدا کرنیکی غرض سے اور کامیابی کے ساتھ آدمی، سامان اور روپیہ حاصل کرنے کی غرض سے گورنمنٹ انگلستان کو بلا توقف پارلیمنٹ مین ایک ایسا قانون پیش کرنا چاہیئے جس سے ذمہ دار حکومت ہندوستان مین مناسب زمانہ مین جسکا تعین قانون مذکور مین کر دیا جائے قائم کیجاوے-

"ہم یقین کرتے ہین کہ اس عمل سے ہمارے اہل ملک محسوس کرین گے کہ وہ

اپنی مادروطن اور اپنے حقوق کی آزادی کے واسطے اور ایسی سلطنت مین حقوق کیواسطے کہ جسمین دیگر رعایا رکا اور اُن کا مساوی درجہ ہے جنگ کر رہے ہین ہمکو یہی یقین ہے کہ اگر ہمارے مُلک کا منصوبہ اِسوقت پورا ہو جائے۔ اور اُسکے جوش مین ترقی دیجائے۔ تو وہ آسانی سے بقول وزیر اعظم ایسا پشتہ بن سکتا ہے جو ایشیا کو طوفان ظلم و بدنظمی سے بچا لے گا۔

یہ کانفرنس سفارش کرتی ہے کہ کُل قومی امتیاز فوراً دور کر دیے جاوین۔ اور ہندوستانی اور اہل یورپ سرکاری معاملات کے کُل محکمون مین یکسان سمجھے جاوین۔"

مین اس مجوّزہ رزولیوشن کی ہمدردی و بُرائی کی نسبت بحث کرنے کا کوئی ارادہ نہین رکھتا۔ لیکن بخیال کانفرنس کی عزّت اور اُن معزز ممبر صاحب کے احترام کے جنھون نے اس رزولیوشن کے پیش کرنے کا نوٹس دیا ہے۔ کانفرنس کو اُن قومی اور مادی وجوہ سے مطلع کرنا چاہتا ہون جنکی وجہ سے رزولیوشن کے نامنظور کرنے پر مین مجبور ہوا۔ اوّل تو یہ ہے کہ یہ کانفرنس جنگی کانفرنس ہے صرف اس امر پر غور کرنے کے لیئے کہ "ہندوستان سلطنت کو آدمی اور ذرایع کے معاملہ مین اِسوقت کیونکر مدد دیسکتا ہے" منعقد کی گئی۔

میرے خیال مین یہ اوّلین اصول کُل عام جلسونکا ہے کہ جس غرض سے جلسہ قایم کیا جائے۔ اُسی کی بحث و مباحثہ پر اُسکی کارروائی محدود رہے۔ اور اس ابتدائی اصول کی بنا پر مین یہ کہنا ضروری سمجھتا ہون کہ رزولیوشن مجوزہ کانفرنس کے

حدود مقصد کے اندر نہین آتا۔ دویم یہ کہ مین آنریبل ممبر صاحبان کو یاد دلانا چاہتا ہون۔ کہ وہ مختلف حصہ ہائے ہندوستان سے اِس غرض سے مدعو نہین کیے گئے ہین کہ وسیع سوالاتِ پالیسی پر بحث کرین۔ یہ سوالات امپیریل کونسل و دیگر کونسلون مین بحث کیے جاتے ہین۔ یہان صرف ایک مقصد کے غور کرنے کے واسطے بلائے گئے ہین۔ مین خیال کرتا ہون کہ یہ نہایت بیموقعہ ہوگا اگر معزز ممبر صاحبان جو یہان تشریف لائے ہین۔ اپنے حدود سے باہر جاکر اِس قسم کے مباحثات مین حصہ لین لیکن ایک اور نقطۂ خیال سے جسکو مین اِس کانفرنس کے سامنے پیش کرنا چاہتا ہون۔ اگر مین اِس رزولیوشن کو منظور کرلون۔ تو مجھے ہر ایک سوال کے متعلق ہر ایک ممبر کو اِس کانفرنس مین مباحثہ کی اجازت دینی پڑے گی۔ جسکو کہ وہ امداد سلطنت کے لیے شرطِ اوّلین خیال کرے۔ مین معزز ممبر صاحبان سے درخواست کرتا ہون کہ وہ غور فرمائین کہ ایسی حالت مین کیسی مشکلات پیدا ہو جائین گی ہمکو بہت سے مضامین پر مباحثہ کرنا ہوگا مین اُنکی خوبیون پر بحث کرنا نہین چاہتا۔ بہت سے مضامین ایسے ہون گے کہ جن سے دیر مین اُنپر بحث و مباحثہ ختم ہوگا اصلی مقصد کا وقت نکل جاوے گا۔ مین اُن معزز ممبر صاحب سے جنھون نے اِس رزولیوشن کو پیش کیا ہے دریافت کرتا ہون کہ کسقدر یہ غیر موزون ہوگا کہ سب صاحبان جو اپنا کاروبار چھوڑ کر یہان صرف ایک مسئلہ پر غور کرنے کے لیے جمع ہوئے ہین اُن سے یہ خواہش کیجائے کہ ایک ایسے مسئلہ پر بحث و مباحثہ کرین جسپر دوسرے جلسہ مین غور ہو سکتا ہے۔

آخر مین ایک اور بات ہے جسکی طرف مین وضاحت کے ساتھ معزز ممبر صاحب
کی توجہ دلانا چاہتا ہون جو اس رزولیوشن کو پیش کرنا چاہتے ہین۔ اور وہ یہ ہے۔ یہ
کانفرنس صرف قائیقامان برٹش انڈیا کی نہین ہے۔ بلکہ اسمین بہت سے فرمانروایان
ہند تشریف فرما ہین۔ اور یہ دکھانا چاہتے ہین کہ اس شہنشاہی معاملہ مین اُن کے
اغراض برٹش انڈیا سے جداگانہ نہین ہین ایک مساوی اصول ہے جو تعلقات
ریاست ہاے ہند و برٹش انڈیا پر حاوی ہے اور وہ یہ ہے کہ ہم باشندگان
برٹش انڈیا ہندوستانی ریاستون کے اندرونی معاملون مین مداخلت نہین کرتے
اور اسی طرح ہم یہ توقع کرتے ہین کہ والیان ملک بھی ہمارے معاملات مین دست اندازی
نہ کرین۔ لہذا اس موقعہ پر اگر ہم یہ رزولیوشن منظور کرلین تو والیان ملک سے خواہش
کرنی ہوگی کہ وہ ایک ایسے معاملہ پر مباحثہ کرین اور ووٹ دین جو میرا قطعی
خیال ہے۔ اُن سے کچھ تعلق نہین رکھتا۔ اور مین محسوس کرتا ہون کہ والیان ملک
خود بھی ایسی خواہش نہ کرین گے۔ بلکہ اس قسم کے مباحثہ مین شریک ہونے اور
ووٹ دینے سے انکار کرین گے لہذا ان سب وجوہ سے مین اس رزولیوشن کے
خلاف قاعدہ قرار دیتا ہون۔ مین نے معزز ممبر صاحب کو اپنے ارادہ کی اطلاع دیدی
اور کہدیا کہ اُنکا رزولیوشن کانفرنس مین پیش کردیا جائے گا۔ اور یہ بھی کہدیا کہ مین
کانفرنس کو اپنی غور کی ہوئی راۓ سے اطلاع دیدونگا۔ کہ بعد غور و فکر کامل اس
رزولیوشن کا منظور کرنا میرے اختیار سے باہر تھا۔

رزولیوشن نمبر اول
ہز ہائینس گیکواڑ بڑودہ

یور اکسلنسی!

ہم سب نے نہایت ادب سے اعلیٰ حضرت ملک معظم کا شفقت آمیز پیغام سُنا۔ اور اب مین اپنے بھائی سلطنت ہند کے والیان مُلک اور رعایا کی جانب سے آپسے درخواست کرتا ہون کہ آپ ملک معظم کو جادۂ اطاعت سے نہ ہٹنے والی وفاداری اور ہمیشہ قایم رہنے والی مُحبّت کا جو ہمکو سلطنت کے اس اہم وقت مین اعلیٰ حضرت کی ذات اور اُن کے تخت کی جانب ہے یقین دلادین۔

اعلیٰ حضرت کا جوش دلانیوالا پیغام ہمنے بڑے غور سے سُنا ہے۔ اُنکی پُراثر آواز اس مُلک کی تمام رعایا کے دلون مین اپنے فرائض کی ادائگی کا جوش پیدا کرے گی ہز مجسٹی نے نوازش خسروانہ سے ہمکو حب وطن اور اتفاق قائم رکھنے کی توجہ دلائی ہے۔ مجھکو پورا یقین ہے کہ اِس کانفرنس کے نتیجے ثابت کردین گے کہ اعتبار کرنے سے اعتبار بڑھتا ہے۔ اور ہندوستان اس عظیم الشان سلطنت مین جسکی تواریخ مین کوئی مثال نہین۔ خود کو ایک حصہ دار تصور کرکے اور اپنے تعلقات کو کل سلطنت کے

ساتھ یگانہ جانکر اپنے فرائض منصبی کی ادائگی مین جو اس کی قابل فخر حالت کے شایان ہوگا۔ کوئی دقیقہ فروگذاشت نہ کرے گا۔ باہمی حالات کی واقفیت اور اغراض اور مقاصد کی یگانگت اور ایک ہی مقصد کے حصول مین تمام توجہ کی یکسوئی۔ ہمارے تمام ذرائع کو جنکو ہم نے ملک معظم کے حضور مین پیشکش کر دیا ہے یقیناً ہزار درجہ زیادہ مضبوط کر دین گے۔ اور ہم اس عظیم جنگ کے آخری نتیجہ کو بڑی خوشی اور پورے اعتبار سے دیکھ سکین گے۔ کہ جس مین حق کی آخری فتح ظلم و تعدی پر ہوگی

اب مین بڑی خوشی سے رزولیوشن نمبر اول جو میرے سپرد کیا گیا ہے پیش کرتا ہون۔ یہ کانفرنس ہز اکسلنسی وائسرائے کو اختیار دیتی ہے۔ اور اُن سے درخواست کرتی ہے کہ وہ اعلیٰ حضرت ملک معظم کے شفقت آمیز پیغام کا منجانب ہند مؤدبانہ اور عقیدتمندانہ جواب پیش کرین اور اعلیٰ حضرت کو یقین دلائین کہ ہندوستان اپنی پوری قابلیت کے موافق نہایت استحکام کے ساتھ اس عظیم و پُر خوف و خطر وقت مین جو کہ سلطنت پر گذر رہا ہے اپنا فرض ادا کرتا رہے گا۔

ہرہائینس بیگم صاحبہ بھوپال

مائی لارڈ مین آپکی اجازت سے اِس رزولیوشن کی تائید مین جو ہز ہائینس مہاراجہ گیکواڑ بڑودہ نے ایسی فصاحت و بلاغت کے ساتھ پیش کیا ہے چند الفاظ کہنے کے لیے کھڑی ہوئی ہون۔ بسا اوقات ایسے موقع پیش آتے ہین جب الفاظ خیالات کا اظہار بخوبی نہین کر سکتے۔ اور مین آپ کو یقین دلاتی ہون کہ اُن خیالات کا اظہار جو میرے دل مین اعلیٰ حضرت ملک معظم کے شفقت آمیز پیغام سے پیدا ہوئے ہین نہایت مشکل ہو رہا ہے۔ یہ وہ خیالات ہین جو سلطنت ہند کے والیان ملک اور رعایا کے دلون مین یکسان ہین۔ ہندوستان کی تواریخ کے ہر ایک صفحہ پر ہماری وفاداری تاج برطانیہ کے ساتھ حروف جلی مین لکھی ہوئی ہے یہ تا بہ ابد قایم رہنے والے جاہ و جلال کا ایک ورثہ ہے۔ جسپر ہم سب ناز و فخر کرتے ہین اِس حکومت کی برکت سے جس سے ہندوستان کو ایسی فارغ البالی اور خوشحالی نصیب ہوئی جسکی کہ ملک کو خاص ضرورت تھی۔ ہندوستان صحیح طور سے تاج برطانیہ کا سب سے بڑھکر درخشان جواہر کہا جاتا ہے۔ اور اِس اہم وقت مین جبکہ سلطنت برطانیہ جہالت کے طوفان کو جو تمام انسانی قانون اور عدل کے تانا بانا کو درہم برہم کرنے کا خوف دلا رہا ہے روکنے مین مصروف

ہے - یہ قدرتی بات ہے کہ ملک معظم کے الفاظ کے جواب مین کُل ملک خیرخواہی اور وفاداری پکار اُٹھے حضور والا! ہندوستان سلطنت کے اِس وقت ضرورت پر کبھی پیچھے نہ رہے گا -

مجھے پورا یقین ہے کہ آپ تمام ملک کی جانب سے اعلیٰ حضرت ملک معظم کو یقین دلائین گے کہ اس ملک کے تمام ذرایع کو ترقی دینے مین اور تمام ملک کے آدمیون کی طاقت کو پورے طور سے کام مین لانے مین نہین بلکہ کسی فرمایش کی تعمیل مین جسکی کہ سلطنت کو اِس وقت مین ضرورت اور احتیاج ہو - ہم کوئی دقیقہ فروگذاشت نہین کرین گے - تاکہ ہم خود کو اُس اعتماد محبت اور ہمدردی کے قابل ثابت کرین - جس سے کہ حضور ملک معظم ہمکو ہمیشہ ممتاز فرماتے رہے ہین سلطنت کی ضرورت بے شک وشبہہ ہندوستان کے لیے ایک بڑا موقع ہے یہ ہمارے لیے ایک بڑا موقع ہے کہ ہم اپنے درخشان ونمایان کارنامہ مین اور اضافہ کرین - اور ایک دفعہ اور خون اور آتش کے معرکہ مین ثابت کرین کہ ہم فی الوقع اُس پیغام کے قابل ہین جو ملک معظم نے ہمارے پاس بھیجا ہے اب جبکہ جنگ نے ایک اور خوفناک صورت اختیار کی ہے ہم یقین دلاتے ہین کہ اِس خطرناک وقت مین ہندوستان کی نسبت یہ کبھی نہین کہا جاویگا کہ وہ ترازو مین تولا گیا اور وزن مین پورا نہ اُترا! - اِس تاج درخشان کی چمک کو ہم کبھی کم نہونے دینگے - ہماری دلی خواہش ہے کہ اُس کی آب وتاب مین اور اضافہ ہو -

ہز ہائینس مہاراجہ صاحب
سیندھیا گوالیار

یور اکسیلنسی برادر والیان ملک و شرفا۔
میں اُس رزولیوشن کی مزید تائید کے لیے جسکی تائید ابھی حال میں بیگم صاحبہ بھوپال نے کی ہے کھڑا ہوتا ہوں۔

حضور والا! برادران فرمانروا و شرفا۔ اگرچہ میں اِس موقع پر کسی قائمقام کی حیثیت میں تقریر نہیں کر رہا ہوں۔ تاہم مجھے یقین ہے کہ میں اِس رزولیوشن کے مضامین کو پیش نظر رکھکر بڑے اعتماد سے جملہ رؤسا ہند اور رعایا کی جانب سے اِس موقع پر گفتگو کر سکتا ہوں۔

مجھے اِس امر کا یقین ہے کہ اعلیٰ حضرت ملک معظم کو اُنکے کام کے واسطے ہمکو اپنی عقیدتمندی کا یقین دلانے کی ضرورت نہیں ہے۔ اور نہ اِس خطرناک موقع پر اپنے فرائض کی انجام دہی کو استحکام سے کرنے کا یقین دلانے کی حاجت ہے علی ہذا القیاس ہمکو بھی اُس خسروانہ خیال کی جو ازراہِ کرم گستری ہماری صلاح و فلاح کے لیے ملک معظم کو ہو رہا ہے یقین دلانے کی ضرورت نہیں ہے۔ ہندوستان کے تحفظ کا خیال سے

یعنے اُسکی موجودہ ضرورت اور آیندہ کی خوش حالی کا خیال ہے جس نے اعلیٰ حضرت ملک معظم کو اِس پیغام کے ارسال فرمانے کے لیے مائل کیا جو ہز اکسیلنسی وائسرائے ہند نے ہمارے پاس ۲۷- ماہ اپریل کو جاری فرمایا- اور یہ قدرتی تمکین اور عکس اُس تعلق کا ہے جس نے ہمارے دلمین یہ جذبات پیدا کیے ہین کہ ملک معظم کی خدمت مین ایسے الفاظ مین جنسے بلا تصنع خلوص دلی ظاہر ہو یقین دلاوین کہ ہمکو اپنے فرائض کا پورا خیال ہے باہمی تیقن کیسا ہی بیکار ہو لیکن ہم انسان نہین - اگر اُس سے ہمکو اُسوقت امتحان مین خوشی اور تسلی حاصل نہو- لہذا ہم کو ایک زبان ہو کر اُس پیغام کے لیے جو ملک معظم نے ازراہ کرم گستری رعایا کی صلاح و فلاح کے لیے بھیجا ہے کلمۂ تحسین و آفرین نکالنا چاہیے- اور ہمکو خاموشی کے ساتھ دل سے دعا دیتے ہوئے یاد رکھنا چاہیے کہ ایسے خطرناک موقعہ پر بھی ملک معظم نے ہمکو فراموش نہین کیا- ہمکو اِسکا اقرار زبان سے صاف الفاظ مین کرنا چاہیئے- اور اُس شکرگزاری کو جو ہمارے دلون مین عمیق طور سے نہان ہے اپنے لبون تک عیان کرنا چاہیئے-

حضور والا مین اِس بات کے کہنے کی اجازت چاہتا ہون کہ اِس ملک مین پولٹیکل معاملات مذاہب اور ایک دو دیگر فروعات مین کتنا ہی اختلاف کیون نہو- لیکن ایک معاملہ مین ہمکو اختلاف رائے نہین ہے- وہ معاملہ یہ ہے کہ ہمارا مستحکم ارادہ سلطنت کے قایم رکھنے کا ہے- اِس مقصد کے حصول کے لیے ہمارا مصمم ارادہ ہے کہ ہم اپنے تمام دل اور پوری طاقت سے موجودہ جنگ مین کامیابی حاصل کرین-

یہ ایک جنگ ہے جو بے شک وشبہہ ہماری مرضی کے خلاف دیدہ و دانستہ سلطنت کو درہم برہم کرنے یا کم از کم اسکی قابل حسد مضبوطی کو معرض خطر مین ڈالنے کے لیے کی گئی ہے اگر میری رائے درست ہے اور مین یقین کرتا ہون کہ یہ رائے بہت سے ملکون مین مانی گئی ہے۔ تو مین یہ کہتا ہون کہ ہمکو اس خطرہ سے بچانے کے لیے کوئی قربانی اور کوئی کوشش فروگذاشت نہین کرنی چاہیئے یہ ہمارا فرض ہی نہین ہے بلکہ جائز سرمایۂ ناز و فخر ہے۔ ہمکو یہ فراموش نہین کرنا چاہیئے کہ دنیا کی آزادی اس جنگ کے نتیجہ پر موقوف ہے۔ اگر ہمکو فتح حاصل ہو تو وہ آزادی ایسی محفوظ ہے۔ جس طرح آفتاب درخشان و منور ہے۔ پروردگار عالم کی عنایت بے غایت سے اور تائید ایزدی سے مجھے یقین ہے کہ ہم ضرور فتح پاوین گے۔

جب سلطنت برطانیہ جو عدل مساوی حقوق اور راست شعار تعلقات کی حامی ہے خود کو اور اپنی اخلاقی بنیاد کو قائم کرے گی تو دنیا دلونکے ایسے اتحاد دیکھے گی جو صرف مساوی حقوق اور مساوی رعایتون سے پیدا ہو سکتے ہین۔ ہندوستان مشترکہ خاندان مین بطور ایک حصہ دار کے تسلیم کیا جائے گا اور سلطنت کے اس پُر آشوب وقت مین اُسکی مضبوط عقیدتمندی اور بیش بہا امداد کا یہ ایک واجب انعام ہوگا اب مین اس رزولیوشن کی دل سے تائید کرتا ہون اور حضور والا کو اجازت دیتا ہون اور آپ سے درخواست کرتا ہون کہ ملک معظم کو ہندوستان کی طرفسے وفادارانہ اور مؤدبانہ جواب پیغام کے متعلق پہونچائین اور یقین دلائین کہ باشندگان ہند انتہائی

امکان تک اس پُرآشوب حالت مین جسکا سلطنت کو سامنا ہے اپنے فرائض کی
انجام وہی کو بدستور جاری رکھین گے۔

هز ہائینس مہاراجہ صاحب بیکانیر

یور اکسلینسی! مجھکو بہت زیادہ خوشی ہے کہ مین اِس رزولیوشن کی تائید کیلیے کھڑا ہوتا ہون یہ وقت فی الواقع کام کرنے کا ہے الفاظ کا نہین ہے۔ لہذا مین حتی الامکان بہت مختصر الفاظ مین بیان کرنے کی کوشش کرونگا۔ خوش نصیبی سے ہندوستان کی وفاداری کے واسطے دلایل کی ضرورت نہین ہے اُسکی شجاعت کے کارنامے موجودہ جنگ مین اُسکی وفاداری کے شاہد ہین وہ خدمات جنکا ہندوستان کو سلطنت کے اس عظیم اور نہایت خوفناک وقت مین انجام دینے کا فخر حاصل ہے وہ بیشک و شبہہ دلی وفاداری کے نتیجے ہین۔ اور ہمارے پیارے اعلی حضرت ملک معظم کی ذات اور اُنکے تخت کی جانب ہماری سچی عقیدتمندی کا بدیہی ثبوت ہین یہ وہ وفاداری ہے جو ہمارے مذہب دلی جذبات اور روایتی خصوصیات نے ہندوستان کے دلون مین عمیق طور سے پیوست کردی ہے جسکا آغاز زمانہ سلف کی شایستگی سے ہزارہا سال پیشتر ہوا ہے وہ وفاداری ہے جو ہمارے جسم وجان کی خاص روح ہے یہ وہ وفاداری ہے جسکا کوئی معاوضہ ہی نہین اور نہ وہ قابل خرید و فروخت ہے برطانیہ اعظم کی قوت اور ملک معظم کی سب پر بلاشبہہ غالب آنے والی بحری طاقت اور اُسکی لاکلام عظمت نے اِس جنگ کو ہمارے ساحل سے بہت دور روک رکھا ہے ہم مین سے بعض کو ہندوستان

کے واسطے یہ خطرہ دور معلوم ہوتا ہے لیکن ہمکو اب سامنے دیکھنا چاہیئے اور پوری آمادگی سے نہ فقط اپنی حد انتہا تک سلطنت کی امداد کرنی چاہیے بلکہ بشرط ضرورت اپنے مکانون اور آتشدانون کو بھی بچانے کے واسطے طیار رہنا چاہیئے اُس ملک وقوم پر بلا نازل ہو جو خود کو بچانے کے قابل نہین ہے۔ آج کی ضرورت ایک معمولی ضرورت نہین ہے یہ اشد ضروری ہے کہ ہماری تمام طاقت صرف اس اہم ترین مسئلہ پر صرف کیجائے جسکے مقابل دیگر اور مسائل کتنی ہی لازمی اور ضروری کیون نہون سردست معمولی ہو جاتے ہین۔ اگر ہم مین سے ہر ایک کوشش کرکے یہ محسوس کرسکے کہ ہندوستان پر دشمن کے کامیاب حملہ سے کیا بربادیان واقع ہونگی۔ یعنے تاریکی لوٹ مار طائف الملوکی جلاوطنی رعایا وعورتون اور بچون کا قتل عام جنکے شداید صرف وہی بخوبی محسوس کرسکتے ہین جو بلجیم و فرانس کے نہایت افسوسناک واقعہ کو بچشم خود دیکھ چکے ہین اب اسبات کا کوئی خوف نہین رہے گا کہ ہر شخص اپنے اختیار بھر برٹش گورنمنٹ کی مدد کرنیسے اُس خطرے کے روکنے مین قبل اسکے کہ وہ کوئی اصلی صورت اختیار کرے باز رہیگا اور کسقدر خراب جرمن جیسے بیباک غنیم کا یہ حملہ ہوگا جو تمام دُنیا کو فتح کرنا اور تمام ممالک اور اقوام کو اپنے زیر حکومت لانا چاہتا ہے اور متبرک عہدناموں کو ایک ردّی کاغذ سمجھتا ہے یا کہ عہد پیمانوں کو اپنے آرام و آسایش کی خاطر بے تامل توڑ ڈالتا ہے اور ایسی شرمناک حرکت کے لیے یہ بہانہ بتاتا ہے کہ "ضرورت کسی قانون کی پابند نہین ہے"۔ کیا ان وجوہ سے ہمارا اعتبار صحیح نہین ہے کہ اعلیٰ حضرت ملک معظم کے

شفقت آمیز اور جوش دلانے والے پیغام سے اور اِس کانفرنس کے افتتاحی موقع پر حضور والا کی سنجیدہ ورخواست پر اِس پُرآشوب زمانہ مین جبکا اِسوقت سامنا ہے ملک ہند ہر چہار طرف سے قبولیت کی آواز پکار اُٹھے اور اُس کانفرنس کا اثر مزید کوشش کا باعث ہو۔ اور فرمانروایان مُلک اور رعایائے ہند مزید نقصانات برداشت کرنے کے لیے طیّار ہون نہ فقط مُلک مادری کی نیکنامی اور تحفظ کے لیے بلکہ سلطنت کی عزّت شان وشوکت اور اُسکی فتح اور بالآخر جرمن کے مظالم کی بربادی کیلیے تاکہ آزادی بار دیگر اپنی پوری طاقت سے دُنیا مین حکومت کرسکے۔

اپنی ذات خاص اور اپنی ریاست کی نسبت مین حضور والا کو اِس موقعہ پر بالتفصیل بیان کرکے تکلیف دینا ضروری نہین سمجھتا ہون لیکن صرف ایک دو اُمور ہین جن مین ہمنے اپنی ملک معظم کی عقیدتمندی سے خدمت گذاری کی کوشش کی ہے اور جن کا مین ذکر کرنا پسند کرتا ہون میری افواج جنگی موجودہ طاقت میدان جنگ مین خدمات کرنے کی منظور شدہ طاقت سے تقریبًا ڈھائی درجہ زیادہ ہے ۱۹۱۴ء سے متواتر میدان جنگ مین ہے۔

ہمنے میدان جنگ مین فقط اُنکی پوری طاقت ہی قایم نہین رکھی بلکہ ایک معقول تعداد رزرو کی بھی رکھی گئی ہے اور جبکہ گذشتہ ماہ مارچ مین مزید کمک سپاہیون کی جنگی تعداد سے چندگنی کھینچی گئی تو یہ کمی عملی طور پر پندرہ روز مین پوری کردی گئی میری ریاست سے شاہی افواج مین قریب ایکہزار سپاہی ریاست کے وار بورڈ کے ذریعہ سے امسال یکم جنوری سے

بھرتی ہو چکے ہین - باوجودیکہ جنگجو آدمیونکی تعداد ریاست ہذا مین محدود ہے تاہم یہ تعداد بہت زیادہ ہے اور ہمکو امید ہے کہ عنقریب اسمین اور بھی اضافہ ہوگا - مالی امداد مین بھی ہمارے اخراجات جنگ اور چندے ہمارے ذرائع کی مناسبت مین ہین - سال گزشتہ مین میری ریاست قرضہ جنگ مین راجپوتانہ مین سب سے اول رہی اور آور ڈے کے چندہ مین میری ریاست کا نمبر ہندوستانکی تمام ریاستون مین پانچوان تھا - حضور والا اور وزیر اعظم کے مابین تار کی آمد و رفت کے بعد ہی مین نے یور اکسیلنسی کو اُس اطمینان کا بار دیگر یقین دلایا جو مین نے آغاز جنگ مین کیا تھا - اور ایک مرتبہ پھر اپنی دلی اور عقیدتمندانہ امداد اپنی ذاتی اور اپنی افواج کی خدمات کو اعلیحضرت ملک معظم کے پیش نظر کیا - ہم بخوبی محسوس کرتے ہین کہ سلطنت برطانیہ کے تعلقات دیسی ریاستون سے ایسے پیوستہ اور وابستہ ہین کہ اُنکا قیام و زوال سلطنت کے قیام و زوال پر منحصر ہے اور خدا نے چاہا تو اُنکا قیام ضرور رہے گا - القصہ ہم نے ملک معظم کی خدمت اپنے حد امکان تک کرنے کی کوشش کی ہے اور مین یہ کہہ سکتا ہون کہ یہ کوششین بدستور جاری رہین گی - بلکہ اُنمین اور اضافہ ہوگا جہانتک کہ انسانی امکان مین ہے - جناب والا مجھے پورا یقین ہے کہ یہی رجحان تمام فرمانروایان سلطنت ہند کا ہوگا اور ہماری متواتر کوشش یہی ہوگی کہ ہم خود کو سلطنت برطانیہ کے ایسے اتحادی اور مددگار ثابت کرین - جو ہماری حالت کے شایان ہو -

ہز ہائینس مہاراجہ صاحب پٹیالہ

یور ایکسلینسی! پرسون ہمنے حضور والا کا ایڈریس اور اعلیٰ حضرت ملک معظم کا پیغام جو فرمانروایان ملک ورعایا کے پاس بھیجا ہے بڑی بیچینی وغور وخوض سے سُنا۔ کوئی شخص جسکو اس شفقت آمیز پیغام سُننے کا اعزاز حاصل ہوا ہے جو اعلیٰ حضرت ملک معظم نے از راہ کرم گستری خسروانہ ارسال فرمایا ہے موثر ہوئے بغیر نہین رہ سکتا اس پیغام کے ہر لفظ سے ہماری خدمات کی قدر افزائی مترشح ہے اور یہ کچھ کم انعام ہماری ناچیز خدمات کا نہین ہے جو ہم ملک معظم اور اُنکی سلطنت کے لیے انجام دیسکتے ہین ہماری کوششین طبعی ہین اور ہماری عمیق وفاداری اور فرائض کا نتیجہ ہین۔ ہمنے انعام کی اُمید سے کچھ نہین کیا ہے۔ لیکن وہ خسروانہ طریقہ جو ملک معظم کا بالتخصیص ہے اور جسمین حضور والا تبار نے ہماری قدر دانی کی ہے اُس سے ہمارے وفاکیش دل مؤثر ہوئے بغیر نہین رہ سکتے۔ اور وہ ہماری کوششون کو اور بھی متحرک کرے گا۔ تا کہ ہم خود کو ملک معظم کی اُن توقعات کے قابل ثابت کرین جو ہندوستان کی رعایا اور اُسکی شریفانہ روایتی خصوصیات پر مبنی ہے۔ مین بے معنی بات کہنا فضول سمجھتا ہون۔ لیکن یہ ضرور کہونگا کہ جب کبھی اُس دلی وفاداری کا اظہار ہوتا ہے جو فرمانروایانِ ملک ہند ورعایا کو ملک معظم کی جانب ہے تو وہ اظہار فقط ظاہری نہین ہوتا بلکہ اصلی جذبات کا ایک نتیجہ ہے

جو عقیدتمند اور وفادار دلون کے سب سے اندرونی خانون سے آشکارا ہوتا ہے۔ وفادار رہنا احسانمند ہونا اور اپنے ملک معظم کی توقیر کرنا یہ ایسی خوبیان ہین جنمین ہندوستان کا کوئی مثل نہین۔ مین یقین کرتا ہون کہ مین تمام فرمانروایانِ ہند کے طبقہ کی رائے کا اظہار کرتا ہون کہ اعلیٰ حضرت ملک معظم کے عقیدتمند دوست اور سلطنت برطانیہ کے محب صادق وبہی خواہ ہونیکی حیثیت سے ہم اپنے فرائض کے انجام دینے کے واسطے اپنے حدِّ امکان تک طیار ہین۔ وہ برکات جو برٹش راج سے ہندوستانکو میسّر ہوئی ہین اظہر من الشمس ہین۔ اور ایسی واضح طور سے محسوس ہو رہی ہین کہ اُنکے مزید بیان کرنیکی اس موقع پر ضرورت نہین۔ ہمنے ملک مین مسلسل امن اور سر سبزی کے لُطف اُٹھائے ہین اور اب جب کہ یہ بیش بہا برکات جرمنی سے معرض خطر مین ہین۔ ہم سب ملکر مثل ایک آدمی کے اس خطرہ کو روکین اور دشمن کے واسطے اپنے ملک کے امن مین خلل ڈالنے کو غیر ممکن بنا دین۔ مجھے یقین ہے کہ رؤسا اور رعایا رہند نہایت خندہ پیشانی سے ملک معظم کے جوش دلانے والے پیغام اور درخواست کا دلی جواب دینگے۔ اور ایکدل ہوکر جو کچھ انسانی طاقت مین ہے اعلیٰ حضرت اور اُنکے بہادر متحدین کو اس جنگ مین امداد دین گے تاکہ مکمّل فتح دشمن کی تاریک ورظالمانہ افواج پر حاصل کر سکین۔ یہ وہ فتح ہوگی جو اقوام کی تواریخ مین ایک مشہور یادگار کہلائیگی

مین اور زیادہ کہنا پسند نہین کرتا۔ الفاظ اُس تمام اظہار کے لیے جو مین کہہ رہا ہون کافی نہین ہین ہمکو اپنی وفاداری کا اظہار الفاظ سے نہین بلکہ کامون سے کرنا چاہیے ان الفاظ سے مین اس رزولیوشن کی تائید کرتا ہون۔

آنریبل مسٹر سرنیدرناتھ بنرجی

یور اکسیلنسی یور ہائینس اور شرفا! آج کی کانفرنس جسکے ساتھ آپکا معزز نام ہمیشہ تواریخ مین وابستہ رہے گا برطانیہ کے انتظام ہند کی تواریخ مین قابل یاد وقوعہ ہے اور انہی روایات دیرینہ سے ایک نمایان طریقہ سے علیحدگی کی یہ ایک یادگار ہے سلطنت کو اس سے زیادہ پُر آشوب وقت کا کبھی سامنا نہین ہوا۔ کبھی کوئی کانفرنس اس سے زیادہ متبرک حالتون مین منعقد نہین ہوئی اور نہ ایسی ترقیات کی بیش بہا توقعات سے کوئی کانفرنس ہوئی جن سے مستقل فوائد رعایا رہند اور سلطنت عظیم کو متصور ہون جسکی قسمت ہماری قسمت سے ایسی وابستہ و پیوستہ ہے کہ کسی طرح سے جدا نہین ہوسکتی۔

جناب والا! آج رؤسا و رعایائے ہند جلیل القدر سرکاری افسران کی اعانت سے حضور والا کی زیر صدارت اس متبرک مجمع مین وطن مالوف کے تحفظ کی تدابیر پر فکر کرنے کے لیے جمع ہین اگر حضور والا تبار نیازمند کو اپنے لطیف الفاظ مین اس مقصد کے بیان کرنیکی اجازت دین تو مین کہہ سکتا ہون۔

جناب والا! آنے والے واقعات پہلے ہی سے سایہ فگن ہوتے ہین اور مجھے ایسا معلوم ہوتا ہے کہ اس مناسب اور معقول حالات موجودہ کی مناسبت کے لحاظ سے جبکہ عظیم تجربہ ذمہ دار حکومت کا عنقریب ہونے والا ہے نہایت ضروری ہے کہ یہ

قومی مجمع اعلیٰ ترین قومی اور شاہی اغراض کے لیے منعقد ہو۔ جناب من! اِس مجمع کا اخلاقی فائدہ نظر انداز نہین کیا جا سکتا۔ ہم رعایائے ہند نے حتی المقدور سلطنت کی خدمت کی ہے یا کم از کم خدمت کرنے کی کوشش کی ہے لیکن وہان ایسے بھی کینہ ور طبیعت کے سیاح تھے جنھون نے آغاز جنگ کے ہوتے ہی ہر طرح کے وحشت ناک خیالات دوڑائے آغاز جنگ سے پیشتر ہندوستان مین جرمنی سیاحون نے اِس مُلک کی حالت کی وہمی خیالی رپورٹین پیش کین اُنھون نے ہندوستان مین ایسے ہی فسادات کا قیاس لگایا جیسا کہ آئرلینڈ مین دیکھا جا چکا تھا۔ اُنھون نے ہمارے کیمپ کو خانہ جنگ ہونے کی اُمید کی۔ اُنھون نے ہمارے مُلک مادری کی پاک زمین پر بیرونی سازشون کی کامیابی کی توقع کی۔ یہ تمام خواب وخیال اب غائب ہو گئے اور مثل ایک خواب بے بنیاد کے خواب کیطرح سے معدوم ہو گئے لیکن ابھی ہم معرض خطر مین ہین اور جرمن کا خوف اندھیرے سے ہمکو ڈرا رہا ہے۔

حضور وزیر اعظم کے الفاظ مین جرمن سازش اپنا تاریک سایہ مشرقی کرۂ زمین پر ڈالنے کی کوشش کر رہا ہے۔ اور اِس نازک وقت مین رؤسا و رعایاء ہند جو اِس اشتراک مجمع مین جمع ہین اقوام روے زمین کو خصوصًا دشمنان برطانیہ کو اعلان کرتے ہین کہ اس پُر آشوب وقت مین ہم سب یکدل ہو کر سلطنت کا ساتھ دینے کے لیے طیار رہین اور جنگ کا یہ تبدیل اور کافور ہو جانیوالا رُخ ایک بال برابر بھی ہمارے مستحکم ارادہ کو نہ بدلے گا۔ ہم اُس عظیم الشان سلطنت کی خدمت کرنے مین

جس سے تعلق رکھتے ہین ہمکو اسقدر فخر ہے کہ اپنے خون کا آخری قطرہ اور اپنے خزانہ کی آخری پائی تک بھی دینے مین دریغ نہ کرین گے۔

جناب من اہم ہندوستانی اُن روحانی روایات مشرقی سے ملصق ہین جنکو بانی اسلام کی پاک یادگارون نے جنپر وحی نازل ہوئی تھی متبرک کردیا ہے اور نیز اُس فقیرانہ شہزادہ سے جسنے سلطنت کے جاہ وحشم کو ترک کرکے انسانیت کا جوگ اختیار کیا۔ یہ مشرق کی بلند روائتین ہین۔ سلطنت برطانیہ جس سے ہمارا تعلق ہے عدل وآزادی کی حامی ہے اور وحشیانہ جرمن ہن کے ظلم و تعدی کے خلاف یہ عدل وآزادی کی پشت پناہ ہے ہمارے بادشاہ نے شمشیر سچائی کے قایم رکھنے کو و کمزور اقوام کے حقوق کے تحفظ کو اور پاک عہدنامون کے برقرار رکھنے کو کھینچی ہے۔ مین دریافت کرنا چاہتا ہون کہ کیا کوئی ہندوستانی اس حلقہ مین یا اسکے باہر ایسا ہے جس تک میری آواز نہ پہونچی ہو بلا خیال اسکے کہ اسکے مذہبی عقائد کسی رنگ و بو کے ہین اور اسکے پولٹیکل خیالات کیا ہین۔ خواہ وہ فرمانروا ہو۔ خواہ کاشتکار جسمین اس جنگ عظیم کو دیکھکر آتش حب وطنی نہ برافروختہ ہو اور ان مصائب مین جو اس جنگ کے عظیم لابدی نتیجے ہین حصہ لینے کا مستحکم ارادہ نہ کرے

حضور والا! اگر مجھکو اپنی ذات کی نسبت بیان کرنے کی اجازت ہو تو مین یہ عرض کرونگا کہ اگر مین ہم سال اور چھوٹا ہوتا۔ یا دائمی جوانی مجھے عطا ہوتی جیسے کہ زمانۂ سلف مین چند دیوتاؤن کو عطا ہوئی تھی تو مین بنگال کی پلٹن مین جو اب عراق عرب مین لڑرہی ہے بطور ایک سپاہی کے بھرتی ہونے مین اپنی زندگی کا

سرمایۂ فخر و ناز تصور کرتا تاخیر کچھ ہی صحیح اخلاقی قوانین کی عظمت مین جنکی تمام جہانمین عملداری ہے یہ میرا ناممکن البدل اعتقاد ہے۔ مجھکو اتحادیون کی آخری فتح کا پورا یقین ہے اور نیز اِس بات کا کہ اِن اُصولون کے نتیجہ مین جنکے واسطے یہ جنگ ہو رہی ہے پورا تحفظ ہوگا اور وہ ہم تک بھی کھولدیے جائینگے اور اِس فتح مین بالآخر حصّہ ہمارا ہی ہوگا۔ جنگ کا نتیجہ یہ ہوگا کہ آزادی کے مندر کے دروازے ہمارے لیے اور کھولدیے جاوینگے۔ جناب والا! اِس وجہ سے ہم مین سے ہر شخص خواہ وہ فرمانروا ہو یا کاشتکار براہ راست ذاتی طور سے جنگ کی آخری فتح مین دلچسپی رکھتا ہے۔ مہاراجگان نے اپنی رعایا کی وفاداری کی شہادت دی ہے۔ جناب والا تعلیم یافتہ گروہ کے سب لوگ ملک معظم کی ذات اور برٹش تعلق کے ساتھ نہایت عقیدتمندانہ تعلق رکھتے ہین لیکن یہ وفاداری مُدلل وجوہ کی بنا پر ہے۔ کیونکہ ہم یقین کرتے ہین کہ سلطنت برطانیہ کے استقلال و قیام مین ہندوستان کی ترقی کی بہترین توقعات وابستہ ہی نہین ہین بلکہ اور زیادہ۔ یعنی تواریخ کے اعلیٰ مقصد کی تکمیل کی اُمید ہے۔

جناب والا! مین یقین کرتا ہون کہ ہم باشندگان ہند کے واسطے ایک بڑا مقصد پیش نظر ہے کونسل کے کمرے مین مین بے صبر خیال پرست کے نام سے پکارا گیا ہون مین کچھ کچھ خیال پرست ہون بے صبر یا صابر۔ مجھے اپنی قوم کی قسمت مین ایک لافانی بھروسہ ہے دنیا کے آغاز مین جبکہ اشوک و کنشک حکمران تھے ہمارے مورث کل بنی نوع انسان کے روحانی ہادی اور رہنما تھے یہ اُن کی تقدیر کا حصّہ ہے اور بنی نوع انسانکے

مستقبل مین یہی اُنکا مقصد ہے اور یہ مقصد فقط ایسی سلطنت عظیم کے ساتھ شرکت کرنے اور اعانت کرنے سے جیسے کہ آج انگلستان ہے حاصل ہو سکتا ہے۔

حضور اعلیٰ! ہمارا مسلسل تعلق سلطنت برطانیہ کے ساتھ اِس وجہ سے قومی مقدّر کی ترقیات مین کسی طرح سے جُدا نہین ہو سکتا۔ یہ میرا پولیٹیکل مذہب ہے اور یہ پولیٹیکل مذہب میرا پچاس سال سے ہے اور مین یہ عرض کرنے کی جرأت کرتا ہون کہ ہندوستان کے تمام تعلیم یافتہ آدمیون کا یہی پولیٹیکل اعتقاد ہے۔

مائی لارڈ! مجھے ایک لفظ اور کہنا ہے اور مین ختم کر چکا۔ اپنے مستحکم ارادے مین مضبوط اور پختہ ہو کر ہم اپنے گھر کو لوٹتے ہین کہ ہم حتی المقدور سلطنت کی امداد روپیہ اور آدمیون سے کرین۔ ہمکو مشکلات درپیش ہین اور ہم حضور والا کی گورنمنٹ سے اُن کے دور کرنے اور سہولتین عطا کرنے کی درخواست کرتے ہین اور کیا حضور والا سے درخواست کرنے کی اجازت حاصل کر سکتا ہون کہ وہ پالیسی اختیار کی جاوے جو فی الواقع اُنکی پالیسی ہے یعنی رعایا پر اعتبار اور دلیرانہ اعتماد کیا جاوے یہ ایک پالیسی ہے جو بقول اخبار پاؤنیر آدمیون پر بڑا اثر ڈالے گی اِس پالیسی سے رعایا کی پرجوش شکرگزاری اور دلی اعانت حاصل ہوگی یہ وہ پالیسی ہے جس سے اکبر اور اُسکی سلطنت نے رعایا کے دلون کو تسخیر کر لیا تھا اور ہم برٹش گورنمنٹ کی قبولیت کے لیے اُسکو پیش کرتے ہین۔

حضور والا نے ہم سے فرمایا ہے کہ ہم ایسی قربانیان کرین جس سے مُلکِ مادری

کی پاک زمین کو محفوظ کر سکین۔ ہم حضور والا کو اپنی دلی منظوری کا یقین دلاتے ہین لفظ
مُلکِ مادری ہمارے دلون مین تحریک پیدا کرتا ہے اور جو کچھ سب سے زیادہ بلند،
سب سے زیادہ شریف اور سب سے زیادہ پاک صاف چیز ہمارے طبائع مین ہے
اُس کے دینے کے لیے آمادہ کرتا ہے۔
مین اُمید کرتا ہون کہ جرمن کا خوف زائل ہو جائے گا۔ لیکن اگر یہ زائل نہوا اور
جرمن ہماری سرحد کے قریب تک آجاوین تو مین یہ کہونگا کہ دنیا کی بہترین افواج
کے اقطار کے پیچھے وہ ہندوستان کے آدمیون کی لاانتہا تعداد یکدل ہو کر مثل ایک
آدمی کے پاوین گے وہ اپنے مکان اور آتشدانون مُلکِ مادری کی متبرک زمین اور
سلطنت برطانیہ کے تحفظ کیلیے جو شایستہ دنیا مین عدل و آزادی کا ایک نمونہ ہے مستحکم ارادہ سے
مرنیکے لیے طیار پاوینگے۔ جناب والا جرمن کے خوف کا یہ ہمارا جواب ہے۔ خدا کرے کہ دُنیا کے ہر
چہار طرف یہ خبر مشتہر ہو جاوے خدا کرے برلن کی تمام گلیون مین یہ گونج اُٹھے خدا کرے جرمن کی خاص
افواج تک یہ خبر پہونچ جاوے۔ یہ شجاعت کا پیغام نہین ہے۔ لیکن بڑے غور اور فکر کے بعد
جو قوم نے تہیہ کیا ہے اور جسپر فرمانروایان نے ملک اور رعایا نے اپنے خون اور خزانہ سے
مُہر لگا کر کیا ہے سلطنت کے اس عظیم خطرہ کے وقت ہندوستان اپنے فرض ادا کرنے مین
[illegible] رہیگا اور سلطنت کی خدمت کیلیے جان و دل سے موجود ہے۔ کیونکہ ہم یہ
سمجھتے ہین کہ حضور والا کا یہ پیغام آسمانی ہے اور قسام ازل کیطرف سے جسکے ہاتھ مین آدمیون
اور قومون کی قسمتین ہین اور جو آزادی اور عدل کا بخشنے والا ہے یہ پیغام ہے۔

آنریبل راجہ صاحب محمود آباد

مائی لارڈ! یہ فقط ایک رعایت ہی نہین ہے۔ بلکہ ایک فرض ہے جس کی ادائگی کے لیے مین کھڑا ہوتا ہون۔ مین اِس رعایت کی عمیق طور سے قدر کرتا ہون کہ مین اُس رزولیوشن کی تائید کے واسطے منتخب کیا گیا جو میرے مشہور و معروف دوست ہز ہائینس مہاراجہ صاحب بڑودہ نے بڑی فصاحت و بلاغت سے پیش کیا ہے۔ اور جسکی تائید دیگر عظیم فرمانروایان ملک ہند اور میرے دوست آنریبل مسٹر سریندر ناتھ جیسے ممتاز و قائمقام رعایا نے کی ہے اور جسکی دیگر ایسے ہی معزز و قائمقامان رعایا تائید کرینگے۔ اعلیٰحضرت ملک معظم کا شفقت آمیز اور ساتھ ساتھ جوش دلانیوالا پیغام اُنکی لاکھون عقیدتمند رعایا کے لیے اُنکے فرائض کی انجام دہی کے واسطے آواز قربانی ہے اور مجھے یقین ہے کہ جو جواب اہل ہند کا ہوگا وہ ایک تازہ ثبوت دنیا مین اُس بر اعظم کی عظیم عقیدتمندی اور خیر خواہی کا ہوگا جو رعایا کو اپنے شہنشاہ کے ساتھ ہے اور جسنے اپنی تلوار عدل اور آزادی کے تحفظ کیلیے کھینچی ہے اور جب تک اِن دونون کی فتح نہو گی وہ اُسکو میان مین نہ رکھین گے سلطنت اِسوقت ایک عظیم خطرہ سے گذر رہی ہے یہ ایک ایسی مشکلات کا سامنا ہے جسکو ہم مین سے بہت سے بخوبی محسوس نہین کر سکتے مین لیکن ہندوستان مین اِسوقت ہر ایک جان و دل سے فقط یہی ایک مستحکم ارادہ رکھتا ہے کہ اِس جنگ مین فتح ہو اور اُسکو اپنے اِمکان کی

حد انتہا تک جاری رکھین - ہر حالت مین ہندوستان اپنے بادشاہ کا ساتھ دیتا لیکن یہ کہ یہ جنگ ایک قوم کی یا قومون کے مجموعہ کی دوسری قوم یا مجموعون سے نہین ہے - بلکہ شخصی حکومت کی جمہوری حکومت کے خلاف یا آزادی کی جنگ ظلم و تعدی سے ہے لہذا ملک ہند ہر ایک قربانیون کے لیے جو طلب کیجاوین اور جن کی کہ ضرورت ہو طیار ہے - ہم ہندوستانیون کو پورا اعتماد ہے کہ اتحادیون کی فتح آزادی کی فتح ہے یہ وہ فتح ہوگی جسپر ہندوستان کو دُنیا کے دیگر حصّون کی طرح آزادی ملے گی - لہذا ایسے مقصد کے حصول کے لیے کوئی قربانی کیسی ہی بڑی کیون نہو بڑی نہین ہے - ہندوستان کے اہل اسلام نے جس فرقہ سے مجھکو تعلق رکھنے کا فخر ہے سلطنت کے تحفظ کے لیے اور اُس مقصد کے حصول کے لیے جسکے واسطے یہ جنگ ہوئی ہے بیدریغ جانین قربان کی ہین - باوجودیکہ ایسے ناگزیر اسباب سدِ راہ تھے جن سے جنگ کے متعلق ہندوستان کے مسلمانون کے خیالات مین فرق آجاتا - لیکن میرے فرقہ کے لیے یہ نہایت فخر کا مقام ہے کہ وہ اس وقت امتحان مین ایسی کامیابی سے پورا اُترا -

آنریبل مسٹر ایس شاستری

مائی لارڈ! چند سادہ واضح الفاظ مین حضور والا نے اُس آنے والے خطرہ کی تصویر کھینچی ہے یہ خطرہ فقط سلطنت ہی کو نہین بلکہ ہندوستان کے واسطے بھی اب بمقابلہ گذشتہ تاریخ جنگ کے زیادہ نزدیک ہوگیا ہے۔ اِس خوف کے معنی جرمن حکومت ہین۔ ہم سب مانتے ہین۔ اِسکے کیا معنی ہین۔ یہ نہ فقط دولت ہی کی لوٹ مار ہے۔ یہ نہ فقط شہرون ہی کی بربادی ہے۔ بلکہ عورتون کی پردہ دری ہے۔ مزید بران رعایا کو غلام بنانا ہے اور سب سے زیادہ افسوسناک امر یہ ہے کہ جب ہم جرمنی کے غلام ہوجاینگے تو ہم شاید اُنکی افواج مین لڑنے کے لیے مجبور کیے جاوینگے اور ایشیا اور فرنگستان کی دیگر اقوام کو غلام بنانے کے لیے کام مین لائے جاوینگے۔ اِس نہایت شرمناک اور بیحرمتی پر مجھے یقین ہے کہ تمام ہندوستان نفرت کرے گا۔ مجھے ذرا بھی شک نہین ہے کہ حضور کے ارشاد کی تعمیل مین تمام ملک جوش و خروش اور ایکدلی سے امداد کے لیے کھڑا ہوجائے گا۔ کسی الفاظ کی ہمارے دلون پر اِس بات کے منقش کرنے کے لیے ضرورت نہین ہے اور بقول ہمارے ہموطن بابو سریندر ناتھ بنرجی کے ہندوستان کی قسمت سلطنت برطانیہ کے ساتھ کسقدر ناقابل الافتراق طور پر وابستہ و پیوستہ ہے مین اُن آدمیون مین سے ہون جنکا اعتقاد سلطنت برطانیہ کی دانائی و عدل

ین مٹ نہین سکتا۔ باوجود لیت ولعل اور وقتاً فوقتاً پیچھے ہٹنے کے اور باوجود حکّام اعلیٰ کی تقریرونکے جنسے ترقی عکوس متصور ہے۔ باوجود عارضی تلوّن کی پالیسی کے میرا یہ اعتقاد ہے کہ انگلستان کے طریقۂ انتظامی کے پیچھے اُسکی دانائی کی تہ مین ترقی کا اصول مخفی ہے یہ ایک اصول ہے جو بالآخر اُن تمام کو جنکی قسمتین اُس سے وابستہ ہین آزادی کی دلی آرزوونکو پورا کریگا۔ اُس اعتماد کی تکمیل مین مین اپنے ہم وطنون سے پکار کر کہتا ہون نہین یہ کسقدر گستاخی ہے اور اسلیے مین اس بیان کو واپس لیتا ہون مجھے پورا یقین ہے کہ میرے تمام ہموطن حتی المقدور کوشش کرینگے۔ اور اگر ضرورت ہو تو خون تک بہائینگے نہ فقط سلطنت کے تحفظ کے لیے بلکہ ہر ایک چیز کے تحفظ کے لیے جسکو وہ متبرک سمجھتے ہین۔ حضور والا نے ہم سے پرسون فرمایا تھا کہ انگلستان کی فتح مین ہمارے لیے مبارک دن آوینگے۔ جیسا کہ مین نے پیشتر ہی کہا ہے مجھے پورا یقین ہے کہ جب وہ خوشنما دن انگلستان کیلیے آئیگا تو انگلستان مین یا اور کہین زیر آفتاب دنیا کوئی ایسی طاقت نہ ہے جو ہندوستان کے کارنامونکو تنگ و تاریک کردے۔ وہ تمام باتین جو رزولیوشن مین مخفی ہین اور جسکو حضور والا نے مجبوراً رد کیا یعنے میرے ہم وطنون کے تمام توقعات کی بابت مجھے ذرا بھی شک نہین ہے کہ پورے طور پر حاصل ہونگی۔ اگر اول اور اصلی شرط پوری ہوجاوے۔ اور یہ ہمارے اختیار مین ہے کہ اُسکے پورا کرنے مین ہم مدد دین اگر وہ شرط پوری ہوجاوے تو تمام آرزوئین جو ہمارے دل مین ہین حاصل ہوجائینگی۔ ہر ایک آدمی کا فرض ان الفاظ مین مختصر ہی کہا جا سکتا ہے ”سلطنت برطانیہ کا اسوقت ساتھ دو اور تمھاری تقدیر کا از خود فیصلہ ہوجائیگا“

مسٹر حسن امام

یور اکسیلنسی یور ہز ہائینس اور شرفا ر!

صوبجات بہار اور اوڑیسہ کے جانب سے مین نہایت خلوص دل سے اِس رزولیوشن کی تائید کرتا ہون۔

مسٹر ایم۔ کے گاندھی

یور اکسیلنسی یور ہائینس اور شرفا ر!۔

مین خود کو اِس رزولیوشن کی تائید کرنے والون مین دیکھکر اپنی عزت افزائی سمجھتا ہون مین اِس رزولیوشن کے معنون کو بخوبی محسوس کرتا ہون اور مین اپنے تمام دل سے اُسکی تائید کرتا ہون۔

آنریبل پنڈت مدن موہن مالوی

یور اکسیلنسی یور ہز ہائینس اور شرفا!

مشکل سے میرے لیے ضروری ہے کہ اُن فصیح اور بلیغ تقریرون مین جو اول ہی اس کانفرنس کے روبرو ہو چکی ہین اور جنمین اُس رزولیوشن کی منظوری کی سفارش کیگئی ہے مین اپنے کوئی اور الفاظ زیادہ کرون۔ اُن صاحبان نے جنھون نے مجھ سے پہلے تقریرین بخوبی اور دلائل کے ساتھ بیان کی ہین معاملہ کے اِس رُخ پر مزید گفتگو کرنا میرے لیے فضول معلوم ہوتا ہے۔ ہم اعلیٰ حضرت کی اپیل کے منشار کو بخوبی سمجھتے ہین۔ جو سوال ملک کے روبرو درپیش ہے فقط یہ ہے کہ ہم اُس اپیل کا جواب دل وجان سے دین۔ اور مجھے خوشی ہے اور ناز ہے کہ معزز فرمانروایان ملک ہند اور میرے ہموطن اِس اپیل کے جواب مین دل وجان سے امداد دینے کو طیار ہین۔

یہ مناسب معلوم ہوتا ہے کہ حالت موجودہ کے چند عملی واقعات کیطرف جنکا کہ رزولیوشن سے تعلق ہے توجہ مبذول کیجاوے۔ اعلیٰ حضرت ملک معظم کی خدمت مین ہماری وفاداری کا تیقن بھیجا جا رہا ہے۔ یہ درست و مناسب ہے لیکن جیسا کہ میرے معزز دوست مسٹر گاندھی نے بیان کیا ہے ہم اُسکے معنی اُنھون نے تکمیل کیساتھ محسوس کیے ہین مین ایک لحظے کیلیے توجہ مبذول کرانا چاہتا ہون کہ اُسکے معنی تکمیل کیساتھ کیا ہین۔ ہز ہائینس مہاراجہ بیکانیر نے اُن خدمات عظیم کا جو ہندوستان نے اول ہی سلطنت

کے کام مین آغاز جنگ سے انجام دیے ہین تذکرہ کیا ہے۔ ہم نے چھ لاکھ جنگجو آدمی پیشکش کیے ہین اور اب تجویز ہے کہ سال آیندہ مین کم از کم پانچ یا چھ لاکھ آدمی اور فراہم کرنے چاہئین۔ یہ ایک اہم کام ہے اور آسانی سے نہین ہو سکتا۔ اور بغیر بہت سخت کوشش اور جانفشانی کے انجام نہین پا سکتا۔ مجھے یقین ہے کہ اُن تقریرون مین جو ہو چکی ہین کافی ذمہ داری موجود ہے اور مزید بران اس ذمہ داری کا اقرار اسی معزز ومتاز مجمع مین کیا گیا ہے کہ پوری کوشش کیجائے گی لیکن اسے حضور والا مجھے ایک لحظ کے لیے اور توجہ و فکر کرنے دیجیے کہ اِس کے کیا معنی ہونگے ہم رعایا ہند سے درخواست کر رہے ہین یعنی غریب رعایا ہند سے درخواست کر رہے ہین کہ وہ فوج مین بھرتی ہون اور اپنے ملک معظم اور ملک مادری کے لیے اپنی جانون کو معرض خطر مین ڈالین۔ اُن ممالک مین جہان تعلیم اور تمدن جدید کی شایستگی نے جذبات حب وطنی کی تلقین غریب لوگون کے دلون مین بھی کر دی ہے وہان بھی یہ کام خالی از مشکلات نہین ہوا لیکن جبکہ ہم ہندوستان کے آدمیون کی حالت پر غور کرتے ہین اور اُس خیالات کا جو ملک مین پھیلے ہوئے ہین تو یہ کام اور بھی زیادہ مشکل معلوم ہوتا ہے۔ مین دعوے سے کہتا ہون کہ میرے ہم وطنون کے لیے یہ زیادہ قابل تعریف ہے کہ باوجود اِن ناگزیر قباحت کے وہ اِس طریقۂ احسن سے تعمیل ارشاد کے لیے طیار رہین۔ اب جبکہ چھ لاکھ آدمی اور فراہم کرنے کی کوشش ہو رہی ہے انہین دو امور ہین جنپر لحاظ رکھنا ضرور ہے تاکہ ہم اپنے فرائض اپنے ملک اور اپنے بادشاہ کی جانب بطریق احسن انجام دیکین۔

کوشش اس طریق سے ہونی چاہیے کہ لوگ از خود بھرتی ہون اور مجھے اُمید ہے کہ کوئی ناجائز دباؤ فوج مین بھرتی ہونے کے لیے کسی پر نہ ڈالا جائیگا مین اُمید کرتا ہون کہ ہم انکو اپنی دلیل سے اپنی فصاحت اور بلاغت سے اپنے لڑکون اور رشتہ دار ونکو فوج مین بھرتی کرکے اپنی ذاتی نظیر سے قائل کرینگے ہم مثال اور مسائل سے اپنے ہموطنونکو انکی مرضی اور فرخندہ دلی سے اس فرض کے انجام دینے کی رہنمائی کرینگے

اب حضور والا ہمکو فرض کرنے دیجیے کہ آدمی فراہم ہوسکین گے جیسی کہ ہمکو اُمید ہے اُس حالت مین زیادہ تر انکی قابلیت دیکھنی ہوگی۔ اِس خوفناک جنگ مین آدمیون کا خالی شمار ہی کافی نہین ہے۔ مین ایک لحظہ کے لیے آپکی توجہ اِس امر پر مبذول کرانا چاہتا ہون۔ کہ ان آدمیون مین جنکی جانین ہم ملک معظم اور مُلک کی خدمت کے خاطر اپنی نظیر اور ترغیب سے معرض خطر مین ڈالنا چاہتے ہین صحیح دلیری کی روح پھونکنے کے لیے ہر ایک وقیقہ کام مین لانیکی ضرورت ہے۔ جناب والا دیگر ممالک مین اِس معاملہ مین بہت کوشش کی گئی ہے۔ یہان بھی ان کوششون کی ضرورت ہے۔ کچھ ایسے بھی لوگ ہونگے جنکا یہ خیال ہوگا کہ ہندوستانکی غریب رعایا و اور کاشتکار جنکو ہمیشہ نہ کھانے کو ہی کافی ملتا ہے اور نہ تعلیم یافتہ ہین اور عموماً خوشحال بھی نہین ہین جنگ کا ضروری مصالحہ بھی نہین پہونچا سکتے۔ جناب والا مین اِس الزام کے موازنہ مین فرض کرلونگا کہ وہ ایسے ہی ہین جیسا کہ چند آدمی خیال کرتے ہین یعنی نہ کافی طور پر مضبوط ہین۔ اور نہ کافی طور سے توانا ہین لیکن ایک بات ہے جو کیجا سکتی ہے اور اُسکے لیے مین یورا کسلنسی کی توجہ اور گورنمنٹ کی توجہ مبذول کرانا چاہتا ہون مین آپ سے اور ہر ایک آدمی سے جسکو موجودہ حالت مین اپنے فرض کی انجام دہی کا خیال ہے درخواست کرونگا کہ زمانۂ گذشتہ کی تواریخ ہند سے سبق حاصل کرین

مین اورنگ زیب کے زمانہ کی طرف آپکی توجہ دلاتا ہون - مین بے ادبی کی غرض سے یہ ذکر نہین کرتا ہون مین امید کرتا ہون کہ کسی کو میری جانب سے یہ غلط فہمی نہو گی - اورنگ زیب کے زمانہ مین جبکہ اُسکی طاقت عمیق طور سے مضبوط تھی سکھون کے گروُون نے ملک کی حکومت کے لیے اُن سے لڑنا ضروری سمجھا گرو گوبند سنگھ کو ادنی درجہ کے آدمیون سے کام لینا پڑا اُنکو ایسے آدمیون سے کام لینا پڑا جنکو پہلے سے جنگ کی تعلیم نہوئی تھی لیکن اُنھون نے ایک خاص اصول اختیار کیا - اُنھون نے غریب آدمیونکو پکڑا - اور برہمن اور راجپوتون کے بھرتی کرنیکا انتظار نہین کیا - اُنھون نے سب سے ادنی ترین درجہ کی قومون کے آدمیون کو جو اُنکے سامنے آئے بھرتی کرلیا - اور پھر اُنھون نے کیا کیا - اُنھون نے تعلیم و تلقین کی اور اُسکے بعد اُن چیلون سے کہا کہ اب تم مجھکو اپنا مُرید بناؤ - اِس طریقہ سے اُنھنے تمام فرقہ گروہ اور سلسلہ کا مٹا دیا - اور اُنکے دلونکو تسخیر کرلیا - جناب والا ایک مصرع ہے جسکو ہم بڑی توقیر کی نظر سے دیکھتے ہین وہ یہ ہے : توہی گرو ہے تو ہی ہے چیلہ : اے حضور والا وہ خاص بات جسکے کرنے کی ضرورت ہے وہ یہ ہے کہ وہ سپاہی جن کو ہم بھرتی کرنے کے لیے کہین بخوبی محسوس کرین کہ اُنکا درجہ اُن دوسرون کے برابر ہے جو اُن کے ہمراہ میدان جنگ مین لڑ رہے ہون -

اے جناب خداوند اس موقع پر اس پُر خوف خطرہ وقت مین جبکہ سلطنت کو آزمانا ہو رہا ہے اُسکی بہبودی کیلئے ہمسے یہ فرمایا گیا ہے کہ سلطنت اعلیٰ اصولون کے برقرار رکھنے کے لیے لڑ رہی ہے جو طاقت حق نہین ہے بلکہ حق طاقت ہے - جبکہ ہم غریب آدمیون کو بھرتی ہونے کے لیے کہتے ہین جبکہ ہم اُن سے اعلیٰ حضرت کی بہترین

افواج کے ساتھ ہتھیار اُٹھانے کے لیے برادرانہ طور پر فرمایش کر رہے ہین۔ مین گورنمنٹ اور رعایا کا اپنے اوپر عرض کرنا فرض سمجھتا ہون کہ صرف ایک ہی ہمت افزا عمل ضرور ایک تقویت بخش فائدہ سب کے لیے یکسان ہونا چاہیئے تاکہ وہ سب محسوس کرین کہ وہ اپنے ہم جنس رعایا کے ساتھ شانہ بشانہ میدان جنگ مین استادہ ہین اور سب کے واسطے مساوی رعایتین اور مساوی حقوق کھلے ہوئے ہین۔

جناب والا! میرے دوستون مین سے چند نے ذمہ دار حکومت کے سوال کے اعلان کرنے کا اشارہ کیا ہے خواہ وہ نصیب ہو یا نہو۔ اگرچہ میرا خیال ہے کہ اگر وہ عطا ہوئی تو مفید ثابت ہوگی۔ لیکن جس معاملہ مین مین یور اکسیلینسی کی توجہ دلانا چاہتا ہون وہ یہ ہے کہ تمام فوجی رُکاوٹین جو کہ ہندوستانیون کو موجودہ حالت مین درپیش ہین۔ ہٹادی جاوین فوجی ملازمت کی تمام شاخین خواہ بحری بری و ہوائی ہون ہندوستانی اور فرنگیون کے واسطے یکسان کشادہ ہونی چاہئین۔ تمام خصوصیات جو ہندوستانیون کو فوج مین کمیشن حاصل کرنے مین سدِ راہ ہین۔ (میرا منشا فوج مین سب ملک معظم کی موجودہ فوج کمیشن سے ہے اور نئی فوج سے جو حال مین قایم ہونے والی ہے) یہ سب ہمیشہ کے لیے ہٹا دینی چاہیئین۔ اِسکا کچھ مضائقہ نہین کہ ہندوستانی سپاہ کم تنخواہ پائین مین اِسکی وجہ جانتا ہون کہ انکو اپنے بھائیون کے مقابلہ مین کیون کم تنخواہ پانی چاہیے لیکن ہندوستانی سپاہیون کو یہ محسوس کرنے دیجیے کہ اگرچہ اُنکی تنخواہ کم ہے لیکن برتاؤ مساوی ہے۔ اگرچہ وہ کمزور ہون کچھ تعلیم یافتہ نہون لیکن اُن کے ساتھ وہی برتاؤ ہے۔ جو اُنکے ساتھی برٹش رعایا کے ساتھ ہے

جناب والا! یہ گرو گوبند سنگھ کی تعلیم ہے۔ جو کہ ہندوستان کے انتظام مین خصوصًا فوج مین اس موقع پر رائج کر دینی چاہیے۔ اے جناب والا! مجھے یقین ہے اگر یہ روح ایکدفعہ پیدا ہو گئی اور اگر یہ روح اس اپیل مین پھونک دیجاوے گی۔ جسمین کہ اعلیٰ حضرت ملک معظم کے ہندوستانی اور فرنگی رعایا سے فوج مین بھرتی ہونے اور استادہ ہو کر دشمن سے جنگ کرنے کے لیے کہا گیا ہے۔ تو جناب والا مجھے یقین ہے کہ ہندوستان کے غریب کاشتکار جنکو کھانیکو اچھی طرح نہین ملتا ہے۔ اور جنکی تعلیم اچھی طرح نہین ہے اُسی شجاعت کا اظہار کرینگے جسکا کہ اظہار اُنھون نے گورو گوبند سنگھ کے زمانہ مین کیا تھا جبکہ اُنھون نے صاحب اقتدار قوی بادشاہ کی طاقت کو شکست دی۔ وہ اس موقع کے لیے پورے ثابت ہونگے۔ اور جرمنونکو شکست دینگے۔ جو کہ ہمکو ہماری زمین لے کر خراب و خستہ کرنا چاہتے ہین اور دنیا کے زیادہ حصہ کی آزادی کو معرض خطر مین ڈالنا چاہتے ہین۔ مین محسوس کرتا ہون کہ اس خیال کو ضرور ذہن نشین کرنا چاہیے۔ مجھے خوشی ہے کہ حضور والا نے جو کمیٹی از راہ نوازش مقرر فرمائی تھی اُسنے اس طریقہ کے اختیار کرنے کے لیے کچھ سفارشین کی ہین اور مجھے یہ معلوم ہو کر اور زیادہ خوشی ہے کہ اُن مین چند سفارشین منظور ہونے والی ہین۔ لیکن مین اپنا فرض تصور کر کے اس معاملہ پر حضور کے اور حضور کی کونسل سے اعلیٰ حضرت ملک معظم کی گورنمنٹ کے اوپر زور دینا چاہتا ہون۔ تاکہ موجودہ حالت کے پُر خوف و خطر وقت مین تنگ خیالی غالب نہ ہونے پاوے۔ ہم سے کہا گیا ہے۔ اور مین خوش ہون کہ ہمارے صاحب بہادر کمانڈر انچیف نے فرمایا کہ ہماری وفاداری وہ وفاداری ہے جسکی قیمت ہی نہین ہو سکتی ہے۔

یہ وہ چیز نہین ہے جسکی خرید و فروخت ہو سکتی ہے۔ ہم محسوس کرتے ہین کہ وہ حالتین جو ہندوستانی فوج مین بھرتی ہوکر اُنکی انسانی طاقت اور امکانی لیاقت تک کام کرنے کے لیے ضروری ہین بالفعل مفقود ہین۔ اگر آپ یہ چاہتے ہین کہ کوئی شخص لڑے تو اُسمین جوش پیدا کرنا ضروری ہے۔ اُسکو خوراک دینا ضروری ہے اور موسم کی سختی سے بچانے کے لیے کپڑہ دینا ضروری ہے ورنہ یکسان حالت مین لڑ نہین سکتا مین چاہتا ہون کہ وہ جوش میدان جنگ مین جہان کہ برٹش اور ہندوستانی سپاہی لڑ رہے ہین پھیل جاوے تاکہ غریب سے غریب آدمی اور غریب سے غریب ہندوستانی جوکہ فوج مین بھرتی ہوتا ہے محسوس کر سکے بخوبی محسوس کر سکے کہ حقوق اور رعایت کے معاملہ مین وہ فوج کے اعلےٰ ترین افسر کے برابر ہے۔ اے جناب والا مجھے اُمید ہے کہ اِس امر کا ضرور لحاظ رکھا جاوے گا۔ سابق اعلان کی نسبت مین خیال کرتا ہون جیسا کہ مین نے سابق مین بیان کیا ہے کہ وہ اگر بالفعل نہ کیا جاوے تو ایسا ضروری نہین ہے۔ جیسا کہ ہز مجسٹی کی اُن تمام رعایا کے لیے جو ہز مجسٹی کی افواج مین بھرتی ہون یکسان رعایت اور یکسان حقوق کا اعلان ضروری ہے لیکن جناب والا اعلان کی بہی بڑی قیمت ہے۔ اصلاحات کا اعلان جیسا کہ حضور نے اپنی افتتاحی تقریر مین بیان کرنے کا اشارہ فرمایا ہے ممکن ہے کہ بالتفصیل اس موقع پر نہ ہو سکے یا نہ بیان کیا جاسکے۔ لیکن رعایا پر اِسکا اخلاقی نتیجہ ضرور ہوگا۔

جب ہم لوگون سے درخواست کرتے ہین کہ وہ فوج مین داخل ہون اور اپنی

جانون کو خطرہ مین ڈالین مین محسوس کرتا ہون کہ اگر حضور والا مناسب سمجھین اور ملک معظم کی گورنمنٹ کو یہ مشورہ دین کہ وہ ایسے الفاظ مین اور ایسے انداز سے جو حضور والا کو اور ملک معظم کی گورنمنٹ کو پسند خاطر ہو ایک اعلان کرین جس سے یہ ظاہر ہو کہ ہندوستان کے لیے آزادی کا آفتاب طلوع ہونیوالا ہے اور مساوی رعایت اور حقوق کا دن ہندوستان کے واسطے جلد آنے والا ہے۔ حضور والا اسکا نئی روح کے پھونکنے مین اور خدمت انجام دینے کے لیے لوگون کے بھرتی ہونے مین جسقدر اثر ہوگا۔ کسی چیز کا نہو گا۔ مین یہ چند امور حضور انور کے غور اور منظوری کے لیے پیش کرتا ہون۔

آنریبل مسٹر ڈبلواے آیرن سایڈ

یور ایکسیلینسی یور ہائینس شرفاء! فصاحت اور بلاغت کی تقریرون کے سننے کے
بعد اُس عظیم فرقہ کی جانب سے جسکا مجھکو قایمقام ہونے کا اعزاز حاصل ہے مین محسوس
کرتا ہون کہ مین اپنی اُمیدین خواہشین مستحکم ارادہ اور اعتقاد جو کم از کم بیرونی اور عینی
نشان اُس یقین کا ہے مناسب طور سے بیان کرنے کے لیے طیار نہین ہون سبب مجھے خوف
ہے شاید میرے الفاظ غیر موثر اور ناکافی ثابت ہون۔ لیکن آنجناب والا مین آپ کو
یقین دلاتا ہون وہ الفاظ اصلی ہین اور دل سے بیان کیے گئے ہین۔ ہم مین سے
معدودے چند کو فصاحت اور بلاغت کا علم ہوگا یا شاید اُسکا موقع ملا ہوگا لیکن
ہر ایک لفظ جو مین کہتا ہون خلوص دل سے کہتا ہون۔ ہمکو اپنے اِس وعدہ پر ناز ہے
کہ ہم برٹش نسل کی عورتین اور مرد ہین جیسا کہ شاید کوئی کہے ہم اجنبی محض اجنبی زمین مین نہین
ہین۔ ہم سلطنت کے ایسے جز ہین گویا کہ ہم لندن کے باشندے یا اعلیٰ حضرت کے کسی دیگر حصہ
کی رعایا ہین۔ باوجودیکہ طفولیت کے ایام کی یاد ہمکو بعض اوقات اُس مقام کو لیجاتی ہے
جسکو ہم وطن کے نام سے عزیز رکھتے ہین ہر مرد و زن بغیر کسی شرائط کے اپنی خدمات حضور
کے پیشکش کرنے کو طیار ہے۔ صرف ارشاد کی ضرورت ہے کہ آپ ہم سے کیا چاہتے ہین
اور کس طرح اُسکی تعمیل چاہتے ہین۔ جناب والا! مین کہہ سکتا ہون کہ جب سے ہم یہان وارد

ہوئے ہین ہم سے بہت کم مانگا گیا ہے اور مین آپ کو یقین دلاتا ہون کہ ہمارے جواب
مین کبھی لغزش نہو گی۔ اگر آپ آدمی اور دیگر امداد طلب کرین وہ آپ کی نذر ہین ہم
سلطنت کے دیگر حصون کے ابنا رجنس کے ساتھ مساوی حقوق چاہتے ہین اور ہم
چاہتے ہین کہ کوئی نامناسب امتیاز ہندوستان کے یوریپن فرقہ کے ساتھ نہ کیا جاوے
ایجناب والا مین پولٹیکل معاملات پر بحث رجوع نہین کرتا ہون لیکن اس موقع عظیم پر
مین اپنے ہندوستانی ہمسایون اور دوستونکو (مین امید کرتا ہون وہ مجھے ایسا کہنے
اور خیال کرنے کی اجازت دین گے) یقین دلاتا ہون کہ جب موجودہ معرکۂ عظیم ختم ہوگا
جب یہ جنگ ختم ہوگی اور آخری فتح نصیب ہوگی تو ملک کی آیندہ بہتری کا خیال شمول
اُن کی صفائی و ایمانداری کے ہوگا میرے فرقہ کے لوگ روز افزون تعداد مین ہندوستانکی
ضروریات کو ہر روز نئی شیشے کی عینک سے دیکھتے ہین۔ اور جب اس اہم تر کام سے اُنکے
دست کشادہ ہونگے تو وہ ہندوستانکی آیندہ بہتری مین حصہ لینے کو طیار رہون گے
اے حضور والا میرے الفاظ مجھکو اس سے زیادہ مزید کوشش کے لیے ترغیب
نہین دیسکتے ہمارے مرد و زن کی دلیرانہ نظیر ہی یقیناً کافی ہے۔ ہم نے سب سے
زیادہ عزیز اور بہترین آدمی ضایع کردیے ہین لیکن اُنھون نے جان عزیز قربان کی تاکہ
انگلستان برقرار رہے جہاز ڈنڈکیٹو کے آدمی اور اُسکے ساتھی جہاز گذشتہ ہفتہ مین کوئی الفاظ
نہین چھوڑ گئے۔ لیکن وہ تمام زمانے اور تمام آدمیون کے لیے ایک قابل تقلید مثال
چھوڑ گئے۔ اُنھون نے اپنے ملک کے لیے سب کچھ دیدیا۔ پس اے صاحبو یقیناً یہ

ایسا وقت نہین ہے کہ ہم کو اپنے فرض کی انجام دہی مین کوئی روک ٹوک پیدا کیجائے ہم جانتے ہون کہ راہ فتح مین اور زیادہ آزمایش اور زیادہ قربانی کی ضرورت ہے لیکن اپنے مقصد کے راستے نکلی سے اور اپنے بزرگون کے اور خدا کے مستقل اور عظیم اعتقاد سے فتح حاصل کرنے کے لیے ہم آخر تک برداشت کرین گے۔

اے جناب والا عجز و انکسار کے ساتھ مین نے اپنے فرقہ اور اپنی قوم کی جانب سے یہ گذارش کی ہے اپنے فرض کی انجام دہی مین اور خود کو اعلیٰ حضرت ملک معظم کے عقیدتمند رعایا ثابت کرنے مین آپ ہم مین کوئی کمی نہ پاوین گے۔

آنریبل سردار بہادر سُندر سنگھ مجیٹھیا

یور اکسیلنسی یور ہائینس اور شرفاء۔ اپنے صوبہ کی طرف سے مین اس قابلِ مقام مجمع کے روبرو اُس رزولیوشن کی تائید مین کھڑا ہوتا ہون جسکو ہز ہائینس مہاراجہ صاحب بڑودہ نے پیش کیا ہے۔ جب یہ جنگ ظلم و تعدی شروع ہوئی اور ہر عقیدتمند دل مین ہمدردی کا ایک جوش متحرک ہوگیا اور سلطنت کے ایک سرے سے دوسرے سرے تک جوش پھیل گیا اور ہر خیال کے آدمیون نے فوراً اسبات کا عزم بالجزم کیا کہ اُنکے جو کچھ ذرایع آدمی اور روپیہ کی شکل مین ہون حضور ملک معظم شہنشاہ ہند کی نذر کردین ہم لوگ ملک پنجاب مین مدت مدید سے بہت سے حملون کے مصائب برداشت کرتے آئے ہین اور غدر ۱۸۵۷ء کے پُرآشوب زمانہ سے اس سرزمین کی اولاد نے گذشتہ عظمت اور روایتی خیرخواہی تخت برطانیہ کے ساتھ قایم اور برقرار رکھی ہے کو سلطنت کا بازوئے شمشیر کہلانے کا فخر حاصل ہے اور اس بات کا قابل العفو غرور کے ساتھ ہم اہل پنجاب دعوے کرسکتے ہین کہ اس عظیم الشان جنگ مین بہادر فرزندان سرزمین نے اپنی روایتین برقرار رکھین۔ اور نہایت کشادہ پیشانی سے مصائب برداشت کیے۔ اور ہر فرقہ اور ہر گروہ نے نہایت مردانگی سے سلطنت کی خدمت کے لیے آمادگی ظاہر کی جب سے کہ لڑائی شروع ہوئی۔ جیسا کہ ہمارے ہردل عزیز لفٹنٹ گورنر نے اپنی حال کی تقریرین

ارشاد فرمایا ہے ہم لوگون نے سلطنت کے وقت ضرورت پر تین لاکھ آدمیون سے زیادہ فوج مین اور متعلقہ کامون کے لیے دیے ہین۔ اور آپ کو اس امر کے علم سے دلچسپی ہوگی کہ منجملہ اس تعداد کے ایک لاکھ پچیس ہزار آدمی جنگ کے ابتدائی ڈھائی سال مین اور ایک لاکھ ستائیس ہزار گذشتہ سال مین دیے گئے ہین اور اُن کے علاوہ اسی ہزار آدمی بطور نان کومبی ٹینٹ یعنی علاوہ جنگی خدمات کے گئے ہین میرے مسلمان بھائیون نے ایک لاکھ اٹھارہ ہزار اور اہل ہنود نے تریسٹھ ہزار اور میرے کمترین فرقہ نے جو آبادی مین صرف ۱۲ فیصدی کل مردم شماری کے لحاظ سے ہے پینسٹھ ہزار آدمی دیے ہین۔ مختلف گروہون کے مردون کی آبادی اور جنگی عمر کا لحاظ کر کے اوسط حسب ذیل ہے:۔

مسلمانان شمالی پنجاب	فیصدی	۱۰ ڈسمل ۵
جنوبی پنجاب	ایضًا	۷ ڈسمل ۳
ہندو جاٹ	ایضًا	۱۱ ڈسمل ۲
ڈوگرہ وعیسائیان	ایضًا	۹
ہندو راجپوت	ایضًا	۱۱
سکھ	ایضًا	۱۱
ہندو اہیر	ایضًا	۱۸

مین کوئی حاسدانہ مقابلۂ اعداد نہین کر رہا ہون۔ لیکن سال گذشتہ مین پنجاب سے

یک لاکھ ستائیس ہزار سے زیادہ آدمی بمقابلۂ ایک لاکھ سینتیس ہزار کے جو بقیۂ ملک ہند سے بھیجے گئے ہین دیے گئے ہین۔ اِس متذکرہ بالا افراد کو علیحدہ چھوڑ کر کانفرنس نے اصلی خوشی کے ساتھ ہمارے والیان ملک کے عظیم الشان استدعا کا حال سُنا ہوگا جو انھون نے اِس نازک موقع پر سلطنت کی امداد کے لیے کی ہے ہم سکھ لوگ خاصکر اسبات کا فخر کرتے ہین کہ ہمارے سب سے بڑے والی ملک مہاراجہ صاحب پٹیالہ نے ایک نہایت قابل قدر مثال تین زائد رقمین سلطنت کے واسطے دیکر قایم کی ہے۔ یہ خونخوار جنگ ہم سب لوگ جانتے ہین کہ جرمن کی وحشیانہ جنگجوئی سے ہمارے اوپر ہماری مرضی کے خلاف زبردستی ہمارے سر ڈالی گئی ہے اور ہمارے شہنشاہ معظم نے رعایا اور بادشاہون کے عہد وپیمان مین اعتماد کے برقرار رکھنے کو مُقدّم سمجھکر جو کہ سلطنت برطانیہ کا خاص ورثہ ہے انسانی امن شائستگی پر جو بے مثال حملہ کیا ہے۔ اُسکے روکنے کو اپنی تلوار میان سے نکالی ہے اور سلطنت بحیثیت مجموعی طور پر علاوہ گذشتہ قربانیون کے نہایت مضبوطی کے ساتھ ملک کی عزّت وساکھ قایم رکھنے کو استادہ ہے اور ہمکو اِس امر کا فخر ہے کہ والیان ملک سے لے کر کاشتکار تک شہنشاہ معظم اور اُنکے اتحادیون کی طرف سے اِس سچّائی کی لڑائی کو جب تک آخری فتح حاصل نہو قائم رکھنے کو مستعد ہین۔

اپنے صوبہ کے مختلف فرقون کی جانب سے مین تہ دل سے اِس قایمقام مجمع کے روبرو رزولیوشن کی تائید کرتا ہون اور مجھکو بھروسہ ہے کہ میرے صوبہ کے تمام فرقہ کوئی دقیقہ اُٹھا نہ رکھین گے اور سلطنت کی خدمت کے لیے دل وجان سے کوشش

کرینگے اور کوئی قربانی اُنکے نزدیک ایسی بڑی نہو گی کہ جسکو خندہ پیشانی سے اس متبرک مقصد کے حصول مین جو شہنشاہ معظم کا ہے نکرین۔ ہمارا بہیر فرقہ یعنی پیروان ست گورو نانک نے ایسا ہی کیا ہے اور اپنے سامنے روایات اور برٹش گورنمنٹ کے تعلقات کو ہمیشہ پیش نظر رکھا ہے وہ سلطنت کے ساتھ اپنے فرض اور اپنی عقیدتمندی مین آیندہ کسی سے پیچھے نہین رہیگا۔ ہمارے پیغمبر کے ہمیشہ زندہ رہنے والے الفاظ یہ ہین "اے لافانی مجھے توفیق دے کہ مین نیک کام کرنے مین کبھی پس وپیش نہ کرون اور جب مین کسی دشمن سے جنگ کو جاؤن تو اُسکا مطلق خوف نہ کرون اور ہمیشہ فتح کا بھروسہ رکھون نیز یہ کہ مین اپنی طبیعت کو اس طرح تلقین دون کہ وہ ہمیشہ خداے پاک کی حمد وثنا کرتی رہے اور جب میرا آخری وقت قریب ہو تو مین اپنی جان میدان جنگ مین لڑتے ہوئے نذر کرون"

میرے بھائی خوشی کے ساتھ اور خندہ پیشانی سے اپنی جانین اس عظیم سلطنت کے کام مین جسکے زیر حکومت سب کے واسطے امن شادمانی اور سرسبزی یقینی ہے دینگے میرے دوست آنریبل پنڈت مدن موہن مالوی نے ہمارے پاک گروکے کارنامون کا ذکر کیا ہے ہمارے فرقہ کا ہر [illegible] سب سے [illegible] ہین اور گرو صاحب کے آبحیات مین غوطہ لگائین۔ اور اگر وہ آوینگے ہم خوشی سے اُنکا خیر مقدم کرینگے اور وہ سلطنت کے افواج مین اس نازک زمانہ مین داخل ہونگے۔ ان چند الفاظ کے ساتھ مین اپنے صوبہ کی طرف سے رزولیوشن کی دلی تائید کرتا ہون۔

آنریبل مان بھاٹو

حضور والا! مین باشندگان برما کی طرف سے اس رزولیوشن کی دلی تائید کرتا ہون مجھکو بھروسہ ہے کہ سلطنت کی ضرورت کے وقت برما آگے قدم بڑھائے گا اور جو کچھ اُسکے امکان مین ہے ہر ایک حکم کی تعمیل بجالائے گا۔

آنریبل سر جی ایم چٹنویس

یور ایکسیلنسی یور ہائینس اور شرفاء

جو تائید ہز ہائینس مہاراجہ صاحب گیکوار بڑودہ کے رزولیوشن کی مختلف صوبجات و حصہ جات کے گفتگو کرنے والون کی طرف سے ہو چکی ہے اُسکے بعد میرے لیے تائید کرتے وقت زیادہ کہنا بالکل غیر ضروری ہے۔ ممالک متوسط اور برار کی طرف سے مین حضور والا کو یقین دلاتا ہون کہ [illegible] کی تعمیل مین اس نازک وقت پر سلطنت کی امداد [illegible] جیسی کہ آئین جہان سے مین آیا ہون۔ ایک بحیثیت خیر خواہ [illegible] سلطنت کے امداد و چندہ ہاے جنگ مین جو کچھ تھوڑا [illegible] حضور والا کو یقین دلاتا ہون کہ آئندہ بھی

جب کوشش بلیغ کی ضرورت ہوگی ہم لوگ پیچھے نہ رہینگے - ہم محسوس کرتے ہین کہ سلطنت پراسوقت ایک ابر چھایا ہوا ہے اور وہ خطرہ مین ہے - وہ خطرہ سلطنت کے ہرایک فردبشر کی اس نازک وقت مین تنہا و متفقہ کوشش سے رفع ہوسکتا ہے - اس ملک کے باشندے ہمارے ملک کے سپاہیون کی اُن خدمات پر جو میدان جنگ مین اس نازک موقع پر انجام دی ہین ناز و فخر کرتے ہین - ہم یہ بھی محسوس کرتے ہین کہ کسقدر مشکل اور سخت مقابلہ ہے - جس مین ہمارے اہل ملک دشمن کی بے شمار تعداد کے خلاف جنگ مین مصروف ہین - ہم یہ بھی جانتے ہین کہ کیسی عظیم قربانیان رعایائے سلطنت یہان اور دیگر مقامات پر اس نازک وقت مین کررہی ہے - یہ تمام ایسے مضامین ہین جو ہمارے اہل ملک کے خیالات کو مؤثر کرتے ہین - لہذا ہمارے اہل وطن جانتے ہین کہ اس نازک موقعہ پر بحیثیت شرکائے سلطنت و نیز بغرض حفاظت اپنے مسکن و مکانات کے نہایت ذمہ دار قسم کے فرائض ہمکو ادا کرنے ہین -

جناب والا ! جہان تک کہ مین دریافت کرسکا مین یقین دلاتا ہون کہ اس وقت کل زمین ہند مین صرف ایک خیال ہے اور وہ یہ ہے کہ کیونکر اس خطرناک وقت مین اپنے بادشاہ و ملک کی خدمت کرسکین - ممکن ہے کہ چند مقامات پر کچھ رائے مین اختلافات ہون اور وہ کون سا ایسا ملک ہے جہان رائے مین اختلافات نہین ہین - لیکن ان اختلافات کا یہ مقصد نہین ہے کہ گورنمنٹ کی امداد نہ کیجائے یا اُسکے واسطے مشکلات پیدا کی جاوین - یہ اختلافات مجھکو یقین ہے سُرعت کے ساتھ رفع ہورہے ہین اور عام خطرہ کی پریشانی مین اور گورنمنٹ اور نیز ہمارے گروہ کے مستعد صاحب الرائے اشخاص کی نیک صلاح سے جلد رفع ہوجائینگے -

مین نے اول ابر کا تذکرہ کیا ہے سیاہ و محیط ابر کا جو اسوقت ہم سب کو گھیرے ہوئے ہے لیکن نا امیدی کی کوئی وجہ نہین ہے اور ہم سب لوگون کے لیے ایک امر تسلی بخش ہے جبکو ہم اپنے لیے حاصل کر سکتے ہین ج

اولاً اس امر کی اشد ضرورت ہے کہ ہم سب لوگ جو ایک ہی سلطنت کی رعایا ہین اس نمایان خطرہ کے مقابلہ کیواسطے یکدل و متفق رہین اور اسکی کوشش کرین کہ بحیثیت جزو سلطنت خواہ ہم ہندو ہون یا مسلمان عیسائی ہون یا پارسی اہل یورپ ہون یا اہل ایشیا ہم مین آپس مین نفاق نہو اس عام خطرہ کے مقابلہ مین کل دیگر خیالات کو دور کر دینا چاہیئے۔ اتفاق سے ہمارا قیام ہے اور اختلاف سے زوال۔

دوسرے تسلی جو کہ ہمکو حاصل ہو سکتی ہے مین جان برائیٹ کے الفاظ سے جو کہ شاعر اور پیشین گو دونون تھا لیتا ہون ۔ وہ ایسے الفاظ چھوڑ گیا ہے جو صرف اظہار واقعات ہی نہین کرتے بلکہ جن کو پیشین گوئی بھی خیال کر سکتے ہین وہ کہتا ہے "راستباز اور فرمان بردار شخص کیواسطے تاریکی مین بھی روشنی پیدا ہوتی ہے"۔ اس لیے اس پُر آشوب وقت مین ہمکو کوشش کرنی چاہیئے کہ ہم راستباز۔ فرمانبردار اور ایک دل ہو جائین۔ ہر شخص کو یہ مستحکم ارادہ کرنا چاہیے کہ وہ خود اور اپنی سلطنت کو ہرگز فتح نہونے دیگا۔ ہمکو خود اپنے ساتھ اور اُس عظیم سلطنت کے ساتھ جس مین ہم رہتے ہین انصاف کرنا چاہیے۔ آپ کو معلوم ہوگا کہ مطلع صاف ہے اور وہ ابر جو ہمکو گھیرے ہوئے تھے سب مٹ جاوینگے اور ہم لوگ بفضل ایزدی پھر اس بات کی مسرت حاصل کرینگے کہ ایک متفقہ اور سر سبز سلطنت مین اپنی اولاد کے لیے ہم قابل عزت اور آزاد رعایا ہونے کا ترکہ چھوڑینگے ۔ ان الفاظ کے ساتھ مین اپنے صوبہ کے باشندگان کیطرف سے اس رزولیوشن کی تائید کرتا ہون ۔

آنریبل مسٹر کے چندا

یور اکیسیلنی - یور ہائینس شرفا ئ!-

مین بحیثیت قائم مقام صوبۂ آسام کے اپنی دلی تائید اُس رزولیوشن کی کرتا ہون جو کانفرنس کے روبرو ایسی فصاحت کے ساتھ پیش کیا گیا ہے - اس تائید کرنے مین حضور والا! مجھے اس سے زیادہ کچھ اور ضرورت نہین معلوم ہوتی کہ مین اُن صاحبان کے جذبات سے جنھون نے مجھ سے پہلے تقریرین کی ہین اِتّفاق کرون - حضور والا! اُس برقی مراسلت نے جو وزیر اعظم اور آپ کے درمیان ہوئی ہے نہایت عمیق طور پر ہمارے جذبات کو پُرجوش کردیا ہے شہنشاہ معظم کے شفقت آمیز پیغام نے اُن جذبات کو اعلیٰ ترین درجہ پر پہونچا دیا ہے ایک مرتبہ کل ملک ہند بطور ایک آدمی کے تنفس کررہا ہے ایک ہی آواز بول رہا ہے اور یکدل ہوکر اس بات پر دل وجان سے مُتّفق ہوکر دشمن کے مقابلہ کے لیے آمادہ ہے - اگر وہ ہمارے پاک ملک مادری پر حملہ آور ہو - حضور والا! کل قومی مذہبی اور فرقون کے اختلافات اُس خطرہ کے سامنے جو ملک مادری کو درپیش ہے کالعدم ہوگئے ہین شہنشاہ معظم کی خیرخواہی اور اپنے مُلک کی خیرخواہی کے مطالبات اور مذہب کے مطالبات ہمارے لیے یہ تینون ایک ہی چیزین ہین اور ان سے یہ بات لازمی اور ضروری ہوجاتی ہے کہ شہنشاہ مُعظّم کے فرمان اور حضور والا کے ارشاد کی تعمیل جو ہم کرینگے وہ نہایت مخلصانہ اور پُرجوش ہوگی - ان الفاظ سے مین حضور والا اس رزولیوشن کی تائید کرتا ہون -

مسٹر سعدالدّین

یور ایکسیلنسی یور ہائینس اور شرفاء!

صوبہ سرحدی ایک غریب بلکہ نہایت ہی غریب صوبہ ہے۔ کل ہندوستان مین فی الواقع سب سے زیادہ غریب صوبہ بھی ہو لیکن اپنے غیر متزلزل اور دلی وفاداری مین کسی سے کم نہین۔ وہ بضاعت جو ہمارے پاس ہے وہ فقط ہماری جنگی سرگرمی ہے اور اب تک ہمنے سب سے زیادہ آدمی فوج مین بھیجکر اپنے ملک اور شہنشاہ معظّم کی خدمت انجام دہی کی کوشش کی ہے۔ مین حضور والا کو یقین دلاتا ہون کہ آیندہ بھی حضور مثل ہمیشہ کے ہمکو اپنا فرض ادا کرنے کے واسطے اور ہر ایک قربانی برداشت کرنے کے لیے آمادہ اور تیار پائینگے۔ یہ کام کا وقت ہے اور میرے اہل ملک بمقابلۂ الفاظ کے کام کو زیادہ پسند کرتے ہین۔ لیکن یہ بھی عرض کرنے دیجیئے کہ شہنشاہ معظم کے جوش دلانے والے پیغام سے اور بھی زیادہ مستعدی اور سرگرمی ہم مین پیدا ہو جائیگی۔ ان الفاظ سے مین منجانب صوبۂ سرحدی شمال ومغرب رزولیوشن کی تائید کرتا ہون۔

رزولیوشن کانفرنس کے روبرو پیش کیا گیا اور بالاتفاق پاس کیا گیا۔

رزولیوشن نمبر۲

ہزہائینس مہاراجہ کشمیر

یور ایکسیلنسی یور ہائینس اور شرفاء!

مجھکو بڑی مسرت ہے کہ حسب ذیل رزولیوشن کے پیش کرنے کی درخواست کیگئی ہے۔
یہ کانفرنس اُن سفارشون سے جو سب کمیٹی نے ارسال کی ہین تہ دل سے اتّفاق کرتی ہے۔
اور سفارش کرتی ہے کہ گورنمنٹ آف انڈیا و گورنمنٹ ملک معظم اُن پر جلد لحاظ فرماکر شرف قبول بخشے۔

کوئی حالت اِس سے زیادہ سنگین نہین ہوسکتی اور اس لیے کوئی کوشش یا قربانی کتنی ہی بڑی کیون نہو موجودہ خطرہ کو دیکھتے ہوے زیادہ نہین کہی جاسکتی۔ یہ ہمارا دھرم ہے کہ ہم اپنے مکانون اور مسکنون کی حفاظت کرین۔ لیکن یہ پرم دھرم اور اور بھی زیادہ پاک فرض ہے کہ ہم اپنے بادشاہ اور مُلک کی خدمت کرین۔ جب جنگ کا آغاز ہوا مین نے عاجزی کے ساتھ لیکن مضبوطی سے وعدہ کیا کہ جو کچھ میرے اختیار مین ہے کرونگا اور یہ امر میرے لیے باعث کمال طمانیت ہے کہ مین بات پر پورا رہسکا مجھے اس التماس کے لیے معاف کیجیے کہ گذشتہ ساڑھے تین سال کے دُنیا کے عظیم ترین معرکہ مین میری ریاست ہندوستانی افواج گورنمنٹ

اور ریاست کی افواج مین آدمیون کے دینے مین جسکی کہ اسوقت اشد ضرورت ہے کسی سے کم نہین رہی۔ رنگروٹون کی تعداد جو میری ریاست سے گئے ہین جنکی عمر کے مردونکی آبادی سے دس فیصدی زیادہ ہے ۔اسکے علاوہ ریاست اپنی کُل آمدنی کا چوتھائی حصہ فوجی کامون مین صرف کر رہی ہے۔حضور اعلیٰ! ابتک مین نے جو کچھ مجھ سے ہوسکا اپنے اختیار اور قابلیت کے موافق کیا۔اور مجھے یقین دلانے کی اجازت دیجیے کہ مین اور میری رعایا کیسی ہی عظیم قربانی کیون نہو آیندہ بھی جب کبھی ارشاد ہوگا دریغ نہ کرینگے۔اور مجھے امید ہے کہ میرے اہل وطن بھی ہندوستان مین خواہ وہ کاشتکار ہون یا والی مُلک یکسان جوش وخروش کے ساتھ جو کہ مقتضی وقت ہے تعمیل بجالائینگے۔

ہندوستان نہ صرف الفاظ سے بلکہ اپنے کارنامون سے ثابت کرچکا ہے کہ وہ کسقدر ہمارے حضور والا شہنشاہ معظم کا مطیع وخیر خواہ ہے اُس نے راستی ونیکی کے اِس عظیم معرکہ مین جس مین ہمارے شہنشاہ معظم اور اُن کے اتحادی جنگ آزما ہین اپنی یک جہتی کا ثبوت دیا ہے اور مجھے اعتماد ہے کہ وہ آیندہ کے لیے بھی طیاّر رہے کہ خندہ پیشانی سے جنگ کی آخری فتح کے لیے تمام نقصانات برداشت کریگا۔

اِن الفاظ کے ساتھ مین تہ دل سے اس رزولیوشن کی تائید کرتا ہون۔

ہز ہائنس مہاراجہ صاحب کچھ

یور ایکسیلنسی! مجھے اُس رزولیوشن کی تائید مین جسکو ہز ہائنس مہاراجہ صاحب کشمیر نے پیش کیا ہے بڑی مسرت ہے ۔ سب کمیٹیون کی دونون رپورٹین مجھے آج صبح ملین - اور اُن رپورٹون کو غور سے پڑھنے کے بعد مجھے اس بات کے کہنے مین ذرا بھی پس وپیش نہین ہے کہ جو تھوڑا وقت سب کمیٹی ذرائع کے پاس تھا اُسمین نہایت احتیاط اور غور وفکر کے ساتھ تجویز کر کے ایک اسکیم جسمین کل امور زیر بحث شامل ہین - ہمارے روبرو پیش کی ہے -

خاص امور جنکی نسبت کمیٹی نے سفارش ارسال کی ہین یہ ہین کہ گورنمنٹ اور رعایا کفایت شعاری اختیار کرے - تجارتی مال واسباب کے اجتماع کے متعلق آسائش - وسائلِ خوراک کی ترقی غیر مزروعہ زمین کی کاشتکاری اور دریا کے عبور کے لیے جدید کشتیونکی ساخت قیمت اشیاء کی ایک حد تک نگرانی - مقامی صنعت وحرفت کی ہر طرح سے ترغیب منجانب گورنمنٹ وبذریعۂ انعقاد کمیٹی مقامی وصوبہ - وانتظام نگرانی وتعمیل تجاویز ہذا - یہ تجاویز اس نازک وقت پر عملی اور ضروری ہین کہ کانفرنس کے روبرو اُن کو پیش کرتے وقت میری طرف سے زیادہ الفاظ کی ضرورت نہین ہے جیسا کہ مجھ سے پیشتر معززین نے لیاقت اور فصاحت اور بلاغت کے ساتھ بیان فرمایا ہے - یہ تجاویز ضروری ہین اور اسوقت پر جس چیز کی احتیاج ہے وہ یہ ہے کہ یہ اصول مدِنظر رہے کہ اس جنگ مین

کام کی ضرورت ہے نہ کہ الفاظ کی ۔مین ادب کے ساتھ عرض کرونگا کہ اس نازک وقت مین یہ اصول نظر انداز نہ کیا جاوے۔اس واسطے مین زور کے ساتھ کہونگا کہ غیر ضروری تباہ کن بحث ومباحثون سے اجتناب کیا جاوے۔کیونکہ اُن سے اختلاف اور نفاق ظاہر ہوتا ہے اور ہمکو اس وقت متفقہ زور اور عزم بالجزم اور پوری محنت اور صدق دل سے اداے فرض کی کوشش دکھلانا چاہیئے جب تک کہ ہمارا دلی مقصد حاصل نہو جائے ۔

ہم کو اس علم سے فخر ہے کہ ہم والیان ملک اور رعایا ہند نے اس عام معرکہ کی امداد مین اپنے فرائض گذشتہ زمانہ مین اس طرح ادا کیے کہ ہمارے بادشاہ اور اُن کی گورنمنٹ نے اُسکو بنظر پسندیدگی دیکھا۔یہ ہمارا فرض ہے کہ ہر ایک امکانی طریقہ سے بمقابلہ سابق کے ہم اب زیادہ کوشش کرین اور مادر ملکی کی قابل فخر روایات کو قائم و برقرار رکھین۔اس واسطے مین نہایت عاجزی کے ساتھ اپنے بھائی والیان ملک اور اپنے اہل وطن باشندگانِ برٹش انڈیا سے التماس کرتا ہون کہ اس رزولیوشن کی پوری تائید کرین اور اپنی ذاتی کوششون سے آیندہ اُن تجاویز پر کامیابی کے ساتھ عمل کرین جنکی کانفرنس نے سفارش کی ہے ۔

ہز ہائینس مہاراجہ صاحب الور

مین ایسے نازک و بے نظیر موقع پر جیسا کہ سلطنت کی تقدیر مین موجودہ وقت ہے بہت عمیق ذمہ داری کو محسوس کر کے گفتگو کرنے کے لیے کھڑا ہوتا ہون اس جگہ جمع ہو کر ہم نے اس وقت سلطنت کی آواز قرنا کا جواب بڑی سرگرمی سے دیا ہے۔ نہ فقط اس وجہ سے کہ یہ ہمارا خالی فرض ہے بلکہ یہ ہمارا استحقاق ہے کہ اُس ملک عظیم کی ضرورت کے وقت جو کہ ہندوستان کا بہی خواہ ہے اور عرصۂ ایک سو ساٹھ سال سے اُسکا رہنما ہے امداد کرین اصلی دوستی کیا ہے اور شرکت کی ذمہ داریان کیا ہین۔ شہنشاہ ہند کے خسروانہ شفقت آمیز پیغام کے الفاظ سے جو کہ ہمارے کانون مین گونج رہے ہین اور وزیر اعظم کی تازہ درخواست سے جو کہ ہمارے ذہن نشین ہے کیا یہ ممکن ہے مین آپ سے دریافت کرتا ہون کہ ایسے اہم موقعہ پر ہندوستان خواب غفلت مین پڑا رہے۔ کیا یہ فرض کیا جا سکتا ہے کہ ہندوستان اس موقعہ کو ہاتھ سے جانے دیگا اور مثل زمانۂ گذشتہ کے کیا یہ ثابت نہ کریگا کہ وہ اپنی طاقت اور حالت کے موافق اپنا بہی خواہ ہے اور اس لیے اُس سلطنت کے ساتھ ہے جس کا کہ وہ ایک جزو اعظم ہے۔

آپ کے جانشینان سابق وائسرایون مین سے ایک نے ہندوستان کی نسبت گفتگو کرتے ہوے صحیح طور پر اِن الفاظ مین ایک مرتبہ کہا تھا کہ آپ ہمارے بغیر نہین رہ سکتے

اور ہم آپ کے بغیر بالکل ناکارہ ہین - اگر یہ سچ ہے اور فی الواقع سچ ہے تو اس متبرک اتحاد کو دونون ممالک کی ترقی کے لیے زندگانی کا اعلیٰ ترین مقصد سمجھ کر بارگاہِ ایزدی مین بطور نیاز پیشکش کرین - ہندوستان کو اُس ملک کے ساتھ جسکی آزادی و عدل پسندی کی عملی طور سے میدان جنگ کے آہرن پر آزمایش ہو رہی ہے تعلق ہونے کا ناز ہے - ہر ایک ضرب اُسکی فولادی بنیاد کو جس پر کہ اُسکی عمارت تعمیر ہوئی ہے دنیا کے روبرو شان و شوکت مین اضافہ کرتی ہے اور اُسکو منور کرتی ہے - ایسے ملک کے ساتھ ہماری تقدیرین وابستہ و پیوستہ ہین - اُسکے عروج مین ہمارا عروج ہے اور اُسکے زوال مین ہمارا زوال ہے - ہمارے ملک مادری کو مثل دنیا کے دیگر ممالک کے خانگی ضروریات درپیش ہین - اُسکو بہت سی اپنی موجودہ حالتوں کی درستی کی ضرورت ہے اُسکی خواہش ہے اور یہ جائز خواہش ہے اگر ممکن ہو تو وہ سلطنت مین اپنی حالت کو مضبوط کرے تاکہ اُسکو دنیا کے روبرو سرنگون ہو کر نہ جانا پڑے - ہندوستان اپنی دیگر ہمشیرہ ممالک کے ساتھ برابری سے سر اُٹھانے کا آرزومند ہے لیکن حضور والا اور حضور والا کی گورنمنٹ اُسکی خواہشات کو جانتی ہین اور اُسکی اشد ضروریات سے واقف ہین - اگر ہمین یہ خیال کرنا پسند کرین کہ موجودہ وقت مین ہمارے ملک سے جو ذمہ داریان رعایاے برطانیہ نے سپرد کی ہین تو اُسکی وجہ یہ ہے کہ ہمکو زیادہ ضروری فرائض انجام دینے ہین - اعتبار کرنے سے اعتبار بڑھتا ہے - اور ہم جانتے ہین کہ اگر ہم پروردگار کے ترحم سے اُس خدمت کے انجام دینے مین جسکی کہ اس موقعہ پر ضرورت ہے کامیاب ہوئے تو قدیم ملک انگلستان پھر ہمکو اعتماد سے ہماری ضروریات کے جواب مین

تساہل نکریگا۔

اِسوقت ذمہ داری ہماری ہے اور جبکہ ان تاریک بادلون مین ایک درخشان نور نظر آئیگا اُسوقت ذمہ داری انگلستان کی ہوگی۔موجودہ موقعہ پر ہندوستان نہایت سرگرمی سے سلطنت کے تمام مقصد مین جسکے واسطے میدان جنگ مین لڑائی جاری ہے، شان وشوکت مین حصہ لینے کا مصمم ارادہ رکھتا ہے۔اس عظیم مجمع مین جو فی الفور حضور والا کے مدعو کرتے ہی جمع ہوگیا۔مین آج اپنے روبرو برٹش انڈیا یا دیسی ریاستون مین کوئی امتیاز نہین دیکھتا۔ یہ ہندوستان ایک ہی ہے ایک ہی متحد ہندوستان ہے جسکا ایک ہی مقصد ہے اور ایک ہی غرض ہے۔اس کانفرنس کے ممبران نے اعلیٰ ترین تدابیر کے سوچنے مین اُس پُرآشوب حالت کے مقابلہ کے لیے جو سلطنت پر گذر رہی ہے۔دو مصروفیت کے روز صرف کیے۔

اِس مرض کے چند علاج بھی ہین جن کو کہ مین بیان کرسکتا ہون مثلاً ہندوستان کو کنگس کمیشن کا فیاضانہ عطیہ ہندوستانی سپاہی کی تنخواہ مین اضافہ اور تعلیم کے واسطے اور ایسے انتظامو نکا عمل مین لانا مثلاً ہندوستان کے فرزندون کے لیے فوجی کالج قائم کرنا جنکا تذکرہ رزولیوشن مین ضرور ہوگا۔اور اگر یہ اصول اعتماد کے فیاضانہ طریقے استعمال کیے جاوین تو اُسکے فوری نتیجون سے رنگروٹون کے بھرتی کرنے مین بڑی آسانی ہوگی۔

مین تہ دل سے رزولیوشن کی تائید کرتا ہون جس مین یہ سب امور اور دیگر امور شامل ہین اور مین جوش دل سے اس سفارش مین شامل ہوتا ہون۔گورنمنٹ ہند اور ہز مجسٹی کی گورنمنٹ اُس پر لحاظ کرے اور منظور فرمائے۔ختم کرنے سے پیشتر مین چند الفاظ اور کہونگا۔

اِس کمرہ مین ہندوستان کا نام نیک اور اُسکی شہرت ہمارے ہاتھون مین ہے۔ ہم اُس مقصد کے انجام دینے کے لیے جو ہمارا فرض ہے مستحکم ارادہ سے یہان آئے ہین اور اُس مقصد مین کامیابی کے حصول کی غرض سے جسکا ہمنے مضبوط ارادہ کیا ہے واپس جاتے ہین۔ ہمارے ملک کے آدمیون کی آنکھین ہمارے اوپر لگی ہوئی ہین۔ لوگ ہمسے دریافت کرینگے کہ آپ نے کیا دیا اور کیا مانگا۔ اسکا جواب ایک لفظ اعتماد مین دیا جاسکتا ہے۔ مین برٹش انڈیا کا متوطن نہین ہون لیکن مین ہندوستانی ہون اور بحیثیت ہندوستانی ہونے کے کہتا ہون کہ سلطنت کی اس اشد ضرورت کے وقت ملک کا نیک نام قائم رکھنے کے لیے یہ موقع ہے کہ ہم اپنے تنازعون کو بند کردین اور دُنیا کو ثابت کردین کہ ہم اعتماد اور اعتبار کا جواب ایسے طریقہ مین دے سکتے ہین جو دوسرون کے لیے باعث حسد ہو پھر جبکہ آفتاب طلوع ہوا اور جنگ کے بادل غائب ہوجائین تو گذشتہ زمانہ کو دیکھین اور جائز افتخار اور اعتبار سے اُس پر تواریخ کے فیصلہ کا انتظار کرین، اس مودبانہ پیغام مین جو تخت برطانیہ کے پیغام کے جواب مین بھیجا جا رہا ہے ہم سب متفق ہوکر بار دیگر اپنی وفاداری اور عقیدتمندی کا جو ہمکو ملک معظم کی ذات خاص سے ہے بزور یقین دلاتے ہین اور اُس کے ساتھ اپنی دعائین فتح کے واسطے بھیجتے ہین۔

ہز ہائینس مہاراج رانا صاحب دھولپور

دونون سب کمیٹیون کی رپورٹین بابت بھرتی جوانان و ذرایع صاف طور پر آشکارا کررہی ہین کہ ہندوستان اپنی سلطنت کو بہت زیادہ امداد بمقابلہ اس کے کہ جواب تک دینے کی اُس کو عزت حاصل ہوچکی ہے دے سکتا ہے۔ کمیٹیون نے راستے اور وسائل اپنی سفارشون مین دکھلادیے ہین -

جوانان کی نسبت یہ میرا یقین کامل ہے کہ ہماری متفقہ کوششون سے شہنشاہِ معظم کی گورنمنٹ کے سامنے ہم اپنے تمام نوجوان جو ہندوستان مین مل سکتے ہین پیش کرسکینگے اس خطرناک وقت کے صاف احساس سے جسکا اسوقت سلطنت کو سامنا ہے۔ ہندوستان کے آدمیون مین ایک جوش پیدا ہوجاویگا اور مجھکو بھروسہ ہے کہ ہندوستان کے مضبوط و بہادر نوجوان ہزارون کی تعداد مین سلطنت کے اُس جھنڈے کی طرف دوڑینگے جس مین کبھی آفتاب غروب نہین ہوتا -

وسائل کی نسبت ہم سب لوگ جانتے ہین کہ ہندوستان کے قبضہ مین وسیع ذرایع ہین جن مین کہ بہت سے ابھی دریافت نہین ہوئے ہین -

یہ ہندوستان کے لیے ایک موقع ہے جس کو کھونا نہ چاہیئے۔ ہم لوگون کو اپنے دلون مین مستقل ارادہ کرلینا چاہیے کہ ہندوستان اور زیادہ پیدا کریگا اور حتی الامکان کچھ ضایع

نہونے دیگا۔ ہم لوگون کو سخت کفایت شعاری عمل مین لانے کے لیے آمادہ ہونا چاہیئے اور زراعی صنعت وحرفت کی امداد اور ترقی دینی چاہیئے اور عیش وعشرت کی اشیار کی درآمد کو ترک کرنا چاہیئے۔ ریلون کا بار کم کرنا چاہیئے اور ہم لوگ قیمتی امداد انصاف وسچائی کے مقصد کو دینگے اور اس طرح ہم اپنا فرض ادا کرینگے۔

ہم مین سے ہر فرد بشر کو جتنے آدمیون پر وہ اثر ڈال سکے ذہن نشین کرنا چاہیئے کہ ہر ہندوستانی کا اس نازک وقت مین یہ فرض ہے کہ چاہے کتنا بھی کم ہو سلطنت کے لیے کچھ ضرور کرنا چاہیئے۔ یہ علم کہ ہم نے اپنا فرض ادا کیا اُس کا کافی انعام ہوگا۔

اِن الفاظ کے ساتھ مین اس رزولیوشن کی تائید کرتا ہون۔

ہز ہائینس مہاراجہ صاحب کپورتھلہ

یور ایکسیلنسی! مین اُس رزولیوشن کی تہ دل سے تائید کرتا ہون جسکی ہز ہائینس مہاراجہ صاحب کشمیر نے تحریک فرمائی ہے۔ آدمیون کی طاقت اور سامان کی فراہمی بالاتفاق جنگ کی کامیابی کے لیے اشد ضروری خیال کی جاتی ہین۔

ہندوستان نے بلاشبہہ جس روز خوبی تقدیر سے جبکہ جرمن کے نخوت و تکبّر نے بے سان وگمان دُنیا کو اس عظیم ترین جنگ مین مبتلا کر دیا۔ برٹش گورنمنٹ کا تہ دل سے پورے طور پر ساتھ دیا۔ رعایائے ہندوستان کے والیان مُلک سے لگا کر کاشتکار تک نے خود کو مضبوط اور ثابت قدم دکھا دیا۔ اور خندہ پیشانی سے ہر ایک فرمایش کی جو اُن کے فرائض حُبِّ وطنی پر کی گئی تعمیل کی۔ جب گذشتہ چند سالون کی تواریخ لکھی جاویگی مجھے اعتماد ہے کہ ہندوستان کے کارنامون کے لیے جو اس عظیم محاربہ مین اُس نے دکھائے ہین کوئی غیر درخشان صفحہ نہین دیا جاویگا۔ لیکن افسوس کہ انسانی جد وجہد کا تاحال خاتمہ نظر نہین آتا۔

جرمنی فوجی ظلم و تعدّی کا فیصلہ ابھی قطعی طور پر نہین ہوگا۔ برعکس اسکے ملک کے مصائب پر خوشیان مناتے ہوئے اور اُسکی تباہی سے پورا فائدہ اُٹھاتے ہوئے جرمنی جماعتین آخری حملہ جو توڑ کر اتحادیون کی مدافعت توڑنے کے لیے کر رہی ہین۔

تاکہ وہ ایسی حالت مین ہو جائین کہ اس قسم کی صلح کر اسکین کہ جو آیندہ کیلئے نہایت تلخ اور اُن کے لیے پُر اُمید نبرد آزمائی کی بنیاد قائم کرسکے ۔

حضور والا ! اسکے عرض کرنے کی ضرورت نہین ہے کہ اس مصیبت کے روکنے کے لیے اور دُنیا کی ترقّی کی رفتار مین ایک اور دیدۂ و دانستہ مداخلت کے امکان کے رفع کے لیے اُن آدمیون کے نزدیک جن کو اپنے مسکن اور مکانون کی حفاظت کی اور اپنے ملک کی بہتری و بہبودی کی قدر ہے کوئی قربانی ناقابل برداشت اور کوئی کوشش بہت عظیم نہوگی ۔

اس اعلیٰ مقصد کے حصول کے لیے آدمیون کی بلا تعداد فراہمی اور دیگر ذرائع کا معقول بندوبست بے شک وشبہہ اصلی و ضروری احتیاج ہے ۔

یہ امر کہ موجودہ حالت کے اس رُخ کو والیان ملک اور رعایائے ہند بخوبی سمجھ رہے ہین اُس عقیدتمندی اور پُرجوش امداد کے تیقّن سے بخوبی عیان ہے ۔ جو آپ کی خدمت مین روز اشاعت پیغام وزیر ہند سے روزانہ موصول ہو رہا ہے ۔

مین صوبۂ پنجاب سے آرہا ہون یہ وہ صوبہ ہے کہ جو آدمیون اور روپیہ کی امداد کے درخشان کارنامون پر فخر کرسکتا ہے مین شاید قابل معافی ہون اگر اُن فخریہ جذبات کا اظہار کرون کہ صوبۂ پنجاب اس نازک موقعہ پر کوشش بلیغ کے دوچند کرنے کے تہیہ مین مع ریاستون کے کسی اور صوبہ سے پیچھے نہین رہا ہے ۔ مجھے اس کہنے کی اجازت دیجیے کہ خود میری امپیریل سروس رجمنٹ جو کہ زمانۂ امن سے تعداد مین دونی ہوگئی ہے تین سال

سے مشرقی افریقہ مین نبرد آزما ہے اور جرمن نوآبادیون کے نیست ونابود کرنے مین اُسنے پورا حصہ لیا ہے اور اب دوبارہ طیاّر ہورہی ہے ایسی تجاویز میرے زیرِ غور ہین کہ رجمنیٹ کی قوت اور بڑھادی جاوے تاکہ جب پھر میدان جنگ مین جائے تو پھر ملک معظم کی گورنمنٹ کی اور زیادہ مفید خدمت انجام دے سکے ۔

مجھے ذرا بھی شبہہ نہین ہے کہ ہم والیان ملک و باشندگان ہند اس اعلیٰ کوشش مین یکدل ہون گے کہ جرمن کی وحشیانہ طاقت کا جو ہمارے وجود کو معرض خطر مین ڈال رہا ہے یکدل ہوکر قرار واقعی قلع قمع کرینگے اور اس طرح سے حضور کی آواز قرنا راور اپنے ملک مادری کی روایات کے شایان جواب دینگے ۔

آنریبل سرپی ایس سیواسوامی آیر

یور ایکسیلنسی!

ہز ہائینس مہاراجہ صاحب کشمیر و دیگر مہاراجگان عالیشان کی تقریرون کے بعد بہت ہی چند الفاظ کی رزولیوشن کی تائید مین میری طرف سے ضرورت ہے اس کی بھی ضرورت نہین معلوم ہوتی کہ کمیٹی کی سفارشون کا مین بالتفصیل تذکرہ کرون۔ ان سب سے گورنمنٹ اور رعایا کے درمیان مین اتفاق و یکدلی مترشح ہے اتفاقِ دلی و خیرخواہی راس غرض سے کہ موجودہ نازک حالت کے تدارک مین سلطنت کی امداد دی جاوے اور فتح حاصل کی جائے۔ فتح خواہشات نفسانی کے پورا کرنے کے لیے نہین بلکہ اصول انصاف انسانیت اور آزادی کے واسطے جن کے برقرار رکھنے کے لیے سلطنت نے بیڑا اُٹھایا ہے۔ یہ اُصول جو تمام غیر جرمن دنیا جسکو جغرافیہ کے حدود کی پرواہ نہین سے عزیز ہین۔ آدمیون کے بڑھانے اور دیگر تجاویز سے بلاشک وشبہہ اخراجات مین بہت اضافہ ہوگا۔ لیکن مجھے کچھ شک نہین کہ ملک بکشادہ پیشانی اِن اخراجات کو مُہیا کرے گا۔ منجملہ سفارشات کے نہایت قابلِ اطمینان کمیٹی کی وہ سفارش ہے۔ جس کا تعلق ہندوستانیون کو فوج مین فیاضانہ عطاء کمیشن سے اور اضافہ تنخواہ سپاہیان سے ہے۔ ہم کو اعتماد کامل ہے

کہ گورنمنٹ ان سفارشات کو تنگدلی سے نہ دیکھے گی۔ اور موجودہ افواج مین و نیز عارضی افواج مین جو مُلک کے تحفظ کے لیے قائم کی جائین آزادی کے ساتھ کمیشن دے گی۔

اب جس پالیسی کی ضرورت ہے وہ باہمی اعتماد اور رعایا اور گورنمنٹ کے اغراض کے مطابقت کی ہے۔ مجھے یقین ہے کہ باہمی اتفاق کی جو تجویزین آج طے کی گئی ہین۔ وہ نہ صرف عارضی طور پر اختلافات کو روکین گی۔ بلکہ گورنمنٹ اور رعایا کے دلون مین جو تخم بے اعتباری ہے اُس کو تمام وکمال زائل کردین گی۔ جس کے باعث بے بنیاد خوف اور غلط فہمیان پیدا ہو گئی تھین۔ لیکن اب اُمید ہے کہ کُل فرقون مین سلوک برادرانہ خود داری سلسلۂ مساوات جملہ مُلکی حقوق کے ساتھ ہند وستان مین جزوِ سلطنت ہونے کا احساس بڑھ جائے گا۔ یہ موقع اور محل اختلافی مسائل مین بحث کرنے کا نہین ہے لیکن مین اپنا فرض سمجھتا ہون کہ مُلک مین ایک قسم کی نااُمیدی محسوس ہو رہی ہے کہ اب تک گورنمنٹ اُن پولٹیکل اصلاحات کی نسبت جن کی طرف گورنمنٹ اور رعایا کی توجہ مبذول رہی ہے کوئی اعلان نہین کرسکی۔ مین تسلیم کرتا ہون کہ کچھ حد تک مجبوری بھی تھی۔ لیکن ہم لوگون کو پورا اعتماد ہے کہ پولٹیکل اصلاحات کے مسائل کو طے کرنے میں گورنمنٹ ہمدردی اور رعایا مین اعتماد دور اندیشی اور دوربینی سے بہت زیادہ کام لے گی۔ مین صرف اس قدر اور اضافہ کرونگا کہ کوئی چیز

کسی قوم کو پورے طور پر نازک وقت مین کوشش کرنے کو آمادہ نہین کر سکتی جبقدر
کہ یہ اعلیٰ خیال اُس کو اپنے شایان نوشتۂ قسمت کو پورا کرتا ہے نوشتۂ قسمت کہ
جس کی تعبیر دور نہ ہو بلکہ جلد ہونے والی ہو۔

آنریبل مسٹر مظہر دار

حضور والا ! بہ تعمیل آپ کی دعوت کے ہم لوگ یہان ایک ہولناک مصیبت کی خوفناک تاریکی مین جمع ہوے ہین۔ مصیبت کہ جس نے اپنے عمل سے کل دنیا مین آگ لگا رکھی ہے۔ سائنس کی وحشیانہ آندھی کل یورپ مین پھیل رہی ہے۔ اور قومون کی آزادی کو پامال کر رہی ہے اور نہایت تیزی سے گذشتہ صدیون کے تہذیب کی شائستگی کو نیست و نابود کر دیا۔ اور اب ایشیا اور ہندوستان کو اُن مصیبتون کا خوف دلا رہی ہے۔ جس کے مقابلہ مین چنگیز خان کی تاتاری افواج کا تخت و تاراج بھی ایک بدھو سنکے حملے کی طرح حقیر معلوم ہوگا۔ انگلستان کا مستقبل معرض خطر مین ہے اور انگلستان کے ساتھ ہندوستان کی قسمت وابستہ و پیوستہ ہے وزیر اعظم انگلستان نے قرنا کی آواز کل سلطنت مین پھونکی ہے۔ کہ اس نازک وقت پر سب لوگ برطانیہ جھنڈے کے گرد جمع ہوجاوین۔

کینڈا اسٹریلیا اور جنوبی افریقہ نے اُس ارشاد کی تعمیل کر دی اور ہم لوگ آج یہان جمع ہوے ہین کہ برطانیہ عظمی کی خدمت مین ہندوستان کی طرف سے جو جو اب بھیجا جاوے اُسکا مسودہ تیار کر دین۔ مجھکو اس عرض کرنے کی معافی

دیجیے کہ ہم لوگون کو اس مجمع مین شریک ہونے کے لیے کسی آواز قرنا کی ضرورت نہ تھی۔ ہندوستانی والیان ملک اور رعایار ہند اس آواز قرنا کے پہلے ہی اس محاربۂ عظیم مین شریک ہو چکے ہین۔ لیکن مجھے اقبال ہے کہ ابھی جیسا چاہیے تھا ہم لوگون نے نہین کیا۔ مستقل ہندوستانی فوج جنگ کے پہلے ایک لاکھ چالیس ہزار سے زیادہ نہ تھی۔ اُن مین بھی کچھ فلانڈرز۔ فرانسی عراق عرب کے جنگی میدانون مین کام آگئے ہون گے۔ کس قدر اُس فوج کا حصہ باقی ہے یہ ہز ایکسیلنسی کمانڈر انچیف بتلا سکتے ہین اس کے علاوہ ہم لوگون نے مختلف صوبون مین جابجا کچھ رجمنٹین قائم کی ہین۔ مین اُن عالیشان افواج کا تذکرہ نہین کر رہا ہون جو والیان عالیشان نے دین۔ لیکن حضور والا اگر ہم نے اتنا کم کام کیا ہے تو اس مین بمقابلہ ہمارے قصور کے بدنصیبی زیادہ ہے ڈیڑھ سو برس یا زیادہ عرصہ سے کُل قوم بلاہتیار ناتوان ہو رہی ہے تیس طویل سالون سے رعایاے ہند چلاّ رہی ہے کہ اُن کو فوج مین شرکت یا والنٹیر بننے کا موقع دیا جاوے۔

• حضور والا! میری نسبت غلط فہمی نہ فرمائیے ان باتون کو کسی طنز یا شکایت کے طور پر نہین عرض کرتا ہون۔ مین صرف یہ دکھانا چاہتا ہون کہ ہم نے بہت سے موقع کھو دیے۔ جو اسوقت اچھّی طرح کام مین لائے جا سکتے تھے ہم گورنمنٹ سے ناراض ہون۔ ہم گورنمنٹ کے کیسے ہی شاکی ہون۔ ہم کو گورنمنٹ سے بے تعداد شکایتین ہون۔ لیکن نہ یہ موقع ہے اور نہ محل کہ ہم اُن شکایتون

اور ناراضگیون پر زور دین - اور جرمن کی حکومت سے مقابلہ کرین - "اے انگلستان! تیری کل خطاؤن کے ساتھ اب بھی تو ہم کو پیارا ہے"

حضور والا! اِن دونون رزولیوشن مین ہم نے اپنی اطاعت کی قسم کھائی ہے اور اپنی وفاداری کا بھروسہ دلایا ہے - اور اپنے کل وسائل کا کامیابی کے ساتھ اختتامِ جنگ تک پیشکش کرنے کا وعدہ کیا ہے - مین حضور والا سے عرض کرنا چاہتا ہون - کہ یہ محض خالی الفاظ نہین ہین - جو رزولیوشن مین درج کیے گئے ہین یہ ہمارے تیقن اور مضبوط اعتقاد اور مستحکم ارادون کا اظہار کرتے ہین - جن کا ہم نے وعدہ کیا ہے - ہم اپنا فرض ادا کرینگے اور کسی انعام کی توقع نہ رکھین گے - ہم انگلستان کے ضمیر پر اِس معاملہ کو چھوڑ دین گے کہ وہ اختتام جنگ کے بعد ہمارے ساتھ ایمانداری کا برتاؤ کرے -

اِن الفاظ کے ساتھ مین اس رزولیوشن کی دلی تائید کرتا ہون "

سر نراین جی چندروارکر

یور ایکسیلنسی یور ہائنیس اور برادر ڈیلیگٹیان!

جس رزولیوشن کی تائید کرنے کی مجھکو عزّت دی گئی ہے۔ دو حصّون مین منقسم ہے۔ حصّہ اول کا تعلق آدمیون کی بھرتی سے ہے۔ اور حصّہ دوم کا ہندوستان کے وسائل مالی سے۔ یہ ایک مسرّت انگیز اتفاق ہے کہ حصہ اوّل کا تعلق بھرتی جوانان مسلح سے ہے اور ہندوستان مین ایسے جوانون کی تعداد غیر محدود اور لا فانی ہے۔ اِس کے بعد ہندوستان کے وسائل مالی خود بخود مہیّا ہوجاوین گے۔ میرے دوست پنڈت مدن موہن مالویا نے جس طریقہ سے گورو گوبند سنگھ نے ہندوستان مین فوج بھرتی کی تھی۔ اُس کا تذکرہ کرتے ہوئے مختصر تواریخ اُس واقعہ کی بیان فرمائی ہے۔ لیکن وہ تواریخ اور اُس کے تواریخی نتائج صحیح طور سے نہین پڑھے جا سکتے۔ اور نہ اُس کی پوری قدر کی جاسکتی ہے۔ جب تک کہ ہم اُس کے اندرونی جزو کو تدِ نظر نہ رکھین کہ کیونکر اُس شریف اور متبرک بزرگ گورو گوبند سنگھ نے ہندوستان کے دلون سے حالات جان لیے۔ اور ہندوستان کے نوجوانون مین ظلم اور تعدی کے قلع قمع کرنے کی روح پھونک دی۔ یہ اندرونی قصّہ سلطنت برطانیہ کے موجودہ نازک

وقت مین بہت موزون ہے۔ کیونکہ اُس خطرہ سے جسمین کل دُنیا عموماً اور شائستگی خصوصاً گذر رہی ہے یہ بہت مشابہت رکھتا ہے۔ کیونکہ گورو گوبند سنگھ نے ہندوستان کی مردانہ طاقت کو بیدار کیا۔ اُس نے بنگال و پنجاب کے چند مفرور اپنے گرد جمع کیے۔ اور اُن سے وہ الفاظ کہے۔ جو کہ اب جرمن عقاب سے کہے جا سکتے ہین۔ اُسنے اپنے معتقدین سے کہا "آؤ مین ابابیل کو سکھاؤنگا کہ وہ عقاب کو مارے" اب حضور والاجب کہ ہمارے شہنشاہِ معظم ہم کو حکم دیتے ہین کہ ہم سب آمادہ ہو جاوین اُن کے گرد جمع ہون اور اپنی تمام جنگی طاقت اور اپنے تمام وسائل اُن کے پیشکش کر دین مین عرض کرتا ہون کہ شہنشاہِ معظم اپنی ہندوستانی رعایا سے گویا یہ ارشاد فرما رہے ہین کہ "آؤ بہادر بنو اور ایکدل ہوکر مقابلہ کرو اور مین طاقتِ برطانیہ کی طرف سے بطور اُسکے شہنشاہ کے ہندوستان کی ابابیلون کو سکھاؤن گا کہ عقابِ جرمن کو مارین"

حضور اعلے! آج یہ کہا گیا ہے کہ ہندوستان کی وفاداری قابل بیع و شری نہین ہے اور نہ اُس کی کوئی قیمت ہے۔ یہ واقعہ ہے جس کو ہمیشہ یاد رکھنا چاہیے لیکن یہ بھی کہا گیا ہے کہ ہماری خیرخواہی مُدلّل وجوہ پر مبنی ہے۔ مین ایک قدم اور آگے رکھتا ہون اور کہتا ہون کہ ہماری خیرخواہی عقیدت پر مبنی ہے۔ یہ وہ عقیدتمندی ہے جس کی بنیاد اُن خاص اصولون پر ہے جو انگریزون کی سیرت کے لیے مخصوص ہین۔ اور اُن کی بنیاد آپ کی انگریزی تواریخ آپ کی قدیم

روایات پر ہے جن کی ابتدا میگنا کارٹا کے سادہ اور سلیس الفاظ سے ہوئی۔ آپ کی حکومت قانون اور باتربیت آزادی اور امن کی حکومت ہے اور اُس حالت مین بھی جب آپ پیچھے قدم ہٹاتے ہین اور جب آپ ترقی معکوس کرتے ہوے نظر آتے ہین فقط آپ ہی روے زمین کی اقوام مین جن کا دیگر اقوام کی بہتری سے سابقہ پڑا ہے ایسے ہین۔ اور صرف آپ ہی ہین کہ پیچھے ہٹنے مین بھی مثل سمندر کی لہرون کے جس پر آپ کو ناز ہے اور جس کی وجہ سے برٹش عظمت اور طاقت قائم ہے۔ آگے بڑھتے ہوے دکھائی دیتے ہین۔

حضور اعلیٰ! مین اس مضمون پر اور زیادہ عرض کرنا نہین چاہتا۔ لیکن خاتمہ پر صرف یہ کہنا چاہتا ہون کہ ہز ہائنیس مہاراجہ صاحب الور جن کی تقریرین جب کبھی مین نے سُنی یا پڑھی ہین ایسا معلوم ہوتا ہے کہ ہندوستان کے دل وجگر مین پورے طور پر سرایت کرجاتی ہین۔ اور اُن کو خداداد ملکہ لوگون کے دلی خیالات جاننے کا حاصل ہے اُنھون نے آج فرمایا ہے کہ ہندوستان مختلف فرقون اور مختلف حِصّون مین منقسم نہین ہے۔ آج آپ ایک متفقہ ہندوستان دیکھ رہے ہین جو آپ کے واسطے جینے اور آپ کے واسطے مرنے کو تیّار ہے کیونکہ ہندوستان کو بھی امید لگی ہوئی ہے کہ برٹش قوم کے تعلقات کی وجہ سے اُس کی آیندہ نجات ہوگی۔ اور کوئن وکٹوریہ کے الفاظ ہین جو اُنھون نے

اپنے وزیرِ خارجیہ آرل گرین وِل مرحوم کو لکھے تھے۔ کہ "انگلستان دیگر اقوام کی ترقی کے لیے ہمیشہ کوشش کرے گا اور ہمیشہ اُن سے محبّت کریگا" اور ہندوستان آپ سے عرض کرتا ہے ہم لوگوں سے کہتا ہے اور کل دنیا سے کہتا ہے کہ انگلستان نے فلاں فلاں موقع پر ہماری مدد کی تھی ہم انگلستان کی مدد کیونکر کریں۔

آنریبل نواب ذوالفقار علی خان

حضور والا! ہم لوگ آج کل بڑے پُرآشوب زمانہ مین زندگی بسر کر رہے ہین اور جیسا کہ ہز ہائنیس مہاراجہ صاحب بیکانیر نے اپنی فصیح تقریر مین ارشاد فرمایا اِس زمانہ مین کام کی ضرورت ہے نہ کہ الفاظ کی۔ لیکن الفاظ بمقابلہ تلوار کے زیادہ پُر اثر ہوتے ہین اور مجھے امید ہے کہ اِس کونسل مین جو آواز بلند ہوئی ہے وہ دوست اور دشمن دونون تک پہونچے گی۔ دشمن کو یہ جان کر کُھل پیغام ہندوستان پہونچائے گا کہ جب تک فتح نہ ہو وہ جنگ کے قائم رکھنے کو آمادہ ہے اور شاید جرمنی کی تمام دنیا پر حکومت کی اُمید کو خاک مین ملا دے گا اور شاید اُس صلح کا باعث ہو کہ جس کا تمام دنیا کو انتظار ہے حضور عالی غالبًا یہ پہلا مرتبہ ہے کہ ہندوستان کے فرزند چھہ ہزار میل کے فاصلہ پر جنگ آزما ہین کیون جنگ آزما ہین؟ اقوام کی آزادیان قائم رکھنے کو اور خود اپنی بنیاد اور آزادی کی مضبوطی اور حفاظت کے واسطے۔

حضور اعلے! مجھے یقین ہے کہ ہندوستان اپنے شانے پر اس وزن کے ساتھ منزل مقصود پر پہونچ جائے گا جس کی کہ محبّانِ وطن کو تمنّا ہے مجھے یقین ہے کہ کسی محبِ وطن کو جسے اپنا ملک پیارا ہے ہنر لیشی کے تباہ کن علم کا مذاق نہین ہے

کیونکہ جرمنی نے بیلجیم و دیگر پامال شدہ اقوام کو بُرے دن دکھادیے۔ جو مواقع ہم کو اس ملک مین حاصل ہین۔ ہم سب یک دل ہین اور آمادہ ہین کہ انگلستان کی عزت کی اُس کے فرزند حفاظت کرین گے خواہ وہ نزدیک ہون یا چھ ہزار میل ساحل ہندوستان سے دور ہون۔

حضور والا میرے صوبہ مین جو پانچ دریاؤن کا صوبہ ہے اور جس نے صرف اسی جنگ کے زمانہ مین خدمات انجام نہین دی ہین۔ بلکہ گذشتہ تواریخ ہندوستان مین بھی جس نے کئی موقعون پر سلطنت کو بچایا ہے خوشی اور مردانگی کے ساتھ سلطنت کی مدد کے لیے سب سے آگے بڑھے گا جیسا کہ اُس نے گذشتہ زمانے مین کیا ہے۔

ان الفاظ کے ساتھ میں اِس رزولیوشن کی تائید کرتا ہون۔

مسٹر ڈبلیو اے کرم

یور ایکسیلنسی! اُس رزولیوشن کی تائید کرتے وقت مین امید کرتا ہون کہ مین صرف اس فرقہ کی طرف سے گفتگو نہین کرتا۔ جس کا مین سرکاری طور پر قائم مقام ہون۔ بلکہ کل صوبۂ بنگال کی طرف سے۔

مین صوبۂ بنگال کی طرف سے گفتگو کرنے کی اس لیے جرأت کرتا ہون کہ مجھے یقین ہے کہ ہندوستان اور سلطنت کا ہر ایک سچا فرزند جس کا بنگال سے تعلق ہے اِس بات کی خواہش رکھتا ہے کہ وہ نہ صرف اِس رزولیوشن کے الفاظ سے اتفاق کرے بلکہ اُس سرگرمی سے جو حضور والا کی خواہش ہے کہ اِس رزولیوشن کے پاس کرنے مین دکھائی جاوے۔

اُن سفارشون مین جو کہ سب کمیٹیون نے حضور کے سامنے پیش کی ہین دو ایسی ہین جن کا تعلق ہندوستانی سپاہیون کی ملازمت کی بہتری سے ہے۔ مین تہ دل سے اِن تجویزون کی تائید کرتا ہون کیونکہ مین محسوس کرتا ہون کہ وہ اشخاص جن کا بھرتی سپاہیان سے گہرا واسطہ ہے یقین کرتے ہین کہ یہ تجویزین منصفانہ اور واجبی ہین اور خاصکر اِس وجہ سے کہ وہ شرفا ء جو پنجاب ایسے بہادر صوبہ سے بھرتی کے ذمہ دار ہین ۔جس نے اس کثرت سے رنگروٹ

دیے ہین - ان تجویزون کو پسند کرتے ہین۔
حضور عالی! بنگال مین ہم لوگ میدانِ جنگ سے بہت دور ہین ہم جزائر برطانیہ کے رہنے والے اپنے بہت سے عزیز و دوستون کو دوبارہ نہ دیکھین گے لیکن باشندگان بنگال نے ابتک شوہرون فرزندون اور بھائیون کے نقصانات کے صدمون کو برداشت نہین کیا ہے - جیسا کہ ہندوستان کے دوسرے صوبون نے کیا ہے ہندوستان کے دوسرے صوبون مین ہزارہا بیوہ عورتین اپنے شوہرون کی محبت پھر نہ دیکھینگی ہزارہا بچے ہین جو دوبارہ اپنے باپ کی سرپرستی سے بہرہ ور نہو نگے لیکن ابتک کسی حصہ نے محسوس نہین کیا ہے اور خدا نہ کرے کہ وہ محسوس کرے - اس خونخوار اور وحشی جانور اور جرمن تہذیب کے گرو گھنٹال کا حولناک حملہ کیا چیز ہے -
حضور عالی! مین یقین کرتا ہون کہ ہندوستان اب سمجھنے لگا ہے کہ دیگر حصہ جات دنیا نے کیا کیا نقصان اُٹھائے ہین - اور وہ محسوس کرنے لگا ہے کہ جرمن تہذیب کا کیا منشا ہے یعنی وعدہ شکنی بچون کا قتل عضو تراشی اور قتل سے بھی بدتر عورتون کی پردہ دری اسلیے مجھے یقین ہے کہ ہندوستان کے بہترین اشخاص اور انھین کی زیادہ ضرورت ہے اندرونی تنازعات اور فسادات کو ترک کرکے اپنی مجموعی قوت کو ایک ارادہ مین اور صرف ایک ہی ارادہ مین صرف کرینگے اور جب آخر کو فتح نصیب ہوگی فخر و ناز سے اُن لوگون سے جو سچائی اور آزادی کے لیے نبرد آزما ہوے ہین کہنے کے قابل ہونگے کہ ہم سے جہانتک ہوسکا کیا -

مسٹر آر این مدہولکر

یور ایکسیلنسی۔ یور ہز ہائینس۔ برادران۔ ڈیلیگیٹ وصاحبان!

وزیر اعظم کے ارشاد کی تعمیل مین باشندگان ہندوستان یہان حاضر ہو کر حضور سے اور حضور کے افسران سے ملے ہین۔ تاکہ مناسب تجویزین۔ جو اِس وقت ضرورت کے شایان ہون سلطنت کی حفاظت کے لیے جنکی ضرورت ہے و نیز اُصول آزادی و انصاف و حق پسندی کی حفاظت کے لیے جنسے انگلستان اور قوم برطانیہ کا نام نیک و روایات ناقابل الافتراق طور سے وابستہ ہین۔ عمل مین لائی جاوین۔

حضور اعلیٰ! بارہا کہا گیا ہے کہ انگلستان کا قبضہ ہندوستان پر بوقت ضرورت بے ثبات قسم کا ثابت ہوگا۔ یہ باتین خاص طور سے گذشتہ زمانہ مین میرے لڑکپن مین کہی جاتی تھین اور یہی اعتقاد قیصر اور اُس کی رعایا کا بھی تھا۔ جب اُس نے لڑائی شروع کی۔

سالہائے ۱۹۱۴ء لغایت ۱۹۱۸ء مین پورے طور پر اُس یقین کا بطلان اور ہمارے چال چلن پر اُس الزام کی بے بنیادی ثابت کردی۔ شمالی فرانس گلی پلی مصر بیت المقدس اور عراقِ عرب کے میدان کل ہندوستان کے مستحکم

ارادون کے خواہ وہ ہندوستان کے والیان ملک کے زیر انتظام ہے یا برٹش گورنمنٹ کے مشاہد ہین۔ ہندوستان کے مستحکم ارادے یہ ہین کہ سلطنت برطانیہ کا پورا پورا ساتھ دین۔ اور بہترین خون ملک کا سلطنت کی حفاظت مین گرائین۔

حضور والا! جو بھروسہ کہ ہم کو انگلستان مین ہے اُسی کے باعث ہملوگ سلطنت کی آواز پر جمع ہوگئے ہین۔اوراب جبکہ صورت واقعہ سنگین ہوتی جاتی ہے اور ہم لوگون کو خوف ہے کہ سخت تجاویز عمل مین لانے کی ضرورت ہے ہم آپ کے حکم کی تعمیل کرتے ہین اور یہان حاضر ہوے ہین کہ آپ کی گورنمنٹ سے صلاح کرین کہ آیندہ کن کارروائیون کی ضرورت ہے۔ روس کے زوال نے ایک جدید خطرہ پیدا کردیا ہے اور ہم کو اُس خطرہ کا سامنا کرنا ہے۔پہلے جب کہ سیکڑون کی ضرورت بیان کی جاتی تھی اب ہزارون کی بیان کرنی ہوگی۔ پہلے صرف تین ہی سال ہوے ہم نے ہزارون کا تذکرہ کیا۔اب لاکھون کی ضرورت ہے۔ مجھے معلوم نہین جناب والا! اُس سال کے خاتمہ سے پیشتر عراق عجم کو بہت زیادہ فوج بھیجنے کی ضرورت ہوگی یا نہین۔اورجدید فوج ملک فارس کے لیے اور ہمارے وفادار اتحادی اور وفادار دوست ہز مجسٹی امیر افغانستان کی خدمت مین بھیجنے کے واسطے ترتیب دینے کی ضرورت ہوگی یا نہین۔

حضور عالی! جیساکہ مین نے عرض کیا ہے۔ ممکن ہے کہ گورنمنٹ آف انڈیا کو بہت بڑی فوج جس کا کہ اُن لوگون نے جنھون نے فوجی انتظام کی بنیاد ڈالی کبھی خیال بھی نہ کیا ہوگا ترتیب دینے کی ضرورت پڑے۔ اور اس واسطے اُس کام مین جس کو کہ پہلے گورنمنٹ کرتی تھی اب رعایا رملک پیشوایان ملک اور غیر مُلازم اشخاص کی شرکت سے اُس تعداد کا فراہم ہونا ممکن ہوگا جس کی اس وقت ضرورت ہے۔ ملک کی فوجی طاقت کو اِس وقت ترتیب دینا ہے اور اُس کے واسطے جو طریقے انگلستان مین اختیار کیے گئے ہین اور جن کی تقلید یورپین اور اینگلو انڈین جماعت سے کی گئی ہے۔ ہندوستانی فرقون کے واسطے بھی اختیار کرنا ہونگے۔ سولہ برس سے اٹھارہ برس کی عمر کے نوجوانون کو آیندہ کے واسطے تعلیم دینی ہوگی۔ تاکہ بوقت ضرورت فوج مین بھرتی کیے جاسکین اور ہماری نوعمر آبادی اکیس برس سے لیکر اکتالیس برس تک یا شاید پیتالیس تک بھرتی ہونے کے قابل سمجھی جاوے۔ اور بُڈھے آدمی مثل میرے بھی بُلائے جائین اور وہ اپنا فخر سمجھین کہ اِس متبرک کام مین اپنی حدِ لیاقت تک اِمداد دینے کو بلائے گئے۔

حضور والا! مین اِس تجویز کو اِس موقع کے لیے اشد ضروری سمجھتا ہون اور مجھے ذرا شبہہ نہین کہ یکدلی سے جو کہ ایسے موقع پر سب لوگون مین چاہیئے۔ اور جو اِس وقت ضرورت مین میرے بھائی اہل یورپ مین اور ہم جنس اہل ملک مین

روز افزون ترقی کرتی جائے گی اِس کام مین بغیر کسی مشکلات کے کامیابی
حاصل ہو سکتی ہے - مین اُس صوبہ سے آرہا ہون جہان یورپین افسران
و ہندوستانیون مین مجموعی طور پر تعلقات بہت دوستانہ اور خوشگوار ہین۔
اور مجھے پورا یقین ہے کہ اِس امر کا لحاظ کر کے کہ خواہ وہ انگریز ہو یا ہندوستانی
ایک ہی بادشاہ کے دونون رعایا ہین - ایک ہی سلطنت کے دونون جزو ہین
اور ایک ہی اصول کے لیے جس نے کہ انگلستان کو وہ مرتبہ بخشا ہے جو اُسے
حاصل ہے جنگ آزما ہین اُن نتائج کے حاصل کرنے مین کوئی دقت نہ ہوگی
جن کو ہم ضروری سمجھتے ہین -

بابت انتظام اجتماع وسائل بہت زیادہ کام ہندوستان کو کرنا ہے اور یہ
ہندوستان سے جلد بیشتر لینا تھا - افسوس کا مقام ہے کہ ہندوستان سے
کل فائدہ نہین اُٹھایا گیا - جیسا کہ دو تین سال پیشتر کرنا چاہیئے تھا - لیکن
گذشتہ پر خاک ڈالیے - ہم کو زمانہ مستقبل کو دیکھنا چاہیئے اور سامان خور اک
اور سامان جنگ کا مطالبہ اَور زیادہ ہوگا اور ہندوستان کی امداد اس بارے
مین سلطنت کے لیے بیش قیمت ثابت ہوگی -

جناب والا! مشرق مین کئی لاکھ فوج بڑھانی پڑے گی اور اُن کی کل ضروریات
اس ملک سے مہیا کرنی چاہیئے - اِس کے متعلق چند تجویزین حضور اعلےٰ کی
گورنمنٹ کی خدمت مین پیش کی گئی ہین - جو کہ مختلف کمیٹیون کو بھیجدی گئی ہین

دو کمیٹیوں کے رزولیوشن بھی ہمارے سامنے ہیں جن سے واضح ہوتا ہے کہ ہم کو کیا کرنا چاہیئے۔ یہ ہمارا فرض ہے کہ ہم نہایت خیرخواہی سے ان رزولیوشنوں کی تعمیل کریں۔ اور جو کچھ جس کے اختیار میں ہے۔ خواہ اُس کی کتنی ہی عمر ہو اُس کا کوئی پیشہ ہو اُس کا کیسا ہی درجہ ہو اُس مقصد کے حصول کے لیے جس پر ہندوستان انگلستان اور برطانیۂ اعظم کے انصاف اور آزادی کا وجود مخفی ہے کام کرے۔

آنریبل مسٹر مادھوسودن داس

یور ایکسیلنسی۔ والیان ریاست وشرفار!

لڑائی شروع ہونے کے کچھ عرصے بعد ہی امپریل لیجسلیٹیو کاؤنسل نے یہ رزولیوشن پاس کیا کہ ہندوستان سلطنت برطانیہ کی عزت ساکھ اور مرتبہ قائم رکھنے کے لیے ہر طرح کی ایثار کرنے کے لیے تیار ہے۔ اِس رزولیوشن کے پیش کرنے کا فخر بھی مجھ ہی کو امپریل کونسل مین حاصل تھا۔ جس وقت سے جنگ نے بہت زور پکڑا ہزار ہا ہندوستانی غنیم کی فوجی طاقت کم کرنے اور اُسکی وحشیانہ کارروائیون کے روکنے کی غرض سے فلانڈرس فرانس اور عراق عرب کے کارزار مین جس سے جرمنی کل دُنیا کو فتح کرنا چاہتا ہے میدان مین کام آچکے ہین۔ ہمارے مقتولین کی روحین جن کا مسکن بہشت ہے۔ ہر فرد بشر سے مطالبہ کرتی ہین کہ جس کام کے لیے اُنھون نے اپنی جانین دی ہین۔ اُس کام مین امداد کیجیے۔ اس رزولیوشن کے پاس ہونے کی تاریخ سے ہندوستان کا ایک اور فرض بڑھ گیا ہے۔ اور وہ فرض بہت پاک اور مُقدّس ہے۔ جو مشرّح بیان واقعات وحالات جنگ حضور والا نے اپنی کل کی تقریر مین ہم لوگون کو سُنائے اُس سے ہم لوگون کو اس موقع کی نازک حالت سے اچھی طرح آگاہی ہو گئی ہے۔

آنے والے خطرے کو اچھی طرح سمجھ لینا اُسکے روکنے کا پہلا قدم ہے جو رزدلیوشن اس وقت کانفرنس کے روبرو ہے۔ اُسکا تعلق اُن تجاویز سے ہے جو سب کمیٹیون نے جو اس کام کے لیے مقرر کی گئی تھین پیش کی ہین۔ کل ہندوستان کے قائم مقامون کو ان رزدلیوشنون کی تائید کرنا چاہیئے۔ ان تجاویز پر متفق الراے ہونا اور تمام سوالون پر جو اِس جنگ عظیم کے درمیان پیدا ہوے ہین اتفاق ظاہر کرنا لوگون کے جوش خروش کی بیشک وشبہہ علامت ہے۔ آنے والے خطرے کو صاف طور سے محسوس کرتے ہوے اور ہندوستانی و شاہی اغراض مین مناسب امتیاز کرتے ہوے اور اُس تائید کو دیکھتے ہوئے جو اس رزدلیوشن کو والیان ریاست کی طرف سے حاصل ہوئی یہ بات بے خوف وخطر کہی جاسکتی ہے کہ ہندوستان کے والیان ملک اور تعلیم یافتہ اشخاص آج متفق ہین۔ جو مدد کہ بیگم صاحبہ بھوپال نے اس کانفرنس کو دی ہے وہ صرف اُن ہی کی مدد کو ظاہر نہین کرتی بلکہ مین خیال کرتا ہون اور یقین کرتا ہون کہ وہ ہندوستان کی محترم خواتین کی امداد کو بھی ظاہر کرتی ہے جو خاص وجوہ سے یہان موجود نہین ہین اسلیے مین سچائی اور انصاف سے کہہ سکتا ہون کہ آج فرزندان و دختران ہندوستان متفق ہین اور اِس کے واسطے مستعد ہین کہ جس طرح ہو اس جنگ مین شہنشاہ معظم کو فتح حاصل ہو۔

اِس کونسل کے کمرہ مین اکثر پرجوش مباحثہ ہوے ہین۔ ہم اُن تمام باہمی مباحثون کا

جو گورنمنٹ اور رعایا، کے اختلافات پر ہوتے تھے یا رعایا، کے باہمی نفاق پر ہوتے تھے۔ ان تین الفاظ مین خلاصہ کیے گئے ہین۔ وہ الفاظ یہ ہین (ہندستان براے ہندوستانیان) لڑائی اور موجودہ نازک حالت نے اس نقطۂ نظر کو تبدیل کردیا ہے اب لوگ یہ نہین کہتے کہ ہندوستان برائے ہندوستانیان۔ بلکہ اب یون پکارتے ہین۔ ہندوستانیان براے ہندوستان۔ اُس بالاتفاق منظوری سے جو کہ کانفرنس نے اس رزولیوشن کی تجاویز کو بخشی ہے ہم لوگون نے اتّفاق کے مندر کی بناڈالی ہے اور مجھے یقین ہے کہ جب صلح کے دن پھر آئین گے تو اُس بنیاد پر ایک ایسا مندر تعمیر ہوگا جس مین انگلستان و ہندوستان کی عظیم الشان مورتین رکھی جائین گی۔ جو مثل دو بہنون کے ہونگی کہ ایک دوسرے کی عزت قائم رکھنے کی متعہد ہون۔

آنریبل مسٹر راجیندر نرائن چودھری

یور ایکسیلنسی - والیان ریاست و برادران ڈیلیگیٹ!

یہ میرے حصّہ مین آیا کہ اگر اب تک آپ تھک نہین چکے تو مین آپ کو تھکا دون ہم سب کو یہ بخوبی معلوم ہے کہ ہم کس لیے یہان آئے ہین اور مجھکو خود بھی معلوم ہے کہ مین کس غرض سے آسام جیسے دور دراز ملک سے آیا ہون - وہ غرض ہماری خیرخواہی اور عقیدتمندی اور اس موجودہ وقت پر قربانی کے واسطے مستعدی ہے۔

مین اس فرمان کے معنی بخوبی سمجھتا ہون ایک معنی مین یہ ہتیار اُٹھانے کا فرمان ہے اور نیز جرمنی اور اُس کے اتحادیون کی وحشیانہ کارروائیون کے پائمال کرنے کے واسطے نقصان برداشت کرنے کا فرمان ہے۔

ہم اپنی سلطنت کی نازک حالت کو بخوبی جانتے ہین سلطنت برطانیہ کی طاقت و عظمت ابتک قائم ہے۔ لیکن جیسا کہ حضور والا نے فرمایا ہے میری راے مین بھی مناسب ہے کہ ہم کو آگے دیکھنا چاہیے اور یہی سبب ہے کہ ہم یہان مجتمع کیے گئے ہین۔ جیسا کہ مین ابھی عرض کرچکا ہون۔ اگر مین کچھ دیر اور عرض کرون گا تو حضور والا تھک جائین گے۔

اس لیے مین اپنی تقریر کا خاتمہ کرون گا اور تہ دل سے اُس رزولیوشن کی تائید کرون گا جس کو آنریبل محرک صاحب نے لیاقت سے پیش کیا ہے۔

رزولیوشن کانفرنس کے روبرو پیش ہوا اور بالاتفاق پاس ہوا۔

آنریبل سر ولیم میئر

یور ایکسیلنسی والیانِ ریاست و ممبرفار!

حضور والا نے اس کانفرنس کی افتتاحی تقریر مین آیندہ قرضۂ جنگ کی کامیابی کے واسطے آپ کی امداد حاصل کرنے کی طرف توجہ دلائی ہے۔ حضور نے یہ بھی فرمایا ہے کہ آپ کی گورنمنٹ بعد کو امپریل لیجسلیٹو کاؤنسل مجلس واضعانِ قانون کے مشورہ سے غور کرے گی کہ ہندوستان شہنشاہ معظم کی گورنمنٹ کو کہان تک لڑائی کے لیے امداد مین اضافہ یا دیگر ذرائع سے مالی مدد کر سکتا ہے۔

لیکن حضور نے یہ بھی ارشاد کیا کہ موجودہ حالت میں اس بات کی ضرورت ہے کہ ہم اپنی کوششوں کو امداد کی اُس شکل مین جو کہ ہندوستان فائدہ مندی اور مستعدی کے ساتھ دے سکتا ہے یعنی اپنی جنگی طاقت کے بڑھانے مین اور پیداوار کے مقاصد جنگ کے واسطے اضافہ کرنے مین مجتمع کرین۔ اسی وجہ سے حضور والا نے اُن کمیٹیون کے مقاصد کو جو باقاعدہ بنائی گئی تھیں محدود کر دیا تھا لیکن مین نے ایک بالکل بیقاعدہ کمیٹی بنانا مناسب سمجھا جس مین اس کانفرنس کے وہ اصحاب شامل ہین۔ جو مالی معاملات مین ایک خاص دلچسپی ولیاقت رکھتے ہین۔ اور جو دوسرے قرضہ جنگ مین عملی سوالات پہ غور کر سکتے ہین اور اُس بے قاعدہ کمیٹی کا جلسہ کل تیسرے پہر ہوا تھا۔ اور اُسمین علاوہ مہاراجہ صاحب سیندھیا و جام صاحب ناؤنگر کے میرے دوست آنریبل سر

ابراہیم رحمت اللہ و اصحاب ذیل بھی شریک تھے:-

سر برنارڈ ہنٹر

ڈاکٹر ثائر	مسٹر کرم
مسٹر رام رائن انگر	نواب بہادر مرشد آباد-
مسٹر سی- پی- رام سوامی آیر-	سر جابن کیمبیل
مسٹر کستور رنگا آین گر	مسٹر سی- وائی- چنتا منی-
سر فضل بھائی کریم بھائی-	مسٹر- ٹی اسمتھ
مسٹر ہاگ-	سردار سندر سنگھ مجیٹھیا
مسٹر ایم- ڈی- پی- ویب-	میجر سر عمر حیات خان
مسٹر من موہن داس رام جی-	سر گنگا دھر چٹنویس
مسٹر سیتا ناتھ رائے	مسٹر مدہولکر
مسٹر سرنیدر ناتھ بنرجی	مسٹر کری

مین یہ کہنا چاہتا ہون کہ بہت سے مفید مشورے اُس کمیٹی مین دیے گئے اور اُس باقاعدہ کمیٹی نے مجھکو کانفرنس کے روبرو عرض کرنے کی درخواست کی ہے کہ وہ جو کچھ اُنکے اختیار مین ہے- آیندہ قرضۂ جنگ کے کامیاب بنانے کا عہد و پیمان کرتے ہین: مجھے یقین ہے کہ اس کانفرنس کی بھی یہی راے ہوگی-

حضور والا وایسرائے ہند کی تقریر

یور ہائنس اور جنٹلمین!

اب ہم اپنے مشورون کے خاتمہ پر آپہونچے ہین۔ اور مین خیال کرتا ہون کہ آپ سب میرے ساتھ یہ کہین گے کہ ہم مین سے ہر ایک کا یہان آنا مفید ہوا اس نے ایک تجربہ اور احساس پیدا ہوا ہے تجربہ ایسا جو ہم مین سے کسی کو اب تک نہوا تھا اور احساس ایسا جو ہندوستان مین ابتک کبھی نہین پیدا ہوا تھا۔ ہندوستان کے جملہ اطراف و جوانب سے آپ لوگ یہان جمع ہوے ہین اور مجھے اُمید ہے کہ آپ لوگ ہر خیالی اور ہر امکانی گروہ و فرقہ کی قائم مقامی کرتے ہین آپ یہان تشریف لائے ہین آپ نے آپس مین مشورہ کیا اور موجودہ نازک حالت کے متعلق حالات معلوم کیے آپ نے بخوشی و رضامندی جزوی اختلافات کو برطرف کر دیا اور یہ خیال کرنے لگے کہ آپ اپنے بادشاہ سلطنت اور اپنے ملک کے لیے کیا خدمت کر سکتے ہین مجھے ایسی کانفرنس کی صدارت کرنے مین فخر حاصل ہوا ہے اور اب چونکہ آپ لوگ سب اپنے اپنے مکانون کو جا رہے ہین مین چاہتا ہون کہ ہز ہائنس مہاراجۂ الور کے وہ الفاظ یاد رکھین جو آپ نے ابھی فرمائے ہین۔ یعنی "آپ لوگون نے جو یہان طے کیا ہے اُس پر عمل ضرور کرین گے"۔ آپ لوگ اپنے اپنے صوبون کو چند روز کی محنت کے بعد جو یہان بسر کیے ہین اپنے ارادون مین مستحکم اور پرجوش ہو کر واپس جا رہے ہین مین جملہ اصحاب کا شکریہ ادا کرتا ہون جو ہندوستان سے

مختلف اطراف سے یہان مشورہ و غور کرنے کی غرض سے جمع ہوئے ہین اس کانفرنس مین ایک صوبہ کے سوا باقی سب صوبون کے قائم مقام موجود ہین - برہما گورنمنٹ کا صرف ایک نمایندہ ہے یعنی آنریبل مسٹر ہانگ باہ تو - اس صوبہ مین زیادہ دعوت نہ بھیجنے کی ذمہ داری مین اپنے سر لیتا ہون اسکا سبب یہ نہین تھا کہ مین برہما کی امداد کی پوری قدر نہین کرتا - اور نہ اسکا یہ سبب تھا کہ مجھکو اسکا علم نہ تھا کہ برہما کی یہ خواہش کہ ہندوستان کی اس تحریک عظیم مین ہر طرح شریک ہو اسکا یہ سبب تھا کہ مین ان تکلیفات سے بخوبی واقف تھا جو برہما سے سفر مین ہوتین اور یہ بھی مین نے خیال کیا کہ شاید قائم مقامان برہما اس جلسہ کے واسطے وقت پہ پہنچ بھی نہ سکتے - اس وجہ سے مین نے برہما کو قائم مقام بھیجنے کی خاص دعوت نہین دی تھین اس موقع پہ یہ کہنا چاہتا ہون کہ برہما نے سلطنت کے لیے گذشتہ زمانہ مین بڑے بڑے کار نمایان کیے ہین اور اس نے آدمی بھی دیے ہین اور روپیہ بھی دیا ہے الغرض جو کچھ برہما نے کیا ہے وہ اسپر بہت کچھ فخر و ناز کر سکتا ہے - مجھے پورا یقین ہے کہ وہ بہت جلد اور بھی فخر کرنے کے وجوہ حاصل کریگا -

اب مین رزولیوشنون کا ذکر کرتا ہون - پہلا رزولیوشن مین ہز مجسٹی شہنشاہ معظم کی خدمت مین حضور انور کے اس پیغام کے جواب مین جو مین نے کانفرنس کے روبرو نہایت افتخار کے ساتھ پرسون پڑھا تھا - بھیج چکا ہون - دوسرا رزولیوشن صاحب وزیر ہند کے ذریعہ سے [illegible] وزیر اعظم کی خدمت مین بھیجا جائیگا - مین نے اپنی افتتاحی تقریر مین کہا تھا کہ اسوقت دنیا کی نگاہین ہندوستان پہ ہین اور مجھے یقین تھا کہ ہم لوگ جو یہان جمع

ہوئے ہین اپنے فرائض مردانگی سے انجام دین گے مجھے کامل یقین ہے کہ جب کانفرنس کے یہ رزولیوشن برطانیہ عظمی کی نوآبادیون تک پہونچین گے تو کہا جائے گا کہ ہم نے اپنے فرائض مردانہ وار انجام دیے ہین اس امر سے بخوبی آگاہ ہون۔ مجھے ایک لمحہ کے لیے بھی یہ خیال نہین ہوتا کہ اس کانفرنس مین ایسے نمایندے بھی موجود ہین جو بعض اندرونی مسائل پر زور دینا چاہتے ہین اِن معاملات کے متعلق اُن اصحاب کو جو جوش ہے اُس کی مین پوری قدر کرتا ہون اور نہ اُن معاملات کی اہمیت کو کم سمجھتا ہون کہ جو وہ اصحاب اس کانفرنس کے روبرو پیش کرنا چاہتے تھے۔ مگر مین اُن کو یقین دلاتا ہون کہ جو عمل اختیار کیا گیا ہے اُس سے اُن کے دلی مقاصد کو ذرا بھی نقصان نہین پہونچے گا۔ جو لوگ اِن معاملات کو بہت زیادہ محسوس کرتے ہین اور جو آج یہان موجود ہین اُن سے جب یہ کہا گیا کہ اسوقت سلطنت کے مقاصد کے مقابلہ مین اور باتون کو تہ کر رکھیے اُن کو یہ کہنا چاہیے تھا "نہین! یہ بات مقدم ہے"

مین کہتا ہون کہ اس طرز عمل سے ہمدردی پیدا ہوتی جس کا وقت مناسب ہین عمدہ نتیجہ نکلتا اس سے یہ فائدہ ہوا کہ کمیٹیون کے ذریعہ سے ہم آپ لوگون کو اپنے اعتبار مین لے سکے اور بصیغۂ رازداری یہ بتلا سکے کہ فوجی بھرتی کے معاملہ مین ہم نے کیا کام کیا ہے اور جو واقعات ہمارے پاس تھے اُن کو پیش کرکے تبلا دیا کہ چند باتون کے کرنے مین گورنمنٹ ہند کو کیا مشکلات پیش آئین اور کس واسطے ہم نے اُن لوگون سے اصرار کیا کہ اسپیشل کمیٹی مین چند امور پیش نہ ہون مسٹر ... ان کا بھی ایک ... جملہ ہے

اور مجھے یقین ہے کہ جو صاحب اُن کمیٹیوں کے شریک تھے وہ اس قابل ہو کر واپس جاتے ہین کہ وہ اپنے وطن سے بھی جب وہان پہونچین ہماری مدد کرسکین مین خیال کرتا ہون کہ مسٹر آیرن سائڈ نے اپنی تقریر مین ظاہر کیا ہے کہ اُن کو یہان اپنے خیالات کے اظہار کا کم موقع مل سکا ہے - اگر بدقسمتی سے یہ سچ ہے تو مین اُن کو یقین دلاتا ہون کہ ایک ایسے مجمع مین جہان کمیٹیان بنانا پڑتی ہین بعض دفعہ ایسا ہوجاتا ہے کہ بعض بعض اصحاب کو موقع نہین ملتا - اگر ایسا ہوا ہے تو مجھے افسوس ہے اور مین امید کرتا ہون کہ جب مسٹر آیرن سائڈ واپس بنگال پہونچین گے تو وہ جوش اور روا داری کے ساتھ جس کے واسطے اُن کی خاص شہرت ہے ہمارا نیشنل کمیٹی کے کام مین حصّہ لین گے اور صوبۂ بنگال مین آپ سے خاطر خواہ مدد ملے گی -

ایک اور صورت ہے جس مین یہ کانفرنس بہت مفید ثابت ہوئی ہوگی - اپنی افتتاحی تقریر مین ایک یا دو مہینے گذرے شہنشاہی مجلس واضع قوانین مین مین نے معزز ممبران سے یہ درخواست کی تھی کہ جب وہ اپنے وطن ہاے مالوف کو واپس جائین تو اس بات کی کوشش کرین کہ لوگون کی اُن مشکلات اور تکلیفات کی نسبت جو موجودہ زمانہ مین ناگزیر ہین سمجھائین جیسا کہ اکثر ممبر صاحبان واقف ہین ریلوے کے متعلق ہمکو بڑی دقتین ہین - یہ تکلیفین سفر کرنے والے اشخاص کو زیادہ محسوس ہوتی ہین - مین یقین کرتا ہون یہ واقعہ ہے مین بغیر کسی کتاب کے دیکھے ہوے کہہ رہا ہون کہ گذشتہ سال مین فی مہینہ دس لاکھ میل ریل گاڑیون مین کمی ہوگئی -

اے صاحبان جب آپ یہان سے جائین تو اُن لوگون سے جو اصلی حالات سے واقف نہین ہین کہہ دیجیے کہ کیون آجکل ایسی بدنظمی ہے بدانتظامی ہے اور اس چھوٹی سی تکلیف سے جو کہ وہ آجکل برداشت کر رہے ہین سرکار کو قدرے قلیل مدد دے رہے ہین۔ مجھے یقین ہے کہ ہمکو لوگون کی اعانت اور شرکت حاصل کرنے کے واسطے صرف اسی بات کی ضرورت ہے کہ اُن سے اصلی معاملات کہدیے جائین۔ لیکن سرکاری طور پر یہ کام ہونا ناممکن ہے یہ کام آپ صاحبان جو کہ غیر ملازم سرکار ہین اور جو رعایا کو بہت کچھ سمجھا سکتے ہین آپ ہی کے کرنے کا ہے۔ایک اور معاملہ ہے جسمین مجھے یقیناً امداد ملے گی۔ اس کانفرنس مین کسی کمیٹی کے ذریعہ سے مالی مسئلہ کی نسبت ہم نے کوئی فیصلہ نہین کیا مجھکو شہنشاہی مجلس وضعان قانون کے مرتبہ کا بڑا خیال ہے مسئلۂ مالی لازمی طور پر ایسا ہے جس مین ہمکو ممبرانِ مجلس واضع قانون کے مشورہ اور رضامندی کی ضرورت ہوتی ہے۔ ممبران نے جو بے ضابطہ طور پر جلسہ منعقد کیا اُسکے ذریعہ سے ہمنے چند ممبران کو اپنی مالی کوششون کے حالات سے آگاہ کر دیا ہے۔ لیکن یہ میری فیصلہ شدہ رائے ہے کہ اس معاملہ کا پورے طور پر مجلس واضع قانون ہی مین مباحثہ ہونا چاہیے۔ ماہ ستمبر مین ہم اس حالت کو ہون گے اور مجھے امید و یقین ہے کہ مجلس واضع قانون مین معاملات کا بخوبی مباحثہ کر سکین گے۔ کوئی مد ایسی نہین ہے جس مین ہندوستان یا گورنمنٹ ہندوستان برطانیۂ اعظم کے ارشاد کی تعمیل کرنے مین قاصر رہے۔ خواہ وہ ارشاد آدمیون کے لئے ہو خواہ سامان جنگ کے لیے ہو خواہ روپیہ کے لیے۔ مجھے بھروسہ ہے

کہ یہ تمام ہندوستان کی خواہش ہوگی کہ دیکھین ہم لوگ مالی امداد کے معاملہ مین جو کہ لازمی طور پر شہنشاہی مجلس واضع قوانین سے تعلق رکھتی ہے کیا دیسکتے ہین - یہ کانفرنس بینظیر ہے بسلیے کہ یہان نہ صرف مختلف صوبہ جات کے قائم مقام جمع ہوئے ہین بلکہ اسقدر والیان مُلک - مین سمجھتا ہون کہ انکی تعداد ۱۵ ہے دیسی ریاستون سے تشریف لائے ہین - یہ ملک معظم شہنشاہی کانفرنس تھی - اور اس واسطے لازم تھا کہ والیانِ ملک بھی اس مین شامل کیے جائین - معاملات شہنشاہی مین اُنکے مقاصد بعینہ ہندوستان سے جداگانہ نہین ہین - وہ ہندوستان اور سلطنت ہند سے متحد ہین اور اُن کی شرکت سے ہم لوگون کو فوائد عظیم حاصل ہوے - کل رزولیوشنون مین جو اس کانفرنس مین پاس ہوئے اُن مین والیانِ ملک کی اور کل مُلک کی دلی شرکت شامل تھی - لیکن قبل اسکے کہ یہ کانفرنس ختم ہو مین مطلع کرتا ہون کہ والیان مُلک نے جو یہان تشریف فرما ہین مجھ سے خواہش کی ہے کہ ایک رزولیوشن حضور ملکِ معظم کی خدمت مین اُن کی طرف سے روانہ کیا جائے -

اُن والیانِ مُلک نے جن کو دعوت شرکت دی گئی ہے ۲۸ اپریل ۱۹۱۸ء کو ایک بیضابطہ جلسہ مین یہ طے کیا کہ حضور والیسرائے کے ذریعہ سے اعلیٰ حضرت ملک معظم کی خدمت مین اُنکی مستقل وفاداری اور عقیدت مندی کا از سر نو اظہار یقین کیا جائے - اور یہ التماس کیا جائے کہ والیان مُلک اپنی پوری قابلیت اور امکانی وسائل کے ساتھ اختتام جنگ تک بے کم وکاست کوشش کرنے کے واسطے مستحکم ارادہ رکھتے ہین جب سے کہ وزیر اعظم کا پیغام میرے پاس موصول ہوا اور مین نے اُس کا جواب بھیجا والیان ملک سلطنت کے حصول مقصد کے واسطے پوری امداد

دے رہے ہین - آدمیون اور روپیہ کے عطیے برابر بھیج رہے ہین مین اُن مین سے چند جنکا ابھی اعلان نہین ہوا ہے اور جن مین سے بعض اُن والیانِ ملک سے ہین جو آج یہان تشریف فرما ہین آپ کو بتلانا چاہتا ہون -

مہاراجہ صاحب گیکوار ۱۵ لاکھ

مہاراجہ صاحب گوالیار	۱۵ لاکھ سالانہ تا اختتام جنگ	مہاراجہ صاحب کچھ	۱ لاکھ سالانہ تا اختتام جنگ
مہاراجہ صاحب کشمیر	۵ لاکھ	مہاراجہ صاحب الور	ایک لاکھ
مہاراجہ صاحب جے پور	۵ لاکھ	مہاراجہ صاحب نونگر	تین لاکھ سالانہ تا اختتام جنگ

مین اُن والیان ملک کا جو یہان تشریف لائے ہین تہ دل سے شکریہ ادا کرتا ہون اُنکی تشریف آوری سے کانفرنس کی رونق مین اضافہ ہوگیا اور ظاہر ہوگیا کہ ہم لوگ اس وقت جبکہ شہنشاہی معاملات معرض خطر مین ہین ہندوستانی ریاستون اور برٹش انڈیا مین کوئی اصلی فرق نہین سمجھتے - اور اب مجھے آپ سے صرف خدا حافظ کہنا ہے مین آپ سب صاحبان کی شرکت کا تہ دل سے شکریہ ادا کرتا ہون اور شہنشاہ معظم کی طرف سے اُن رزولیوشنون کے واسطے جو آپ نے پاس کیے ہین شکر گذار ہون - مجھے اعتماد ہے کہ آپ اپنی امیدون مین مضبوط مستحکم اور پُر جوش اور اپنے ارادون مین مستحکم اپنے صوبون کو واپس جائین گے اور جہان تک آپ کی طاقت مین ہے اپنے شہنشاہ اور اُس کی سلطنت کی بہبودی اور عزت کی حفاظت کے لیے عزم بالجزم کے ساتھ کام کرین گے -

آنریبل مسٹر ایم - اے - جناح

یور ایکسیلنسی - ہائینس و شرفا! قبل اسکے کہ یہ کانفرنس منتشر ہو میرے چند احباب نے مجھ سے خواہش کی کہ مین حضور والا کے شکریہ کا ووٹ تجویز کرون کیونکہ آپ نے یہ کانفرنس منعقد فرمائی۔

مجھے یہ عرض کرنے کی ضرورت نہین ہے کہ یہ میرے واسطے ایک بڑی خوشی اور عزت کا موقع ہے۔ ہم سب جانتے ہین کہ یہ کانفرنس بے نظیر ہے و بے مثال ہے۔

برٹش انڈیا کی تواریخ مین آجتک ایسی کانفرنس کبھی منعقد نہین ہوئی کانفرنس کے پریسیڈنٹ نے ہم سے ارشاد کیا ہے کہ ہم موجودہ پرخطر حالت کو اور اُس نازک زمانہ کو جو ہم پر گذر رہا ہے بخوبی محسوس کرلین مجھے یقین ہے کہ مین جملہ حاضرین کی رائے کا اظہار کر رہا ہون جب مین یہ عرض کرتا ہون کہ ہم لوگ یہان پر مستقل ارادہ کرکے آئے تھے کہ ہر طور سے گورنمنٹ کی مدد کرین گے اور ایسی تجویزین اختیار کرین گے کہ جن سے نہ صرف ہندوستان کی بلکہ تمام سلطنت کی حفاظت متصور ہو۔ مجھے یقین ہے کہ اس کانفرنس مین کوئی شخص ایسا نہین ہے کہ جو اپنے مادر ملکی اور اپنے مسکن اور وطن کی حفاظت کے لیے ہر ایک قربانی کو تیار نہو۔ ہم نے آپس مین مشورہ کیا کمیٹی مین تجویزین پیش کی گئین وہ رزولیوشن بھی شامل تھا جس کا ذکر حضور والا نے فرمایا ہے اور جس کو غیر متعلق سمجھ کرنا منظور فرمادیا ہے۔ لیکن مین حضور کو یقین دلاتا ہون کہ

ہم نے ایسا صرف اس وجہ سے کیا جس سے کہ ہم گورنمنٹ کو اطمینان دلائین کہ ہم آپ کے مقاصد مین بدل وجان تعمیل ارشاد کے لیے تیار ہین۔ اور ہماری دلی آرزو ہے کہ ہم دل وجان سے تعمیل تمنا کرین۔ اگر وہ تجاویز جو کہ ہمارے دوست مسٹر کھاپرڈے کے رزولیوشن مین مشتمل تھین قبول کی جاتین اور اُن پر پورے طور سے غور کیا جاتا تو حضور کے دلی مقصد کے حصول مین آسانی ہوجاتی۔ آپ ہم کو موجودہ حالت کے مقابلہ مین آیندہ ہاتھ بٹانے کا زیادہ موقع دین گے۔ مین بھی اُن مین سے ایک ہون جن کا ذکر حضور والا نے فرمایا ہے مین نے اندرونی تنازعات مین بڑی دلچسپی لی ہے۔ حضور والا بہ ایمان پر بحیثیت قائم مقام انگلستان مختار ہین۔

سلطنت کو کبھی ایسے تنازعون آزمائشون وخطرون کا مقابلہ نہین کرنا پڑا تھا۔ جیسا کہ تین سال سے ہو رہا ہے۔ مین حضور والا سے بحیثیت قائم مقام شہنشاہ معظم کے درخواست کرتا ہون کہ آپ ہماری گذارش کی سماعت فرمائیے اور ہماری جائز اور مناسب توقعات سے ہمدردی کیجیے۔ مجھ کو یقین ہے کہ ہر ایک ہندوستانی کو خواہ وہ اس کمرہ مین موجود ہو یا اسکے باہر ہو محسوس کرادیا جائے کہ وہ سلطنت کا جزو ہے اور بادشاہ کا یکسان رعایا ہے۔ اور یہ کہ اُس آزادی سے جو کہ یورپین رعایا برطانیہ کو حاصل ہے محروم نہ کیا جائے گا۔ مین آپ سے یہ کہہ سکتا ہون کہ ایسی حالت مین کوئی بھی ہندوستانی ایسا نہوگا جو اپنے خون کا آخری قطرہ اور اپنے آخری دم سے اپنے مادری مُلک اور سلطنت کے واسطے قربانی کے لیے تیار نہو۔ بذات خاص مین اس کانفرنس کا تہ دل سے خیر مقدم کرتا ہون۔ ممکن ہے کہ ہم نے زیادہ حاصل نہ کیا ہو جب بھی مین قیام کانفرنس کے خیال کا خیر مقدم کرتا ہون۔ مجھ کو ہز ہائینس مہاراجہ صاحب الور سے پورا

اتفاق ہے کہ والیانِ ریاست کے مقاصد ہم سے جداگانہ نہین ہین۔ ممکن ہے کہ فرمانروایان ملک کو اپنے اندرونی معاملات دیکھنے ہون اور اُن کو ہمارے اندرونی معاملات سے تعلق نہ ہو اور ہم کو ہندوستانی ریاستون کے معاملات سے سروکار نہو۔ لیکن ہم سب ہندوستانی ہین اور ہم کو اپنا ملک پیارا ہے۔ مین اس تجویز کو سچے دل سے پسند کرتا ہون کہ ہم سب اس نازک موقع پر اُن ہیچ اندرونی اختلافات کو بالاے طاق رکھدین۔ مین اپنے یورپین دوستون کا بھی شکریہ ادا کرتا ہون۔ جیساکہ مسٹر آیرن سائڈ نے فرمایا کہ وہ ہمکو لفظ دوست کے لقب سے ایڈریس کرنا چاہتے ہین اور مین یقین کرتا ہون کہ مسٹر آیرن سائڈ اور اُن کی معزز جماعت جس کے وہ قائم مقام ہین۔ ہم کو اُس نظر سے دیکھین گے جس سے ہم اُن کو دیکھتے ہین۔ اب مین اس کانفرنس کو زیادہ روکنا نہین چاہتا اور مجھے یقین ہے کہ مین اس کانفرنس کے جذبات کو پورے طور پر ظاہر کرتا ہون۔ جب کہ مین یہ عرض کرتا ہون کہ دلی ووٹ شکریہ کا حضور ویسراے کے لیے پاس کیا جائے۔

اس کے بعد جلسہ برخاست ہوا

ضمیمۂ اوّل

کارروائی کانفرنس جنگ جو کہ دہلی مین بتاریخ ۲۷-و ۲۹ اپریل ۱۹۱۸ء منعقد ہوئی

مندرجۂ ذیل کمیونیک جسمین کہ کانفرنس کے اغراض کا اظہار کیا گیا ہے بتاریخ ۱۸ اپریل ۱۹۱۸ء شائع کیا گیا

کمیونیک

بحوالہ خط و کتابت کہ بذریعۂ تار جو درمیان حضور ویسرائے و وزیر اعظم کے ہوئے حضور والیسرائے نے فیصلہ کیا کہ تمام ہندوستان کے قائم مقامان کی ایک کانفرنس بمقام دہلی بتاریخ ۲۷-اپریل ۱۹۱۸ء منعقد کی جائے حضور موصوف نے بعض والیان ملک ونیز اپنے لیجسلیٹو کاونسل کے جملہ غیر سرکاری ممبران کو مدعو کیا اور گورنمنٹ صوبجات سے بھی استدعا کی ہے کہ ایسے ڈیلیگیٹ جو ہر قسم کی رایون کے قائم مقام ہون کانفرنس کے لیے بھیجین ہر فرقہ کی شرکت حاصل کی جائے۔ اور ہمدردی اور اتفاق کا جوش پھیل جائے اولاً تمام خانگی تنازعات و پولیٹکل و مذہبی اختلافات اس نازک موقع پر بالائے طاق رکھدیے جائیں ثانیاً ہر فرقہ کی نہایت سرگرمی اور جوش کے ساتھ اُن ذرائع کے پورا کرنے مین کہ جو جنگ کو کامیابی کے ساتھ جاری رکھنے کے واسطے ضروری ہون مدد حاصل کی جائے۔ خصوصاً بھرتی سپاہیان اور ہندوستان کے ذرائع کے ترقی دینے مین۔

تا لشا اُن تکلیفات کو جو فتح و ظفر کے حاصل کرنے کے لیے ضروری ہوں بخندہ پیشانی برداشت کی جائے۔

حضور وائسرائے نے گورنمنٹوں کے افسران اعلی کو تحریر فرمایا کہ وہ بھی مجوزہ میٹنگ کے نمونہ پر اپنے صوبوں میں ۲۷۔اپریل کے بعد جتنا جلد ممکن ہو ایسے جلسے منعقد کریں تا کہ اُن رزولیوشنوں کا جو کہ متذکرہ بالا مقاصد سے تعلق رکھتے ہوں اور دہلی کی کانفرنس میں پاس ہو کر شائع کیے جائیں عملدرآمد کیا جائے۔

ضمیمۂ دوم

ترتیب کانفرنس

(صدر انجمن) حضور والیسرائے ہند

(سرکاری ممبران)

ہز ایکسیلنسی کمانڈر انچیف	آنریبل سر شنکرن نایر نائٹ سی۔آئی۔ای۔
آنریبل سر ولیم میئر کے۔سی۔ایس۔آئی۔ کے۔سی۔آئی۔ای۔	آنریبل سر جارج لونڈس۔کے سی۔ایس۔آئی۔ کے۔سی۔
آنریبل سر کلاڈ ہل۔کے۔سی۔ایس۔آئی۔ سی۔آئی۔ای۔	آنریبل سر جارج بارنس۔کے۔سی۔بی۔
	آنریبل سر ولیم ونسینٹ نائٹ۔

والیان ریاست

ہز ہائینس	مہاراجہ الور
ہز ہائینس مہاراجہ گیکواڑ آف بڑودہ	ہز ہائینس مہاراجہ کوچ بہار
ہز ہائینس بیگم بھوپال	ہز ہائینس مہاراؤ کچھ
ہز ہائینس مہاراجہ بیکانیر	ہز ہائینس مہاراج رانا دھولپور

ہز ہائینس مہاراجہ گوالیار
ہز ہائینس مہاراجہ اندور
ہز ہائینس مہاراجہ جے پور
ہز ہائینس مہاراجہ کپورتھلا
ہز ہائینس مہاراجہ کشمیر
ہز ہائینس مہاراجہ کولھاپور
ہز ہائینس مہاراجہ جام صاحب نانونگر
ہز ہائینس مہاراجہ پٹیالہ

ممبران امپیریل لیجسلیٹو کاونسل

دی آنریبل راؤ بہادر بی۔این۔شرما۔
دی آنریبل مسٹر سری نواس شاستری۔
دی آنریبل مسٹر۔وی۔جے۔ٹیل
دی آنریبل بابو سریندر ناتھ بنرجی۔
دی آنریبل رائے سیتا ناتھ رائے بہادر
دی آنریبل پنڈت مدن موہن مالویہ
دی آنریبل ڈاکٹر تیج بہادر سپرو۔
دی آنریبل سردار بہادر سردار سندر سنگھ مجیٹھیا
دی آنریبل مانگ باہ لوٹسی۔آئی۔ای۔کے ایس۔ایم۔
دی آنریبل رائے بہادر کرشن سہائے۔
دی آنریبل مسٹر کلینی کمار چندا
دی آنریبل مسٹر گنیس سری کرشن کھاپرڈے۔
دی آنریبل مسٹر کے۔دی۔رنگ سوامی آینگر
دی آنریبل راجہ سر رام پال سنگھ۔کے۔سی آئی۔ای
دی آنریبل راجہ جیندر نرائن بھنجادیو۔آف کنکہ
دی آنریبل رائے بہادر کشن دت منگل
دی آنریبل میر اسد علیخان خان بہادر
دی آنریبل مسٹر۔ایم۔اے۔جناح۔
دی آنریبل مسٹر عبدالرحیم۔
دی آنریبل نواب سید نواب علی چودھری خان بہادر

دی آنریبل راجہ سر محمد علی محمد خان۔ کے سی آئی ۔ ای ۔ محمود آباد۔
دی آنریبل مسٹر مظہر الحق۔
دی آنریبل مسٹر ایم۔ این۔ ہاگ۔
دی آنریبل سر فضل بھائی کریم بھائی۔
دی آنریبل خان بہادر میاں محمد شفیع۔ سی۔ آئی ۔ ای۔

دی آنریبل خان ذوالفقار علی خان۔ سی ایس ۔ آئی
دی آنریبل صوبہ دار میجر و آنریری کپتان عجب خان
دی آنریبل سردار بہادر آئی ۔ او۔ ایم۔
دی آنریبل سر جی ایم چٹنویس۔

قائم مقامان صوبہ جات

مدراس

دی آنریبل مسٹر راجہ گوپال چرائر۔
پرنس آرکاٹ۔
سر سیوا سوامی آیر۔
راجہ آف بوبلی۔
ڈاکٹر ٹی ایم نائر۔
مسٹر پی رام رائن آینگر۔

مسٹر سی۔ پی رام سوامی آئر
سر برنارڈ ہنٹر۔
مسٹر کستوری رنگا اینگر۔
دی آنریبل مسٹر ایچ۔ ایف۔ ڈبلیو گلمین۔
سی۔ ایس۔ آئی۔ قائم مقام پراونشل رنگروٹنگ بورڈ

(بمبئی)

دی آنریبل سر ابراہیم رحمت اللہ

بسر دوراب ٹاٹا

سرنارائن چندر وارکر۔
آنریبل مسٹر آر۔ پی پرانجپئی۔
آنریبل مسٹر غلام حسین ہدایت اللہ
آنریبل مسٹر منموہن داس رامجی

آنریبل مسٹر ایم۔ کے۔ گاندھی۔
آنریبل مسٹر ایم۔ ڈی۔ پی۔ دیب۔
دی آنریبل مسٹر پی۔ آر کیڈل سی۔ آئی۔ ای
قائم مقام پراونشل رنگروٹنگ بورڈ

(بنگال)

دی آنریبل سرستیندر رسنہا
نواب بہادر مرشد آباد۔
راجہ بہادر ساشی اچارجی چودھری میمن سنگھ۔
سرراجیندر ناتھ مکرجی۔
مسٹر پایم کیش چکرورتی۔

بابو امبکا چرن معظمدار
بابو انند چندر راے۔
مسٹر ڈبلیو۔ اے۔ کرم۔
ڈاکٹر ایس۔ کے ملک قائم مقام پراونشل
رنگروٹنگ بورڈ

(ممالک متحدہ)

دی آنریبل راجہ جہانگیر آباد

کنور صاحب بنارس۔
دی آنریبل سی وائے چنتامنی
دی آنریبل پنڈت جگت نراین
دی آنریبل لالہ جانکی پرشاد
دی آنریبل نواب عبدالمجید سی۔ آئی۔ ای

دی آنریبل سید وزیر حسن
دی آنریبل بابو موتی چند سی۔ آئی۔ ای۔
مسٹر ٹی اسمتھ
سرجان کیمبل۔ کے سی۔ ایس۔ ای سی۔ آئی۔
ای۔ قائم مقام پراونشل رنگروٹنگ بورڈ

(پنجاب)

راجہ دلجیت سنگھ

راجہ نریندر ناتھ	دی آنریبل مولوی رحیم بخش
دی آنریبل سردار گجن سنگھ	دی آنریبل مسٹر کری
دی آنریبل چودھری لال چند	میجر سر عمر حیات خان قائم مقام پراونشیل رنگروٹنگ بورڈ
دی آنریبل خان بہادر فضل حسین	

بہار و اڑیسہ

مہاراجہ صاحب دربھنگہ۔ حاضر نہ ہو سکے

سید حسن امام	دی آنریبل مسٹر ڈبلو۔اے آیرین سائڈ
مسٹر مادھو سودن داس سی۔آئی۔ای	دی آنریبل مہاراجہ بہادر ڈمراؤن
دی آنریبل خان بہادر خواجہ محمد نور۔	مسٹر ای۔ایل۔ایل ہیمنڈ آئی۔سی۔ایس۔
دی آنریبل رائے بہادر پورنیدو نرائن سنہا	قائم مقام پراونشل رنگروٹنگ بورڈ

سینٹرل پراونس

زمیندار کبھی

راؤ بہادر کے۔جی۔ دا ملی۔	مسٹر آر این مدھولکر سی۔آئی۔ای۔
ڈاکٹر منجی	لفٹننٹ کرنیل کراسویٹ قائم مقام پراونشیل رنگروٹنگ بورڈ
رائے صاحب متھرا پرشاد	

آسام

دی آنریبل مسٹر ہک مین

دی آنریبل رائے بہادر نالنی کانت رائے دستی دار

دی آنریبل خان بہادر سید عبدالمجید۔

دی آنریبل مسٹر راجیندر نرائن چودھری

دی آنریبل مسٹر بھوپیندر نرائن چودھری

سرحدی مغربی و شمالی

مسٹر سعدالدین۔

مسٹر ایس آئی پیرین قائم مقام پراونشل ریگروٹنگ بورڈ

دہلی

دی آنریبل مسٹر ڈبلیو ایم ہیلی سی۔ایس۔آئی سی۔آئی۔ای

رائے صاحب پیارے لال

خان بہادر پیرزادہ محمد حسین۔

تجربہ کار مشیر

سر ٹامس ہالینڈ کے سی آئی ای۔ پریسیڈنٹ انڈین میونیشن بورڈ

لفٹنٹ جنرل ایچ۔ ہڈسن سی۔بی۔سی۔آئی۔ای۔ ایڈجوٹنٹ جنرل۔

سرکاری حکام جو حاضر تھے

مسٹر آر۔ای۔ ہالینڈ۔ سی۔آئی۔ای۔ آئی سی ایس۔ قائم مقام سکرٹری فارن و پولیٹکل ڈیپارٹمنٹ

کپتان فیلنگ سکرٹری سینٹرل ریگروٹنگ بورڈ

مسٹر ٹینینٹ سادن آئی سی۔ایس ایڈیشنل انڈر سکرٹری ہوم ڈیپارٹمنٹ

ضمیمہ سوم

(فوجی بھرتی کی سب کمیٹی کی رپورٹ)

جو سب کمیٹی کہ کانفرنس نے فوجی طاقت کے مسئلہ پر غور کرنے کے لیے اور ایسی تجاویز پیش کرنے کو جن کے ذریعہ سے بہ عمدگی فوجی نقل و حرکت ہو سکے مقرر کی تھی حسب ذیل رپورٹ پیش کرتی ہے:-

سب کمیٹی نے اس بات پر لحاظ کرتے ہوے کہ اُنکے سپرد صرف اُن تجاویز پر غور کرنا جنکے ذریعہ سے فوراً فوجی بھرتی مین ترقی ہو سکے اپنی رپورٹ سے اُن چند امور کو جن کا تعلق اُن کے خیال مین موجودہ پیش نظر مقاصد سے بعید تھا خارج کر دیا ہے۔

پراونشیل رنگروٹنگ بورڈ کے جو ممبران حاضر تھے اُنھون نے بہت عمدہ عملی تجاویز پیش کین جن کا تعلق انتظام بھرتی کی مختلف صورتون سے تھا۔ مثلاً انتظام و اضافہ انڈین ڈیفنس فورس۔ ہندوستانی سپاہیون کے خاندان کا الاؤنس بھرتی کرنے مین۔ اداے انعام کا طریقہ اور عملۂ بھرتی مین اضافہ۔

سب کمیٹی نے اِن امور کو مزید لحاظ کے لیے سنٹرل رنگروٹنگ بورڈ و ایڈجوٹینٹ جنرل کی خدمت مین بھیجا ہے سب کمیٹی ذیل کے رزولیوشن اور سفارشین کانفرنس کے روبرو پیش کرنا چاہتی ہے:

• یہ کمیٹی سفارش کرتی ہے کہ کانفرنس شہنشاہ معظم کے شفقت آمیز پیغام کا جس کی پُرجوش

اور فوری تعمیل کے لیے ہندوستان تیار ہے مناسب طور پر شکریہ ادا کرے۔

یہ کمیٹی گورنمنٹ ہند دلی تائید کرتی ہے کہ اُس نے سال حال مین از خود بھرتی مین بہت اضافہ کیا۔ بھرتی کے معاملہ مین ہندوستان کی کوشش برضامندی ہونی چاہیے اور ابھی اس کی ضرورت نہین ہے کہ جبریہ بھرتی کے سوال پر غور کیا جائے۔

یہ کمیٹی اس بات کو گورنمنٹ کے ذہن نشین کرانا چاہتی ہے کہ ہندوستانیون کو کافی تعداد مین شاہی کمیشن عطا کیا جانا ضروری ہے۔ اور توضیحاً زور دیتی ہے کہ ایسی کمیشنون کے حاصل کنندگان کی تعلیم کے لیے تدابیر عمل مین لائی جائین۔

یہ کمیٹی سفارش کرتی ہے کہ ہندوستانی سپاہیون کی تنخواہ مین کافی اضافہ کے سوال پر بلاتوقف گورنمنٹ کی توجہ مبذول کرائی جائے۔

یہ کمیٹی چاہتی ہے کہ مختلف صوبجات مین حسب ذیل کمیٹیون کے قائم کرنے اور ترقی دینے کے سوال پر گورنمنٹ عنایت آمیز غور فرمائے۔

اوّل کمیٹی اشاعت۔

دوسری کمیٹی ملازمت

اسمائے ممبران سب کمیٹی فوجی طاقت

۱۔ ہز ایکسلنسی دی کمانڈر انچیف صدر نشین۔

۲۔ ہز ہائنیس دی مہاراجہ آف کشمیر	۴۔ ہز ہائنیس دی مہاراجہ آف پٹیالہ
۳۔ ہز ہائنیس دی مہاراجہ آف بیکانیر	۵۔ آنریبل سر ولیم میئر۔

۶- آنریبل ولیم ونسینٹ
۷- لفٹننٹ جنرل جے ہڈسن
۸- آنریبل مسٹر گل مین۔
۹- مسٹر آر ای ہولینڈ
۱۰- راجہ بوبلی۔
۱۱- مسٹر سی۔ بی راماسوامی آئیر۔
۱۲- پرنس آف آرکٹ۔
۱۳- ڈاکٹر ٹی ایم نائر
۱۴- آنریبل مسٹر ایم اے جناح۔
۱۵- آنریبل مسٹر آر۔ بی پرانجپئی
۱۶- آنریبل مسٹر وی۔ جے پٹیل
۱۷- آنریبل مسٹر ایم۔ این۔ ہاگ
۱۸- آنریبل مسٹر بی۔ آر کیڈل
۱۹- ڈاکٹر ایس کے ملک
۲۰- آنریبل بابو سریندرناتھ بنرجی
۲۱- مسٹر ڈبلیو۔ ای۔ کرم۔
۲۲ مسٹر بی چکرورتی۔
۲۳- نواب سید نواب علی چودھری
۲۴ آنریبل سر جان کیمبل۔
۲۵ آنریبل پنڈت ایم۔ ایم مالویہ
۲۶ آنریبل بابو موتی چند
۲۷ آنریبل نواب عبدالمجید
۲۸ سردار گجن سنگھ۔
۲۹ آنریبل چودھری لال چند
۳۰- آنریبل فضل حسین۔
۳۱- میجر سر عمر حیات
۳۲- آنریبل میاں محمد شفیع
۳۳- آنریبل کپتان عجب خان
۳۴- مہاراجہ بہادر ڈمراؤن۔
۳۵- مسٹر۔ ای۔ ایل۔ ایل۔ ہامند
۳۶- مسٹر حسن امام
۳۷- راجہ کنکہ۔
۳۸- آنریبل مسٹر جی۔ ایس کھاپرڈے
۳۹- آنریبل سر جی ایم چٹنویس
۴۰- آنریبل مسٹر بی۔ ڈی۔ شکل
۴۱- ڈاکٹر منجی
۴۲- آنریبل مسٹر کے۔ کے۔ چندا۔
۴۳- کپتان فیلنگ سکریٹری

ذرائع کے سب کمیٹی کی رپورٹ

سب کمیٹی جس کو کہ کانفرنس نے ہندوستان کے ذرائع پیداوار زیر مدات گولہ بارود وسائل آمد و رفت و سامان خوراک غور کرنے کے واسطے مقرر کیا تھا - بالاتفاق مندرجہ ذیل رپورٹ پیش کرتی ہے :-

اوّل اُن کی یہ رائے ہے کہ اگر گورنمنٹ ہند و گورنمنٹ صوبجات و عام رعایا ہر امکانی طریقہ سے کفایت شعاری عمل مین لائین تو اُس سے لڑائی کے جاری رکھنے مین بہت قابلِ قدر مدد مل سکتی ہے۔ سب کمیٹی کو یقین کرنے کے وجوہ ہین - اس نازک موقع پر ہندوستان اور برہما کے تمام فرقے گورنمنٹ کے مشورہ کو لینا پسند کرین گے - کہ وہ کن بہترین اور یقینی طریقون سے جہان کہین ممکن ہو کل سامان کی جو کہ گورنمنٹ کے محکمون کے قبضون مین ہو یا خانگی اشخاص کے اور جس کی لڑائی کے جاری رکھنے اور اخیری فتح کے واسطے ضرورت ہو نگرانی اور انتظام ہو سکے مختلف جوانب مین کفایت شعاری ہو سکتی ہے -

اوّل تو جس مقام مین جو چیز پیدا ہوتی ہے حتی الامکان وہی استعمال کی جائے اس طریقہ سے ریلوے پر فضول سامان کی آمد و رفت کا بار کم ہو جائے گا -

یہ کمیٹی خاص کر خیال کرتی ہے کہ مقامی گورنمنٹون کو مشورہ دیا جائے کہ جہانتک ممکن ہو پبلک ورکس کے اخراجات مین تخفیف کی جائے - اور جدید عمارت جن کی اشد ضرورت نہ ہو اُن کی

تعمیر ملتوی کردی جائے۔اور جہان تک ہوسکے عمارتون کے بنانے مین مقامی سامان استعمال کیا جائے۔اس غرض سے سب کمیٹی یہ مشورہ دینا چاہتی ہے کہ اولاً کانفرنس حسب ذیل رزولیوشنوں کو منظور کرے۔

رزولیوشن اوّل

(الف) یہ کانفرنس سفارش کرتی ہے۔کہ صوبون مین اور ریاستون مین جہان ضرورت ہو کمیٹیان قائم کی جائین۔اول الذکر مین غیر سرکاری رائے کے کافی نمایندے ہون بلکہ گورنمنٹ کے محکمون کے مشورہ سے رعایا کی جہانتک ممکن ہو اپنی خانگی ضروریات کے واسطے مقامی پیداوار کے استعمال مین حوصلہ افزائی کرین۔

ریلوے باربرداری کو غیر ضروری مطالبہ نیز یہ کہ کمیٹیان ڈائرکٹران سول سپلائز کو اس امر مین مشورہ دین کہ کن ضلعون کی خاص ضروریات کیا ہین اور کون اشیا ہین جن کو بذریعہ ریل بھیجنے مین ترجیح دینی چاہیے۔

(ب) اس غرض سے کہ پبلک کی سخت مشکلات مین کمی ہو اور ریلون پر بہت بڑا بار ہونے کی وجہ سے تجارت درہم وبرہم نہو جائے یہ کانفرنس سفارش کرتی ہے کہ جتنی جلد ممکن ہوسکے گورنمنٹ کو ایسی تدبیرین عمل مین لانی چاہیئین کہ وہ کشتیان اندرونی باربرداری کے لیے اور بادبانی جہاز بحری کام کے لیے ونیز حتی الامکان دخانی جہاز خود بنوائے یا عطیہ زر نقد یا امداعات دے کر خانگی ذرائع سے تیار کرائے۔

ثانیاً اور اس مقصد کو مد نظر رکھتے ہوے سب کمیٹی نے یہ رائے قائم کی ہے

کہ مقامی سامان جنگ کی پیداوار مین اور سامان اسلحہ کے حاصل کرنے مین بہت کچھ ترقی ممکن ہے اور صوبجات مین کمیٹی اور قائم کرنے سے اُن اشیاء کا خرچ جن کی لڑائی مین ضرورت ہے۔ بہت کچھ کم ہو سکتا ہے اور کمیٹی یقین کرتی ہے کہ صوبجات مین ایسی کمیٹیون کے وجود سے قیمتون کی گرانی اور بدنظمی کے رفع کرنے مین بہت فائدہ ہوگا۔ ان وجوہ سے اس رزولیوشن کی منظوری کی سفارش کیجاتی ہے۔

رزولیوشن دوم

یہ کانفرنس سفارش کرتی ہے۔ صوبجات مین اور جہان ضرورت ہو ریاستون مین کمیٹیان قائم جو کی جائین اول الذکر مین سرکاری انجنیر سرکاری نمبران دونون شریک ہون یہ کمیٹیان صوبجات کے کنٹرولر میونیشن کو امور ذیل کی بابت رائے دین۔

(الف) مقامی سامان جنگ کی پیداوار مین تحریک و ترغیب۔
(ب) سامان مطلوبہ جنگ کے مقامی استعمال مین تخفیف۔
(ج) قیمت اشیاء کی کمی بیشی کی روک تھام۔

اس غرض سے کہ مذکورۂ بالا رزولیوشنون پر بخوبی عمل ہو سکے یہ سب کمیٹی سفارش کرتی اور ضروری سمجھتی ہے کہ میونیشن بورڈ جس مین ہندوستانیون کے تقرر کی بھی ضرورت ہے۔ مجوزہ کمیٹیون سے نزدیکی تعلق رکھے اور اس وجہ سے وہ سفارش کرتی ہے کہ ذیل کا رزولیوشن بھی پاس کردیا جائے۔

رزولیوشن سوم

یہ کمیٹی سفارش کرتی ہے کہ میونیشن بورڈ صوبہ اور ریاستون کی کمیٹیون سے جہان وہ قائم ہون سامان جنگ کے مہیا کرنے اور انتظام کرنے کی بابت خط وکتابت کرین۔

ہندوستان سامان خوراک کے وسائل کی ترقی کے بارے مین کانفرنس کو یقین کرنے کے وجوہ ہین کہ صوبجات اور ریاستون مین جہان اسکی ضرورت ہو ایسی کمیٹیان قائم کرنے سے جو مقامی ڈائرکٹران زراعت سے مل جل کر کام کرین بہت کچھ مفید نتیجے حاصل ہو سکتے ہین ان کمیٹیون کے فرائض یہ ہونگے۔ کہ وہ کاشتکارون کو ایسی تعلیم دین کہ وہ اپنی زمین کا بہترین استعمال کرین۔ اور مختلف قسم کے عمدہ اجناس پیدا کرین۔ اور مختلف مقامات سے مفید حالات دریافت کرکے کاشتکارون کو بتلائین جس سے ترقی زراعت اور زمین کی زرخیزی مین آسانیان ہو جائین۔

اس غرض سے یہ سب کمیٹی ذیل کے رزولیوشن منظور کرنے کی تجویز پیش کرتی ہے۔

رزولیوشن چہارم

یہ کانفرنس مشورہ دیتی ہے کہ صوبون اور ریاستون مین جہان ضرورت ہو کمیٹیان قائم کی جائین۔ اول الذکر مین سرکاری اور غیر سرکاری ممبر دونون شامل ہون اور بحالت ضرورت ماتحت کمیٹیان بھی اصلاح مین قائم کی جائین کہ بمشورہ مقامی ڈائرکٹران زراعت کے جہان یہ افسر موجود ہین خاص قسم کے اجناس خوراک کی پیداوار مین امکانی ترقی کے متعلق صلاح دین اور ترقی زراعت کے واسطے کھاد و آلات کشاورزی مین

مفید اطلاعین جمع کرکے لوگون کو بتلائین - یہ کانفرنس یہ بھی سفارش کرتی ہے کہ غیر مزروعہ زمین کی کاشت کرنے کے متعلق بھی ضروری آسانیان بہم پہونچائی جائین۔
نمبر ۵- اخیر مین یہ کمیٹی سفارش کرتی ہے کہ مینونیشن بورڈ اور دیگر مشورہ دینے والی کمیٹیون کو چاہیے کہ جہانتک ممکن ہوسکے گا ہے گاہے اپنی رپورٹین اور اطلاعین عوام کی دلچسپی سے جہانتک متعلق ہو شائع کراتی رہین جن سے اُن کی کارروائیان، ضروریات اور نتائج معلوم ہوتے رہیں۔

نام ممبران سب کمیٹی مادی وسائل

نمبر ۱۔ آنریبل سر کلاڈ ہل صدر نشین

۲- سر جارج بارنس
۳- ہز ہائینس مہاراجہ سیندھیا گوالیار
۴- ہز ہائینس مہاراجہ الور
۵- ہز ہائینس مہاراجہ رانا دھولپور
۶- ہز ہائینس مہاراجہ جام صاحب نانگر
۷- سر ٹامس ہالینڈ
۸- آنریبل مسٹر ایس شاستری
۹- آنریبل راؤ بہادر بی-این شرما
۱۰- سر سوامی آئر۔
۱۱- مسٹر کستوری رایکا ایہن گر
۱۲- آنریبل سر ابراہیم رحمت اللہ
۱۳- سر دوراب ٹاٹا۔
۱۴- آنریبل سر فضل بھائی کریم بھائی
۱۵- مسٹر ایم۔ ڈی۔ بی۔ دیب
۱۶- آنریبل مسٹر منموہن داس رامجی۔
۱۷- سر آر۔ این۔ مکرجی
۱۸ آنریبل بالعا اے۔سی معظمدار
۱۹- راجہ میمن سنگھ۔

۲۰- نواب بہادر مرشد آباد
۲۱- آنریبل راے سیتا ناتھ راے بہادر
۲۲- آنریبل مسٹر سی- واے- چنتا منی
۲۳- مسٹر ٹی - اسمتھ-
۲۴- آنریبل ڈاکٹر تیج بہادر سپرو
۲۵- آنریبل مانک باٹو
۲۶- راجہ دگجیت سنگھ-
۲۷- راجہ نریندر ناتھ
۲۸- مولوی رحیم بخش
۲۹- آنریبل مسٹر کری
۳۰- آنریبل نواب ذوالفقار علی خان-
۳۱- آنریبل سردار سندر سنگھ مجیٹھیا

۳۲- آنریبل مسٹر ڈبلیو- اے آیرن سایڈ
۳۳- آنریبل آر- بی کرشن سہاے-
۳۴- آنریبل مہاراجہ دربھنگہ
۳۵- آنریبل مسٹر مظہر الحق
۳۶- آنریبل مسٹر ایم- ایس داس
۳۷- راے بہادر کے- جی- دایلی
۳۸- زمیندار کچھی
۳۹- مسٹر آر- این مدھولکر
۴۰ راے صاحب متھرا پرشاد
۴۱- آنریبل مسٹر راجیندر نرائن چودھری
۴۲- مسٹر سعد الدین
۴۳- مسٹر ٹیمیٹ سلون سکریٹری-

ضمیمہ چہارم

مراسلت پریس مورخہ ۲ مئی ۱۹۱۸ء

دہلی کے جدید کانفرنس کی کارروائیان پہلے ہی سے بہت اچھی طرح معلوم ہوگئی ہین - لیکن اُس کا مختصر حال بیان کرنا مناسب معلوم ہوتا ہے کہ وہ اپنے مقصد مین کہان تک کامیاب ہوئی - اور نیز یہ کہ گورنمنٹ اِن سفارشون پر عمل درآمد کرنے کے لیے کیا عملی کارروائی کرنا تجویز کرتی ہے -

کانفرنس کے رزولیوشن دو خاص امور پر محدود ہین - اوّل ہندوستان کے آدمیون کی طاقت کو کام مین لانا چاہیے دوّیم ہندوستان کے ہر طرح کے وسائل کو ترقی دیجائے اور اسکو کام مین لایا جائے -

اول الذکر مد مین خاص سفارشین مندرجۂ ذیل ہین :-

اوّل رنگروٹون کی رضامندی سے بھرتی بہت تیزی سے جاری رکھی جائے -

دوّم گورنمنٹ کو سپاہیان کی تنخواہ مین بہت جلد معقول اضافہ کے لیے غور فرمانا چاہیئے -

سوم شاہی کمیشن کا معقول تعداد مین ہندوستانیون کو عطیہ اور جن کو یہ اعزاز بخشا جائے اُن کی تعلیم کے لیے مناسب انتظام -

چہارم جنگی حالات اور فوج مین تقرر ہونے کی خبرین شایع کرنے کے لیے ایک محکمہ قائم کیا جائے۔

سلسلہ وار ترتیب حسب ذیل ہے۔

اُن رنگروٹون کی تعداد کا اندازہ لگانے مین جن کی کہ سال حال مین ضرورت ہے گورنمنٹ نے خاص دو امور پر لحاظ رکھا ہے۔

(۱) فوجی ضروریات جو غالبًا پیش آوین گی۔

(۲) رنگروٹون کی وردی اُن کی رہائش اور اُن کی تعلیم کے ذرایع جو ہو سکتے ہین۔

اُن نوجوانون کی صحیح تعداد جن کا سال رواں مین بھرتی کیا جانا تجویز کیا گیا ہے پانچ لاکھ ہے اور گورنمنٹ نے اس تعداد کو مقرر کرنے مین پچھلے تجربہ اور مقامی حالات کو مدنظر رکھکر ہر ایک صوبہ کے لیے علیحدہ علیحدہ تعداد مقرر کردی ہے اس تعداد کی اطلاع صوبجات اور ریاست کے رنگروٹنگ بورڈون کو دیجاویگی اور بڑے اشتیاق سے امید کی جاتی ہے کہ سرکاری افسران اور غیر سرکاری صاحب یکسان اس امر مین شریک ہوکر مقررہ تعداد کے بہم پہونچانے مین حتی الامکان کوشش کرین گے۔ نئے مقامات سے آدمیون کی بھرتی کرنے کے لیے ہر ایک کوشش کی جائے گی اگرچہ نئے فرقون مین فوجی روایات کا نہونا بھرتی ہونے کیلیے ایک سدراہ ہے۔ لیکن جو آدمی کہ بھرتی کرنے مین مشغول ہین اُن کی پُرجوش اور مسلسل کوششون سے یہ مشکل رفع ہوسکتی ہے۔

یہ بھی یاد رکھنا چاہیے کہ موجودہ جنگ کا بار اس قدر سخت ہے کہ صرف وہی لوگ اس کو برداشت کر سکتے ہین جو مضبوط اور توانا ہین اور وہ لوگ جو اس آزمایش مین پورے نہ اترین اُن کے بھرتی کرنے سے کچھ فائدہ نہو گا۔ گورنمنٹ ہند ہندوستانی سپاہیون کی تنخواہ کے اضافہ کے مسئلہ پر فوراً غور کرے گی۔ اور حتی الامکان بہت جلد اپنے نتائج کا اعلان کرے گی۔

ہندوستانیون کو فوج مین شاہی کمیشن عطا ہونے کا ایسا سوال ہے جسپر گورنمنٹ ہند نے حال مین نہایت غور فرمایا ہے۔ آخری فیصلہ گورنمنٹ برطانیہ کے ہاتھ مین ہے جس کو گورنمنٹ ہند اور نیز اس کانفرنس کی راے سے اطلاع دے دی گئی ہے۔

محکمہ اشاعت کی ترکیب پر جس سے لڑائی کی ترقی کا حال معلوم ہوتا رہے اور دشمن کے مقاصد اور طریقہ معلوم ہوتے رہین اور دشمن کی چالون کا اثر زائل ہو اور بازاری شرارت آمیز افواہون کی تردید ہو اور فوج مین بھرتی ہونے کی تحریک پیدا ہو۔ اور جس مین عموماً غیر سرکاری اشخاص کی شرکت ہو۔ گورنمنٹ نہایت سرعت سے غور فرما رہی ہے اور نیز ایک سنٹرل بورڈ کے قائم کرنے کا سوال جس مین کہ غیر سرکاری عنصر کے قائم مقام زیادہ ہون گے زیر غور ہے۔

ممکن ہے کہ سنٹرل بورڈ کے قائم ہونے سے صوبجات اور ریاستون مین بھی

ایسی کمیٹیاں قائم کرنے کی ضرورت پڑے اور غالباً اضلاع کے صدر مقام مین بھی صوبجات کی گورنمنٹ کی توجہ خاص طور سے اس معاملہ مین مبذول ہوگی گورنمنٹ ہند اس بات کو جانتی ہے کہ ایسے بہت اصحاب ہین جو سلطنت کے اس پر آشوب وقت مین حتی المقدور امداد دینے کے خواہش مند ہین لیکن فی الحال اُن کو یہ نہین معلوم ہے کہ کس جانب وہ بہترین امداد دے سکتے ہین وہ مقامی گورنمنٹون سے اس مشکل کے رفع کرنے کے لیے امپلائمنٹ بورڈ قائم کرنے کی درخواست کرتے ہین۔ یہ معلوم ہے کہ اس طرح کی ایجنسیان عورتون کے کام مین شرکت کرنے کی غرض سے پہلے ہی سے موجود ہین لیکن یہ سوال کہ اسکو عظیم پیمانہ پر قائم کیا جاوے اور ایسے پیمانہ پر کہ وہ زیادہ کار آمد ثابت ہون غور طلب ہے۔ گورنمنٹ ہند اس خطرے سے واقف ہے کہ لوگ ایسے عرائض پیش کرینگے جنسے محض اُنکا ذاتی فائدہ مقصود ہوگا لیکن فی الحال اُسکو رائے دی گئی ہے کہ اس قسم کے عرائض کو خارج کرنا دقت طلب نہین ہے۔

ذرایع کی مدمین کانفرنس نے سفارش کی تھی کہ صوبجات مین فوراً کمیٹیان قائم کی جائین اور جہان ضرورت ہو ریاست مین بھی اول الذکر مین غیر سرکاری اشخاص شامل ہونگے جو میونیشن بورڈ اور دیگر حکام کے ساتھ شریک رہکر جنگ کے جاری رکھنے مین مدد کرتے رہین گے

وہ خاص امور جن مین کمیٹیون کی امداد کی خاصکر زیادہ ضرورت ہے یہ ہین۔ ریل کے مال کی آمد رفت مین کفایت کرنا۔ مقامی پیداوار کے استعمال کی ترغیب دینا

اشیا کا انتظام اور جہازون کی فوری ساخت اور اشیاے خوردنی اور سامان جنگ کی پیداوار اور اُن کے استعمال مین کفایت۔

یہ اُمور بہت وسیع ہین اور محکمہ جات کو اس مقصد مین کہان تک پہلے ہی سے کامیابی ہوئی ہے اس کا ایک مناسب ریویو اس مُراسلت مین ممکن نہین ہے اس بارے مین اگرچہ بہت کچھ کامیابی ہو چکی ہے لیکن اس کے بیان کرنیکی شکل سے ضرورت ہے کہ اس کوشش کے حلقہ مین اعلی ترین کامیابی کی توقع اُسی وقت کی جاسکتی ہے جب ہر ایک جماعت کے لوگ شرکت کرین۔ گورنمنٹ اس امداد کے حاصل کرنے کی انتہائی کوشش کرے گی۔

گورنمنٹ کے محکمہ جات کو کانفرنس کی تجاویز سے اطلاع دے دی گئی ہے اور کانفرنس کی خواہش کے موافق ان انتظام کے لیے فوری کارروائی عمل مین آرہی ہے مالی امداد کے معاملہ مین ہز ایکسیلنسی اور مالی میمبر نے پہلے ہی سے حالت کو بہت غور سے بیان کردیا ہے سب سے زیادہ پرتاثیر طریقہ جس مین کہ رعایاے ہند امداد دے سکتی ہے وہ یہ ہے کہ جدید قرضۂ جنگ مین کامیابی حاصل کرنے کی غرض سے حتی الامکان کوشش ہو۔ یہ ایک ایسا طریقہ ہے جس مین قوم کا غریب سے غریب آدمی بھی جنگ کو جاری رکھنے مین حصہ لے سکتا ہے۔

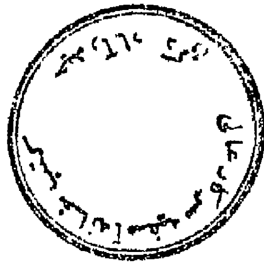
گورنمنٹ ہند کو یقین ہے کہ کانفرنس نے موجودہ حالت کو عوام الناس پر روشن کرنے مین بہت مدد دی ہے اور اُن تدابیر مین جن کی طرف اُس بنے

توجہ دلائی ہے وفادار رعایا کی دلی شرکت حاصل کرلی ہوگی۔

کانفرنس کی مدد سے گورنمنٹ ہند فرمان روایان ملک ہند اور ہر گروہ کے قائم مقاموں کی صلاح سے امور مطلوبہ کی فہرست مرتب کرسکی۔ اور جنگ کے متعلق ہر قسم کی ہم مرکزی کوشش اور اُس کو وسیع کرنے کے لیے ایک عام پالیسی قائم کرسکی ان مقاصد کے حاصل کرنے کے لیے گورنمنٹ کل طریقوں کو بالتفصیل بیان نہ کرسکتی تھی ان کو گورنمنٹ ہند اور صوبجات کی گورنمنٹون اور مختلف محکمون اور حکام متعلقہ کی رائے پر چھوڑ دیا جاتا ہے جو کہ غیر سرکاری گروہ اور اشخاص کی شرکت سے کام کرین گے۔ صوبجات کی گورنمنٹون کے افسران نے بھی جلسے منعقد کیے ہین جو بے شک وشبہہ حصول مقصد کے واسطے تجویزین سوچین گے جو مقامی حالتون کے لحاظ سے بہت موزون ہونگی اور بیشک وشبہہ اپنے حد حکومت مین ایک کثیر جماعت ایسے غیر سرکاری اصحاب کی حاصل کرین گے جو اُن تجاویز کے عمل مین لانے مین پوری مدد دینگے۔

الغرض کانفرنس نے واضح طور پر ظاہر کردیا ہے کہ کل ملک بہ حیثیت مجموعی حالت موجودہ کو بخوبی سمجھتا ہے۔ اور سلطنت کے موجودہ پُر آشوب وقت مین جہان تک ممکن ہے بہ دل وجان امداد دینے کو مستعد ہے خواہ کچھ ہی اور کامیابی حاصل ہو یہ ظاہر ہے کہ وہ سفارشین جو منظور ہوئی ہین تمام ملک مین ایک نہایت مضبوط اور بہتر آلہ قائم کیے بغیر نہین رہ سکتی ہین

جس سے ہم اپنے دشمنون سے جنگ آزما ہون گے اور جنگ مین فتح حاصل کرینگے اور جس کے ذریعہ سے رعایاے ہند کو اصلی حالت سے مطلع کرسکین گے۔ اور وہ طریقہ بنا سکین گے کہ جس سے ہر فرد بشر سلطنت کی ضرورت کے وقت مدد کر سکے۔




HYDERABAD STATE LIBRARY